

Vol I
No 22



Monday
30th March 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 30th March 1958

THE HOUSE MET AT THREE OF THE CLOCK

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

M Speaker Let us take p questions Shri M Buchah

Minor Irrigation Projects

*285 (87) Shri M Buchah (Sapur) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The policy of the Government in relation to the Minor Irrigation Projects?

(b) Do the Government intend repairing all the breached tanks in the State?

مسوفا نالاب و رکنس (سری مہدی و رکنس) (اے) گونہ کی لیس
س کے سے ہی مع ہیں لکو سالہ جو کے ص کمل کو چھانا ہے
ن رکنس کی کمل کے لیے ۸ لاکھ و ص ہوگا و () ۲
کا ب آئے کی نوع ہے ن کے سو و ما ر کمن (Minor Projects)
جی جی مطلق میں ملام ما ر کک (Medium size Project) کمن
ہیں صلف نوپوں س و ب ہیں م سے بر حکم میں ہیں ص ما
مصورہ میں سال کا بگا سولک فلٹس مہا ہوں

(ی) صا ا ما ہے فلٹس کے لہ ط ہے ملہ سکسہ نالاب کی مرستی م سکی

سری م بھا وے نالاب کمن سال کے عرصہ میں نکمل ہو جا سکتے ؟

سری مہدی و رکنس ہا کہ میں نے م سے مے مان کے ہے ج سالہ
مصورہ کے ص و ہ نالاب مرست حکمے ہیں م مال جی م ۲ ع میں
() نالاب () لاکھ کے ص سے نہا کمن سکتے و آہ میں مال میں
و ہرا ہے نہ نالاب و کرو آہ لاکھ کے عرصہ سے کمل نا سکتے

سری مہدی و رکنس (سہی) کیا مل مسوفا ہے ہن کہ مسوفا م و کمن
(Major dam works) مسوفا کے کی ہا ہے گر مسوفا ہوں کہ مسوفا

نالاں نمبر کریں۔ اس سے گرو وز فوڈ کمپن (Grow More Food campaign) میں ای کاسی ہو سکی ہے ؟

مری مہادی نواز جنگ ل سرکو علم ہے کہ گورنمنٹ کی ایسی اس وجہ سے رہے انکس ر کمپن میں انہیں مکمل کر دیے کی ہے کوئی ما ا ایک سروع میں کیا جا رہا ہے آ ل سرکا سول اس وقت ال عور ہوا جب کہ حکومت نے سیر ۴ سوال ہو کہ ا رہے حکمیں سروع کیے جا ہی ا چھوٹے الاون کو ممبر کا حائے

مری جی مری راملو کا ل سر جی حائے کہ ہر صلح میں جسے سکس (Tanks) بونے ہیں ان سے سن سال بعد ہی رپار (Repair) ہوئے ہیں

مری مہادی نواز جنگ الاون کی درسی کی مکمل ن کر دی گئی ہے جہاں سے (Survey) مکمل ہو چکا ہے سرب کا کام سروع کروا اگا ہے وز جہاں جہاں سے کام ہم ہوا بگا رقی گھا ن کے عطا سے کام سروع کروا اگا ہے

مری ایم پچا جس نالاون کی رسی کے روپان گد بہ وز سیر سال سطور ہو چکی ن اکا کام میں سروع جی کیا گیا ہے ل سرکو امکا علم ہے

مری مہادی نواز جنگ مکں ہے کمں ا جا ہوا ہو سیر سے کی کوسس ہو ۴ ہے کہ جلد کام سروع کیا جائے ہوا ۴ ہے کہ سروع کے صلے کی کسی کی وجہ سے د ہور ہے انکی ف صلہ ل حکا ہے الیے درم وگی

مری جی مری راملو کا ارسل سر جی حائے ہیں کہ ارن کا وسم عوم ا رہا ہے ؟ ارن سروع ہونے تک کسے الاب مکمل ہو سکا ہے ؟

مری مہادی نواز جنگ ادار ہے کہ اس دوما کے عرصہ میں وسو الاون کی سرب کا کام مکمل ہو چکا ہے

Construction of Road

283 (813) Shri Sruhari (Kinwat) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the public of Adilabad represented to the Deputy Collector of Adilabad for the construction of a road between Mahur and Adilabad via Unskdeo?

(b) If so what steps have been taken thereon?

سری مہادی وار جنگ ی ڈاؤ ڈی کو کی اطلاع س ہے
 سری سری ہری س رحو س کی وصول کے بعد کیا الیک کمس کی کوئی
 کمی ہوئی ہے؟
 سری مہادی وار جنگ س نے اے لیے جواب میں کہا ہے نہ اسی د و س
 کے وصول ہونے کا عام س ہے

Tungabhadra Dam

287 (358) *Shri L K Shroff (Raichur)* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether any reports regarding the washing away of the face stones of certain sections and leakages in the Tungabhadra dam have been received by the Government?

(b) If so whether the same has been enquired into and if so with what result?

سری مہادی وار جنگ ایک سی اطلاع وصول ہوئی ہے کہ سد کے د
 پھر ی جنگ سے ہ گئے ہیں اس کے متعلق محکمات کی گئی سوں حسب اصرار
 نے معائنہ کاروں کے م اصرار کے ہی اسکو دکھا اور معمولات معلوم
 ہوئے ہو سکے ہاں کا جو م سا اگیا ہے اسکی ہا (Height)
 ہی مکمل نہیں ہوئی ہے اگر سد ابھی وری ہا شہر جویج حائے اور پروکس وک
 (Protection work) ہی پورا ہوجائے و ای سد سے رول (Roll) ہوجائے
 لگے گا جو ہر ابی جنگ سے سد سے ہ گئے ہیں انہیں درست کر دیا جا رہا ہے
 ۴ معائنہ کوئی قابل سدوس نہیں ہے

Shri L K Shroff Is there any truth in the widely circulated rumour that the Asst Engineer in charge of the particular reservoir has given a report that it was due to some Engineering defect?

سری مہادی وار جنگ ۴ معائنہ ایسا اہم ہے کہ اسکو بطور ادارہ نہیں کر سکتے
 اس طرح کا طمعان کر رہا ہے میرے پاس اسسٹ انجینئر کی رپورٹ وصول نہیں ہوئی
 البتہ ایک دوسری رپورٹ وصول ہوئی ہے وہ رپورٹ اسی ہے کہ رپورٹ کرنے والے
 نے اویسی ظاہری حالت دیکھ کر اور اوزے حال میں اس سے سار ہو کر رپورٹ کی ہے
 لیکن اس میں کوئی اہمیت نہیں ہے

سری سی سری راملو کہا سنگھدرا کی ندی میں طمہای آنے کی وجہ سے اہمیت
 کا سامان اور وائیوائل Valuable) حیرن میں بہہ گئی ؟

میری مہدی وارچنگ میں ہیں سمجھا تا کروں سے ہا کہ فرماے
میری سی میری راملو سنگھ کی دی میں جب طعانی ہی سکا
اصبرنگ کا جب تا سامان میں میں ہد گا ؟

میری مہدی وارچنگ میں سول تا اصل سوال سے کوئی تعلق ہیں ہے سر اس
سول کا جواب پہلے ا جا چکا ہے

Shri L K Shroff Is it a fact that Engineers from Madras side inspect the reservoir section of the Hyderabad side and Engineers from Hyderabad side inspect the Madras side?

میری مہدی وارچنگ وہاں کا طریقہ کار یہ ہے کہ حادثے بسکس
(Joint inspection) ہوا ہے کیوں کہ دونوں ہی کام کے یہ دار ہیں
خاصہ گرسہ سہہ میں حادثے اسکس ہو چکا ہے

Shri L K Shroff What is the opinion expressed by the Madras Engineers with regard to these things?

میری مہدی وارچنگ دونوں طرف ہی یہی حالت ہے ادھر جو حالت ہے
وہی حالت ادھر ہی ہے رہے ڈیے گوڈ اس طعانی کی وجہ سے گردن میں سے اور
اوپر آگئے اس طرح کہ کے پھروں کو صدمہ پہنچا

All weather Roads

*288 (859) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the construction of all weather roads linking the three taluq headquarters of Kustagi, Elburga and Köppal of Raichur district has been sanctioned?

(b) If so at what stage is the construction now?

میری مہدی وارچنگ (کسی) کل اور لمرگہ میں آل وڈروئس
(موجود ہیں)

Repairs to Tanks

*289 (891) *Shri Jas Ram Reddy* (Narsapur) Will the hon. Minister for Public Works pleased to state

(a) Since how long the canal which passes through the villages of Marepalli and Anant Sagar supplies water to the tank in Malkapur taluq which is in breached condition?

(b) When will it be repaired?

(c) The estimated expenditure for its repairs?

(d) The extent of extra land that will be brought under cultivation after its repairs?

(e) Whether it is a fact that after the repairs of the above canal the Malkapur tank will get a maximum supply of water?

شری مہدی وارچنگ (Canal) کانل کے متعلق عرض کیا کہ اس کا حال اب بھی
بہتر نہیں ہے۔ ایک سو سال کا حال ہے۔ اب اس کا حال اب بھی بہتر نہیں ہے۔ اس کی
تعمیر کے لیے (Survey) سارے علاقے کا نقشہ لیا گیا ہے۔ اس کی تعمیر کے بعد
(۲) اگر اس کی تعمیر ہو جائے گی تو اس کے بعد اس کے علاقے میں پانی زیادہ
ہو گا۔

شری جے رام رڈی اس کے متعلق عرض کیا کہ :

شری مہدی وارچنگ اس کے متعلق عرض کیا کہ :

شری جے رام رڈی ان میں سے کسی ایک کو پوچھا کہ اس کا حال اب بھی
بہتر نہیں ہے۔ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے
متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ

شری مہدی وارچنگ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے
متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے
متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے
متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے
متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے متعلق عرض کیا کہ اس کے

شری جے رام رڈی اس کے متعلق عرض کیا کہ :

شری مہدی وارچنگ اس کے متعلق عرض کیا کہ :

*290 (892) *Shri Jas Ram Reddy* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Kathwa from Kondapur tank in Sangareddy taluq which irrigates Tirpola village is not in good condition?

(b) Whether it is true that large quantity of water is being wasted due to its present condition?

(c) When was it repaired last?

(d) Whether Government intend to repair it before the commencement of the Monsoon?

سری مہادی بوارحنگ (اے) کا جواب ہے کہ ایسا نہیں ہے (ی) کا جواب ہے کہ اس کا - کچھ نو سہری کا ہے اور کچھ سی کا ہے اس میں کہیں کہیں بحر ہو رہی ہے (سی) کا جواب ہے کہ گورنمنٹ میں - کو سہری (Maintain) ہیں کر رہی ہے لکھ رہا ہے کہ وہی - ورت ہو اس کام کو انجام دے گی (ڈی) کا جواب ہے کہ اس - ری ہے اور عروزی صلاح و مرمت کی حاجی ہے کہ کام اس وقت ہوا ہے - - - - - کا جب رقم منظور ہو - ہے

Construction of Anicut

291 (398) Shri Jai Ram Reddy Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government for the construction of anicut in the vicinity of Mominpet village in Vicarabad taluq of Medak district?

(b) Whether a plan has been prepared after necessary survey?

(c) The estimated expenditure of the construction?

(d) When will the construction work be started?

(e) Whether sufficient water will be stored in the nearby tanks under this anicut?

سری مہادی بوارحنگ (اے) سروسٹ اسی کوئی ہو رگورنمنٹ کے - میں ہے (ی) کا جواب ہے کہ ایسا ہوا ہے میں میں چلے اس کی بنا میں ہوئی ہے نار اس میں وہ خانہ میں لی حاجی ہے کہ سیکشن الاوی کی مکمل ہو جائے (سی) کا جواب ہے کہ اس وقت معلوم ہوگا جب اس مکمل ہو جائے (ی) کا جواب ہے کہ ایسی ہیں ہیں اس کے مذکور کام کے شروع ہونے کے امکانات پیدا ہونگے (ای) کا جواب ہے کہ اس کا انداز اس کی مکمل کے بعد کا جائیگا کہ کس قدر پانی جمع ہو سکے اور کس قدر اراضی پر رگسٹ آسکے ہے شری جے رام رڈی - - - - - بالاب کے عرصہ میں درست ہو جائیگا ؟

سری مہادی بوارحنگ اس کا جواب میں نے چلے سوال کے جواب میں عرض کیا ہے اس سال (ب) بالاب جانے کی ہو رہی ہے میں سالوں میں اس کی نوع کی حاجی ہے کہ دو ہزار بالاب بنائے جائیں اس کے لیے دو کروڑ - لاکھ روپہ خرچ ہوگا اس لیے - - - - - جانا چاہیے کہ اس سال کے مذہم میں ہو کر کھسکیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri J Anand Rao

† (The member was not found in his seat)

Agreement with Khammam Municipality

=298 (508) Shri K Venkayya (Madhwa) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is an agreement between the Khammam Municipality and the Electricity Department of Hyderabad?

(b) If so the terms of the agreement?

(Agreement) سری مہدی وارحنگ (اے) کا جواب یہ ہے کہ اگر بمس (Municipal Board) ہوا ہے اوس کے اہم رابطہ میں نہ ہو سکتا ہے جو لی ورڈ (کو ناروغ گروہ سے آج سال تک لی کی طاب فراہم کرنا صلح کا حکمہ دی موسیالی کو واسے کی روسی کے لیے ہر + (۲) (۲) ول کے ہر بل کے لیے دو روپے آئے اور () ول کے ہر بل کے لیے آج روپے خارج (Charge) کرنا اسی خارج حواسوں کی روسی کی مکنس (Fittings) وغیر کے بارے میں ہونگے ہیں جو لی ورڈ چاکر کا سو لی ورڈ کی حالت سے کم اراکم و سولاس نام کرنے کا نظام کیا جائیگا آج سال کے مد اہمی رعایتی سے اس اگر بمس پر نظر ای ہوئے گی

Shri K Venkayya Are the conditions of the agreement fulfilled properly?

سری مہدی وارحنگ جان دی ملازمتی برہی کا کام چھوٹے بہانہ رہے واقعہ یہ ہے کہ اسکم ادھوری حالت میں ہے محوور یہ ہے ۵ حار سو کلووات (Kilowatt) کی کوپ ہم چدی جائے سر دست () کلووات کی کوپ ہم چھائی جا رہی ہے (۲) لاکھ کی اسکم منظور ہوئی ہے اوس میں سے بولا کہ صرف کیے گئے ہیں محوور یہ نہ نہ گروڈ سے طاب سررا کی جائے علی گھر اگر مکمل ہو جائے تو یہ طاب مل سکتی ہے رو مرڈا (Revised estimate) کے لحاظ سے چار لاکھ رو منظور کرتے ہونگے یہ ہونو یکم کمبل کو چھوڑے اور وہاں کی حالت اطمینان میں ہوگی

†*292 (494) Answer under unstarred questions and answers

=*The questions which were ordinarily tabled by Shri B Krishniah were put by Shri K Venkayya under authorisation

Provision of Staff

294 (510) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether and if so what action is being taken to provide staff for the office of the Electrical Engineer Khammam?

شری مہدی نوار چنگ : سب جواب ۴ سے کہ وہاں ۲۷ کے اساتذہ کی ضرورت ہے
و موجود ہے سب سے اچانہ کا دل میں ہوا

Suspension of Gang Workers

*295 (681) *Shri Bhujang Rao (Jintur)* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether it is a fact that the gang workers on the road between the villages of Akoli and Nagpur Jintur taluq Parbhani district have been suspended for the last 4 or 5 months and that the charges against them have not yet been investigated?

شری مہدی نوار چنگ : سب سے متعلق مواد طلب کیا گیا ہے جن میں و وصول
ہو جائے گا اور کے سبب رکھنا جائیگا

Embezzlement of Government Funds

*296 (854) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Assistant Surgeon of Government Hospital Munnabad has embezzled Government funds?

(b) If so what action has been or is being contemplated to be taken against the Doctor?

شری مہدی نوار چنگ : اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اسی کی اطلاع وصول
ہوئی ہے

Shri L K Shroff Is it not a fact that the audit report has confirmed the allegations against the Doctor?

Shri Mohd Nawaz Jung There is no report I shall make enquiries

Leprosy in State

*297 (489) *Shri Gopala Ganga Reddy* (Nirmal General)
Will the hon Minister for Public Health and Medical be
pleased to state

The number of persons suffering from leprosy in the
State with special reference to Nirmal taluq?

شری مہندی وارنگل : حدرآباد میں خدام کے مر ہونے کی تعداد (۹۳)
ہزار ہے اور نرمل میں (۶) ہے

شرعی شاہجہاں سنگ (گی) : حدرآباد میں خدائی عام طور پر بھرتے ہیں اور
موتوں و صرہ کو سامنے کرتے ہیں انکے متعلق گورنمنٹ کا آئیکس لے رہی ہے ؟

شری مہندی وارنگل : خدام کی بیماری کو روکنے کے لیے جو کارروائی کی جا رہی
ہے اس کا تفصیلی جواب کل دیا گیا ہے اصلاح میں کمی معامات ہیں جہاں اسے
ہزاروں کو روکنا چاہیے وہاں آدھ ہزاروں سے ٹھہریں اس لیے لوگوں کو روکھنے
کا انتظام ہے عوام کو بھی اس بارے میں متاثر کرنا چاہیے تاکہ اسے ہزاروں کو ان
معامات پر بھیجا جائے جہاں ان کے لیے انتظام کیا گیا ہے

شرعی ام پٹا : آبادی کا اسٹاٹسٹک اس بارے میں سلا ہوئے کی وجہ کیا ہے ؟

Mr Speaker How can he answer that question? The
question does not arise out of the reply

Shri K. Ananth Reddy (Bhalkonda) I wish to ask an
important supplementary question

Mr Speaker The supplementary question should arise
out of the reply

شرعی اسب رڈی : آئی ایس (Anti leprosy) کے لیے
جو رقم رکھی گئی ہے اسکا معصدا کیا ہے ؟

Mr Speaker How does that question arise?

شرعی گوپی ڈی گنگا رڈی : ریل کے لیے کیا انتظام کیا گیا ہے ؟
شرعی مہندی وارنگل : ڈپس (Daps) نامی آئیکس سہرا کیے گئے ہیں

Monthly Receipts of Hospitals

*298 (515) *Shri Bhagwanrao* (Basmath General)
Will the hon Minister for Public Works Medical and Public
Health be pleased to state

(a) The monthly receipts from the in patient wards
of Basmath and Purna Civil Hospitals during 1952?

(b) The total expenditure incurred on these hospitals during this period?

مری مہدی وارحنگ وجہاگا ہے کہ سب اور وریا کے سول ہاسپل میں
ان میں (In patients) کی تعداد کا ہے

Mr Speaker He wants the monthly receipts

Shri Mehdi Nawaz Jung There are no paying wards in the hospitals and therefore there can be no monthly receipts. The treatment is free and gratis

جو صرفہ دواؤں رعاد ہوا ہے اویسی مقدار سب کی حدک (۲ ۹ ۲ ۸) روپہ
ہے اور وریا کی حدک (۱ ۶ ۸) روپہ ہے

مری کٹارام رنڈی (لنگڈ عام) دواؤں کا خرچہ کسا ہوا ہے ؟

مری مہدی وارحنگ اس کا جواب میں ہے پہلے د ا ہے کہ دواؤں کا خر
تبادلہ صاف کے امراحاب کے کم ہوا ہے

Medicine Chests

299 (680) *Shri Bhujanga Rao* Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) The number of medicine chests supplied to Jintur taluq Parbhani district with details as other names of villages, the persons to whom they have been handed over and the arrangements made for their distribution?

(b) Whether establishment of Ayurvedic dispensaries in the towns of Bari Koldi Charthana Bhugaon Vasa and Adageon of Jintur taluq Parbhani district is under the consideration of the Government?

(c) Whether it is a fact that the construction of a building for the Government Hospital at Jintur is under consideration and if so when will it be completed

مری مہدی وارحنگ جسور بعلقہ کے حق میں ہوا صواب کو دواؤں کے صلیوں
دے گئے ہیں اور جنکے حوالے کئے گئے ہیں انکے بمصل پہ ہے

۱ حار نہالہ سری دیکر راؤ مایو راؤ

۲ واسہ سری بسوب راؤ وسا راؤ

۳ ۱۱ الہی واڑی مری رانگا بہ راؤ

سری نامی رام	۴ واسور
سری نا ۴ راو	نوری
سری مندا جوراو	کو ری
سری راسبور	ا گون
سری سکر راو	۸ اندے گون
سری نانا راو حوسی	۹ اچھے گون

حرو (ی) کا جواب نہ ہے کہ جی ۴ مسئلہ رد عور جی ہے

حرو (بی) کا جواب ۴ ہے کہ حوروں دوا جا ۴ کی عورت کی بعد رد عور ہے
لیکن وہ مہم ۴ ہوئے کی وجہ سے کام معطل ہے جب مٹن جمع ہو جائے گا
اس عورت کا جائے گا

شری پھنگ راڈ کب تک انکی تکمیل ہوگی ؟

شری مہلای وارجنگ سوسن سن کا اٹکل جی ہے

شری پھنگ راڈ کا آب اندر لاسکتے ہیں ؟

شری مہلای وارجنگ آ نہ ٹھٹ میں اگر گھاس نکلے تو اسکی کوپس کی
جائگی

شری پھنگ راڈ کسے جھون میں دوا پھلائی کی جاتی ہے ؟

شری مہلای وارجنگ اس کا انحصار بوراد بر سوسنی حالات و صبر پر ہوتا ہے
جب کبھی ادواب ہم ہو جائی صبر دوا جا ۴ پیے انکی تکمیل کر دی جاتی ہے

شری پھنگ راڈ مال میں کسی نہ ۴ وائی سرا کی جاتی ہیں ؟

شری مہلای وارجنگ میں نے کہا ہے کہ جب کبھی ادواب ہم ہو جائی
صبر دوا جا ۴ پیے انکی سرا جی ہوئی ہے

شری رنگ راڈ دشمنکو (گنگاکھڑ) میں لوگوں کو مکمل حمل دنا چاہا ہے
کا بہ صحیح ہے کہ وہ لوگ دواؤں کا استعمال بھی جانتے ہیں کہ کونسی دوا کس
مرہ کے لئے استعمال ہونی چاہئے ؟

شری مہلای وارجنگ کوپس اس امر کی جاتی ہے کہ بڈنکل جس
(Medical chests) سمجھدار اور پڑھے لکھے لوگوں کے حوالہ

کی جائی سلائیڈس بعد اس کے سر واپس (Supervisors)
وہ اسے لوگوں کو ۴ بڈنکل حمل دے جانے ہیں

سری گسٹ راڈ واگھارے (نکلور مجموعہ) کا صحیح ہے کہ سب پواروں کو خود ہی دھائی میں و عام طور پر سب لے رہے ہیں ؟

سری مہندی نوار جگ ۴ بروزی ہیں کہ سب پواروں کے حوالہ کی جاتی ہو وہ اپنی عریض کریں ۴ عام اخلاقی کمزوری ہے جو آہستہ آہستہ ہم ہوگی

سری پنچیک راڈ حسود نعلیہ میں وڈ وڈک دوا خانہ مارے کی سب جو بوجھا گیا ہے اسکی سب بھی ۴ درجہ کرنا ہے کہ اوورڈک دو جانوں کی سب حکمران کی کتا نالسی ہے ؟

سری مہندی نوار جگ کوریس کی السی (Policy) ۴ ہے کہ اوورڈک طرحہ علاج کو حی الانکھن بھلانا جائے اسلئے کہ اس علاج میں خود ہی دھائی میں و دیگر علاجوں کے مقابلہ میں آرزو ہوئی ہے اور عام طور پر رعایا کو اس پر وعدہ ہے اسلئے دھائی یا ولسی (Population) میں اوورڈک طرحہ علاج کو عام کرنا نہ کوریس کی السی ہے

سری اناسی راڈ گوارے (بھی) کا ۱ مل سسر واجب ہیں کہ جہاں حد سسر ان دونوں سے اچھے ہوئے ہیں وہاں علاج کی وجہ سے کچھ لوگ مرے بھی ہیں ؟

سری مہندی نوار جگ کو ویدی دی جاتی ہیں ان میں کوئی سہلک نہیں ہو جی ہیں ۴ دونوں معمولی اسراس جسے پٹ کی جراثیم رد کر معمولی بوسنی بھار برلہ رکام ویں کے لیے ہیں اس سے لاکھوں لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں ان دونوں کے سہلک سے کسی خطرناک صورت کے بند ہوئے کا انکھن ہیں ہے

سری سی ایچ ونکٹ رامارائ (کریم نگر) کہنا ہے صحیح ہے کہ ان واوں میں سلوڈس کی گولیاں بھی رکھی جاتی ہیں ؟

سری مہندی نوار جگ خان نہ ملیرا کے علاج کے لیے رکھی جاتی ہیں سری سی ایچ ونکٹ رامارائ کہنا کہ انکھن ملیرا میں سلوڈس نا جاتا سہلک ہیں ہو سکتا ؟

سری مہندی نوار جگ میں دو اس میں کا باہر ہیں ہوں میں ڈاکٹر سے رہا کرتوں گا

Accommodation of Students

*300 (112) Shri Ch Venkatrama Rao Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) The limit to the number of students to be accommodated in the School or College class rooms?

(b) Whether the limit is strictly observed?

मिनिस्टर फार बच्चूकेशन अरु करल रिफ्लेक्शन (बी डेवीसिंग अचव्हाण) — (क) स्कूल और कॉलेज के हर बच्चा म को लड़के घरीक किय जाते हू अउनकी ताबाब बहू हू। स्कूल के बक कलास म ४ बिटर साम स बिबरी के सिने १२ बिटर साम स प्रैक्टिस के किय ४ बी अेसही बिबरी के सिने १२ बी अेसही प्रैक्टिस के किय ४ अम् अेसही बिबरी के सिने १२ अम् अेसही प्रैक्टिस के किय ६ बिटर बाबूस के सिने २५ और मनी म के किय २५।

(बी) यह बहूब कायम किय गम हू सेकिन ससे लड़को की ताबाब क्या या ज्वाबा होखी हूँ बिचम भी कमी कमी या बिबाफा किया जाता हू।

बी सी अम् ब्यकट रामाराज — हाय स्कूल के बारे म आपन नही बताया।

बी डेवीसिंग अचव्हाण — समान स्कूल के सिने ४ लड़को की ताबाब भुकरर की गमी हू।

बी सी अम् ब्यकट रामाराज — बिचसे ज्वाबा हो जाब दो क्या किया जाता हू ?

बी डेवीसिंग अचव्हाण — लड़के ज्वाबा हो जाते हू दो जाम तीर से अउनको भी घरीक कर किया जाता हू।

बी सी अम् ब्यकट रामाराज — अरगल म कमी स्कूलो म ब से बक एक कलासे होन पर भी कमी लड़की की घरीक करन की गुआयग नही रखी बिच किय बिचने लड़को की भापिस जामा पबडा हू क्या बिचके फिलस हुकूमत के पास हूँ ?

बी डेवीसिंग अचव्हाण — बास किछी स्कूल के फिलस मेरे छामने नही हू सेकिन जाम तीर पर यह हाऊन हू।

बी सी अम् ब्यकट रामाराज — अरगल म कमी लड़को की स्कूलो म अेड मिशन (Admission) नही मिलती बिचके क्या बज्हात हू ?

बी डेवीसिंग अचव्हाण — जाम तीर पर समान लड़को की घरीक किया जाता हू। बहुत ताबाब बह जाम के बाब कुछ लड़को की बिकार किया जा सकता हू।

बी सी अम् ब्यकट रामाराज — बिचको बिकार किया जाता हू अउनका क्या हाऊ होना ?

बी डेवीसिंग अचव्हाण — ने दूसरे स्कूलो में घरीक हो सकते हू।

बी रंभाद परतराम देसमुख — अनिरेबल मिनिस्टर शाहू ने बतलाया कि बक बमादक म ४ लड़के सिने जाते हू और बिचम ज्वाबा जाने दो भी किय जाते हू। दो क्या बक कलास म ७ ८ लड़के हुज दो बेक तीयर अउनको पडा सकता हू ?

Mr Speaker He has already given the answer

Night Schools

301 (113) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Education be pleased to state

The number of night schools for adults and students attending therein in the State?

श्री वेंकटराम राव — १९५२-५३ में नॉट फॉर अडल्स (Night Schools for Adults) ५१ हों और विद्यार्थी १,८७६ उनके छात्रों में पाए हों

Application of Teachers

302 (114) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the applications of teachers intending to appear for higher academic examination are not considered favourably?

(b) Whether it is also a fact that they have to give an undertaking that they would not claim a higher pay after they pass the examination?

(c) If so why?

श्री वेंकटराम राव — (क) जहाँ जहाँ पर जून के अफ्रीकेवास जगहें हों वहाँ (Unfavorable) कंडीशन (Conditions) नहीं मिल जाते और निम्निकरण में सरिक हो न जो जगहों पर जून को विभागत की जाती है।

(ख) हा

(ग) निम्निकरण पास होते ही हायर ग्रेड (Higher Grade) नहीं दी जाती वकानसी (Vacancy) होने पर जून की और दूसरे लोगों की वीनियरिटी (Seniority) का हक निहाय रहते हुये वुई हायर ग्रेड (Higher Grade) दी जाती है

श्री श्री जेम्स ब्रह्मचर्य राव — क्या अवे कंस बनाये गये हैं जिनके बहुत जैसी केसेस रेकॉर्डिंग होती हैं ?

श्री वेंकटराम राव — कंस (Rules) बनाये गये हैं और जून की कॉपी (Copy) प्रिन्सिपल के टेबल पर रखी गयी है

श्री श्री जेम्स ब्रह्मचर्य राव — क्या यह सही है कि बिच विपार्टमेंट के पास बरखास्ते देस करने के बाद एक जेक रास एक पठा नहीं गया कि वे निम्निकरण के बिच जूनियर (Appar)-हैं या नहीं

श्री देवीसिंग बन्हाण — मरी बात गही ह बनको पाव य छ महीन पत्ने से ही बरखास्त देनी पवती है ताकि बिपाटमेंट बित्तान कर सके

श्रीमती सगम लक्ष्मी बाबू (भासवत) — यह परमिशन (Permission) परमनट टीचर (Permanent teachers) को भी जाती ह य टंपररी टीचर (Temporary teachers) को भी जाती ह ?

श्री देवीसिंग बन्हाण — परमनट टीचर (Permanent teachers) को ही बिबाचत भी जाती ह

Adult Education

808 (451) *Srimati S Laxmi Bai* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) The new methods Government intend to ntroduce for adult education in Cities and Districts of the State with special reference to labourers?

(b) The methods adopted by the adjacent States for solving the problem of adult education?

श्री देवीसिंग बन्हाण — चिक सिखाता पढ़ता ही गही सिखाय वं ता बिक चीहूत किछ तरह से बाली रखी जाय यह भी सिखाया जाता ह बिचरी तरह से ह भीबिन (Hygiene) और चिकित्सा राब्रीट्स (Civillights) वं चिक के बारे म भी बिबात भी जाती ह कभी कभी किम्ब और पूछते तरीको से भी बनको टालीम भी जाती ह

(बी) पड़ोसी राज्मो म बिचरी तरीके से टालीम भी जाती ह

श्रीमती सगम लक्ष्मी बाबू — यह पढावी पाठ म होखी ह य दिन म ?

श्री देवीसिंग बन्हाण — कुछ स्कूलो म पाठ म पढावी होखी ह और कुछ म दिन को भी मोखी ह लेकिन बहुत टालीम लये ह बी पाठ म बिस्तेपाक होखे ह बहुत पाठ के बनत पढावी भी जाती ह

श्रीमती सगम लक्ष्मी बाबू — पढानवाले टीचर ड्रज (Frs ned) होय ह या मामूली टीचर ही पढाते है ?

श्री देवीसिंग बन्हाण — काम तौर पर बी सिखक प्रीमो को बिबा सेते है बनको बन को महीन ड्रनिय बकासेय म ड्रनिय भी जाती ह और बाब में बनको बहा मुकरर किया जाता है

श्रीमती सगम लक्ष्मी बाबू — मनी फिशन बडलव (Adults) टालीम पा खे है ?

श्री देवीसिंग बन्हाण — मनी मेरे पाय कुसके साकब गही ह

श्रीमती सुनम लक्ष्मी बाबी —बो औरतें खासकर मिडिल क्लास (Middle Class) की को बुझू या एह में काम में ब्यस्त रहती हूँ लेकिन बौद्ध में बकार रहती हूँ बुनके सिंगे बौद्ध में शिक्षा पान का क्या कौसी जितनाम हूँ ?

श्री देवीलिंग बख्शाण —जिस तरह से बकार रहनवाले बजटमें के सिंगे हुनूमत की तरह से कौसी जितनाम नहीं किया गया हूँ लेकिन नू काउन्सिल ऑफ सोशियल वर्क (New Council of Social Work) जैसे ज्ञानी बिचारे बगहने से काम करते हूँ बुनको हुनूमत की तरह से ग्रांट (Grant) दी जाती हूँ। और जलकान या हुनूमत के बिपाटमेंटस हूँ बहा काबनी ठीर पर हुनूमत की तरह से ठानीय दी जाती हूँ हाकिम हर बका बजट (Adult) की ठानीय देन का बिठनाम हुनूमत में नहीं किया हूँ।

श्री श्री जी देवपांडे (जिप्पाबूबा) क्या डोमस्टिक वर्क (Domestic Work) को मास्टरेल मिनिस्टर बकार समझते हूँ।

(Answer was not given)

श्रीमती सुनम लक्ष्मी बाबी — बूधरे प्राम्बिसेस में गवनमेंट के कन्सलर बरो पर जाते हूँ और बहनों को बुलाकर दिया देते हूँ। क्या जिस तरह का कौसी जितनाम हुनूमत बहा कर रही हूँ ?

श्री देवीलिंग बख्शाण —बूधरे स्टेटस में क्या हो रहा हूँ बिचका बिस्म हुनूमत को नहीं हूँ।

श्री गोपाल शास्त्री बैब (मुब क) गय शाक में फिज बजटमेंट को बिचा दी गयी ?

श्री देवीलिंग बख्शाण —फिगस (Figures) मेरे पास नहीं हूँ। बूधरा धवाक पूछा नाम तो बताव दे संपूया।

श्री रंगराज वरकराम देवमुख —जिसके कुछ फिज स्मून्स हूँ ?

श्री देवीलिंग बख्शाण —उके नी बूफिज मेरे पास नहीं हूँ। जिसके सिंगे मोटीस बाहिय

Spinning on Charka or Takli

*304 (452) *Shrimati S Laxmi Bai* Will the hon Minister for Education be pleased to state

Whether there is any proposal to introduce Spinning on Charka or Takli as a compulsory subject in Primary or Middle Schools to encourage handicrafts?

श्री देवीलिंग बख्शाण —प्राथमिकी स्कूल के सिंगे हुनूमत में क्या सिनेबस (Syllabus) बनाया हूँ। बूधरे प्रोविजन (Provision) किया गया हूँ कि स्पिनिंग (Spinning) बिचाया जाय। जिसके सिंगे कुरीकुलम (Curriculum) भी बनाया गया हूँ लेकिन बूधको फीज बमल में कामा बाये भी नहीं जिसके बारे में हुनूमत और कर रही हूँ।

श्रीमती सुनम लक्ष्मी बाबी —क्या जिसके सिंगे टीचर को इंगिन दिया जा रहा हूँ ?

श्री श्रीशिव परमात्म ॥ गिरि से तार म तमारी अकबाल तही किया ह ।

श्रीमती सुन (श्री प्रजी) क्या ता ४ बिधा को मिलावन या ती ?

શ્રી ખેડિયાણા પાલિકા ૧૧ શ્રી સીમાને તે ઠિચ પચાન હામ બનવો સિદ્ધયત ।

Number of Schools

805 (522) *Shri Bhagwan Rao* Will the hon. Minister
for Education be pleased to state

(a) The number of Primary Middle and High Schools in Pajbhani district?

(b) The percentage of students that passed from the Government High Schools of Parbhani district in 1952?

श्री देवीसिंग बख्शान — (से) परमजी थिले में कुल हाथ स्कूलस बार ह जिनमें एक विमान
हारी ह और एक लक्ष्मियों रा ह। निम्नित स्कूलस १० ह जिनमें एक बड़ निम्नित स्कूल
(Aided Middle School) ह प्राथमरी स्कूल (Primary School) नबको
के ४२६ ह जिनको ५८ ह सलू ह तार (Schedule 1 Castes) के लिय एक
और बालरी जह प्राथमरी स्कूल (Voluntary Aided Primary Schools)
५२ ह जिस तग से कुल ५३७ प्राथमरी स्कूल ह।

(बी) १५२ म १२९ लक्षों मद्रिय परीक्षा म छात्रीक हुये और मुलम से ६३ कामयाब हुये वाली कामयाबी ता ४१.८ परसेण्ट (Percentages) है।

श्री हरदास परसराम वैशम्पाय - क्या यही सही है कि प्राय्वेट स्कूल (Private School) के लड़के सबमनसू स्कूल के लड़कों से पाया परसेटज से कामयाब होते हैं ?

श्री देवीस्तार चक्राण — यह भी गये मामल नहीं है। मेरिआ आम छीर पर यह भी तजुका ह कि बड़ा मे गजामल केस्तार के उबने अच्छी तरह मे कामयाब होई ह।

*306 (682) *Shri Bhuyanga Rao* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) The number of Aided Primary Middle and High Schools in Jitpur taluq Parbhani district?

(b) The reasons for not opening the Fifth Standard in the Girls School with Marathi medium in Jitpur proper?

(c) Whether it is a fact that opening of a High School at Jitpur was sanctioned last year but sufficient staff has not been provided so far?

(d) If so for what reasons?

बी बैबीसिंग बन्हाय —जितूर तालके में विविध स्कूल १ हू और प्रायमरी स्कूल ४७ लड़कों के लिये और ७ लड़कियों के लिये बासटरी अड्डा प्रो प्रायमरी स्कूल १ और बासटरी कास्ट के लिये एक गवर्नमेंट स्कूल जिस प्रकार प्रायमरी स्कूल स ह।

(बी) लड़कियों के स्कूल में पाचवी अनाठ खोलन के बारे में बरखास्त नयून नुबी हू लेकिन हुकूमत न जिस समय में कुछ पाचवी लगायी हू कि बाहरीयो को तरफ से कुछ काट्रीब्यूशन (Contribution) बहुत होना बाहिय और जहा बी का टोब्यूशन मिला नहा तरजीह बी प्रायमी जितूर में जिस समय में सेटिस्फक्टरी रिस्पांस (Satisfactory response) नही मिला जिस लिये नहा पाचवी कामत नही खोली गयी।

(सी) और (डी) बाबिया छाल अन्वेषण (Expansion) के विनिधिले में यह स्टाफ (Staff) मिल जायगा।

बीकरी बाहबहा देवत —लड़कों के स्कूल के लिये काट्रीब्यूशन (Contribution) नही मांगा जाता लेकिन लड़कियों के स्कूल के लिये मांगा जाता हू यह क्या बात हू ?

बी बैबीसिंग बन्हाय — बिला कितान देवत (Sex) के हुकूमत लोगों बीगर अबादाताके लिये से काट्रीब्यूशन (Contribution) बाहती ह।

बी मुन्गाराब —जितूर में लड़कियों के लिये पाचवी अनाठ खोलन के मतलक को बरखास्त बी गयी बी लुसे के बारे में हुकूमत न कहा बा कि हुसरे और मुकामात पर रकम बी गयी हू जिसलिय बापको दया बा नही दिया बा सकता। और जिस तरह से लुकी बरखास्त पर बीर नही किया गया क्या यह सही ह।

बी बैबीसिंग बन्हाय —जहा एक हुकूमत को बिल हू बहाने लोगों न काट्रीब्यूशन नही दिया जिसलिय पाचवी अनाठ खोली नही बा सकी। अगर नहा के लोग अब बी काट्रीब्यूशन देन के लिये तयार हू तो अनाठ खोली बा सकती ह।

बी रंगराब परहराम बैशमल —जितूर के हाम स्कूल के लिये स्टाफ मिला नही बा जिसनेक्टर आफ स्कूल न नहा भला नही ?

बी बैबीसिंग बन्हाय —अब तक किरी खुल न १ बी तक को अनाठो न जि तक न नही होता एक एक पूरा नया स्टाफ नही भवा जाता अब कभी एक बा दो क्लासेस खोल ज ते हू तो एक बा दो टीचर देन जाने ह।

बी के मेन गरसिहाराब (मल्लू-अगरल) —क्या नहा नहा नगी मिलत नहा न स्कूल न खोलन की हुकूमत को तबसबा पासिली हू ?

बी बैबीसिंग बन्हाय —किरी अगह पर स्कूल मिकान्डा कभी अलबाब पर मुनहसर होता ह। लेकिन जोड़ी बीबीबी के गाबी के लोगों को अक्लत हो तो क्या जमा कर के स्कूल खोल बा सकता हू

श्री अम्बाजीराव गव्हाण — कितन या यथेष्टान (Population) में बचनमठ हाय स्कूल बोलन की हुकुमत की पालिती है ?

श्री देवीलिंग गव्हाण — जिसके नियम डिपार्टमेंट में स्वीकृत जाय हैं। अलग अलग जगह के स्कूल के नियम अलग अलग बाबू हैं।

श्री रामराव — क्या स्टाफ पर पूरा बल हो रहा है ?

श्री देवीलिंग गव्हाण — पूरा बल हो रहा है और बल करने के नियम ही स्वीकृत जाय हैं।

श्री भुजंगराव — बितूर में अभी जो प्राथमरी स्कूल का स्टाफ है वह कायम रखा जाय जिसके बारे में बरबाद हो रही थी और जिसके नियम उसे की जाकर नहीं थी लेकिन जिस पर गौर नहीं किया गया।

श्री देवीलिंग गव्हाण — जिसके स्कूल या प्राथमरी स्कूल में जो स्टाफ रखा जाता है वो वहाँ की जरूरतों में बितन रखे जाते हैं यह रखा जाता है। अगर काफी रखे न जाते हों तो वहाँ के हेड मास्टर या कोचों के कहने पर स्टाफ नहीं रखा जाता।

श्री भुजंगराव — हाय स्कूल में टीचर को बचन के नियम मुकाम दिए गये थे लेकिन बचन में टीचर तानीय न होना की वजह से टीचर नहीं गये क्या यह सही है ?

मिस्टर स्पीकर — जिसका जवाब पहले ही गया है।

Transfer of Teachers

*307 (682 A) *Shri Bhujanga Rao* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the D P I has issued orders to the Inspectors of Schools to transfer teachers either to their own villages or to nearby village schools?

(b) If not, the reasons for following the above practice in Jijur taluq?

श्री देवीलिंग गव्हाण — जी पी काय की तरफ से ऐसे कोई अह्दादा नहीं दिया गया है।

(बी) बितूर तालुके में जिस तरह की कोबी प्रैक्टिस है जिसके बारे में हुकुमत को कोई विधि नहीं है।

श्री भुजंगराव — टीचर बचनियातने खुसी मुकामके मुर्दा हो रकन की क्या बचन है ?

श्री देवीलिंग गव्हाण — कुछ मुदरसीग अपन नीय में पहले से ही काम कर रहे हैं लेकिन बचन हुकुमत की पालिती का खयाल नहीं है।

श्री अ. दत्त - क्या बि. अ. असोसियेशन की तरफ से पहले किस्त छान में मुनाफा तकसीम हुआ ?

श्री देव प्रसाद बख्श - १९४९ में जिस टाटा (I A C A) को १७ २४ ८१ व मुनाफा हुआ है। बांगर अकराबांगर गिनावनके बाद ४५ ४५५ तकसीम किया गया जिसमें १ सटा ३ १।४ होता है।

श्री श्रीहरी - १९४७ में एक ही बार मुनाफा तकसीम हुआ। उसके बाद हिसाबत क्यों नहीं हुआ ?

श्री देवीसिंग बख्श - १९४९ में जिस टाटा की डिस्टर्ब कंडीशन (Disturbed Condition) होगी वह उस को भी मुनाफा नहीं हुआ। १९४७ में १९५५ समय मुनाफा हुआ था लेकिन मुनाफा बहुत थोड़ा होगा की वजह से तकसीम नहीं किया गया। १९४९ से १९५५ तक ३ १४ १४८ मुनाफा हुआ है। यह ऑडिट (Audit) हो रहा है जिसकीमे तकसीम नहीं हुआ।

श्री श्रीहरी - क्या यह सही है कि १९५५ के हिसाबत अब एक तकसीम नहीं हुआ ?

श्री देवीसिंग बख्श - कोम्पाउण्डिंग असोसियेशन का एक बूज में बात होगा है। तो १९५२ जून तक हिसाब ऑडिट हो रहे हैं। २३ साल के हिसाबत रहे गए हैं जिसकीमे अकराबांगर ऑडिट हो रहे हैं।

श्री श्रीहरी - क्या १९५५ से ५२ तक के हिसाब ऑडिट किए गए हैं ?

श्री देवीसिंग बख्श - १९५५ के ऑडिट रिपोर्ट बसल हो गए हैं लेकिन बूज में कुछ तकसीम की अकराबांगर है। जिसकीमे अकराबांगर तकसीम किया गया है। १९५१ ५२ के हिसाबत अभी ऑडिट नहीं हुआ है।

श्री श्रीहरी - पहले की कितनी रकम असोसियेशन में है ?

श्री देवीसिंग बख्श - जिसके तब नोटिस दीजिए।

श्री के. अल. बरसिंहदाराब - अबसे आम लोग के बाबजूद मुनाफा क्यों नहीं तकसीम किया गया ?

श्री देवीसिंग बख्श - हमारे बाबजूद आपके सामने रख है। अबसे आम लोग के बाबजूद ऑडिट नहीं हुआ तो मुनाफा तकसीम नहीं किया जा सकता।

Number of Cattle in the State

*810 (517) *Shri G. Siesamuku* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The number of bulls, bullocks buffaloes, cows and she-buffaloes in the state?

(b) Whether there is any proposal before the Government to improve the conditions of health of the cattle useful for agriculture?

(c) Whether there is any scheme for providing the needy agriculturists with first rate bullocks and cows either at lower prices or on taccavi basis?

श्री देवीसिंह बन्हाण -

(बे) जीर (बी) - के अभाव में मैं कहना चाहता हूँ कि स्पोर्ट्सरी डिपार्टमेंट कागवरो की सीहत अच्छी रखने के लिए ही काम करता है। जिसके अलग अलग पहलू होते हैं। अगर आप चाहे तो यह सकता है।

(सी) हुकमत के पास बीडिंग बुल्स (Breeding bulls) सप्लाई करने का कोई प्रपोजल (Proposal) नहीं है।

श्री श्रीरामूलु बीडस (Breed) सुधारन के बारे में हुकमत में क्या कोशिश की है बुल्लों के तकसीकात बतलायें।

श्री देवीसिंह बन्हाण - हुवरबाय में ही बफेलोस (He buffaloes) श्री बफेलोस (She buffaloes) शीप (Sheeps) बैक जारि के बीड (Breed) सुधारन के लिए कैंटल बीडिंग फार्म (Cattle Breeding Farms) कायम किए गए हैं और जिस तरह बुल्लों के बीड बढ़ाने की कोशिश की जाती है। मुनम को बुल्लों अच्छी तरह के तयार होते हैं वे सबसे काम चाल पर दिखाया को करोकर किए जाते हैं।

श्री श्रीरामूलु अब तक कितने अच्छे बुल्ल निकले हैं?

श्री देवीसिंह बन्हाण - कैंटल बीडिंग फार्म से जो बुल्ल (Bulls) दिए जाते हैं वे छोटे बच्चे हो तो मां दिए जाते हैं जिसलिए बुल्लों के अलग फ्लिश मेरे पास नहीं है। लेकिन डिपार्टमेंट की तरफ से अब तक जो बीडिंग बुल्ल दिए गए हैं बुल्लों का बाबा ८ है।

श्री श्रीरामूलु खाल के अ में जो स्टैंडिन्स नाम दिए हैं वे आपन नहीं दिए।

श्री देवीसिंह बन्हाण - बुल्ला बुल्ल (Bulls) ४ ४१ बुल्लस (Bullocks) ३६ ७० ३२४ ही बफेलोस (He buffaloes) ४५१ ३७९ पाय २८ १२ ६४६ जीर नसे ११ ५२ ९४६ है।

श्री श्रीरामूलु साल से साल से बुल्लस की ताबाब बढ़ रही है या घट रही है?

श्री देवीसिंह बन्हाण - जैसे जिनहन का सेन्स (Census) हर एक साल के बाद किया जाता है जैसे ही जानवरों का सेन्स पांच साल के बाद किया जाता है। अब जो साल में बुल्लों की ताबाब घटी या बढ़ी जानूम नहीं होता।

श्री श्री श्री देवराज — क्या जनरल डिप्लोमेट के बाद मुसलमानी जाति में भी ?

श्री देवीप्रिय बन्धु — कोसी सेक्टर तो नहीं हुआ है लेकिन जनरल डिप्लोमेट को विस्तार हो तो वे जेरे पास पहुँचा सकते हैं ।

श्रीमती जयम लक्ष्मी बाजी — जसे मधो का सेक्टर दिया जाता है वसे क्या पक्षी और मत्स्यो का भी दिया जाता है ? (Laughter)

Mr Speaker Not allowed

Unstarred Questions & Answers

Nimmapalli Project Scheme

*292 (494) Shri J Anand Rao (Sircilla-General)
Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Survey Party after surveying the Nimmapalli Project Scheme in Sircilla taluq recommended to the Government for its execution three years back?

(b) If so the reasons for not implementing the same in spite of the area under it being a scarcity area?

(c) What step do the Government intend taking in this regard?

Shri Mohd Nawaz Jung (a) Yes

(b) Due to the urgency of taking up surveys of breached tanks under the Special Programme the estimating work of this project had been held over. It is not in scarcity area.

(c) The Project is included in the 15 year plan and is scheduled to be taken up in 1959-60.

Salaries of Government Servants

76 (77) Shri G Sreeramulu Will the hon Minister for Finance be pleased to state

The number of Government servants drawing salaries between

(a) Rs 200 and Rs 500 per month,

(b) Rs 100 and Rs 200 per month,

- (c) Rs 50 and Rs 100 per month
- (d) Rs 20 and Rs 50 per month
- (e) Rs 5 and Rs 20 per month
- (f) Less than Rs 5 per month

Dr G S Melkote It is difficult to give accurate information on the subject without undertaking a detailed examination of the relevant record. I therefore give approximate figures

	Gazetted	Non gazetted	Total
(a)	986	8 077	4 068
(b)		11 422	11 422
(c)		88 907	88 907
(d) (e) & (f)		77 964	77 964 (A)

Note (1) Information relates to 1952-53

(2) Secretariat and other allowances are not taken into consideration

(3) Temporary staff is also included

(4) Broadly speaking the number of posts would correspond to the number of employees in Government service

(a) This is exclusive of Government staff such as *Fatwas*, *Patels*, *Menials* and other staff which are not employed on regular monthly pay scales

(b) Source: The Hyderabad Government Bulletin on Economic Affairs September 1952

Business of the House

Mr Speaker Let us proceed to the next item. A question of privilege has been raised by Shri M. Narayn Rao. Rule No. 218 (1) of the Hyderabad Legislative Assembly Rules runs as follows:

The Speaker if he gives consent under rule 218 and holds that the matter proposed to be discussed is in order shall after the questions and before the list of business is entered upon call the member concerned who shall rise in his seat and while asking for leave to raise the question of privilege, make a short statement relevant thereto."

So I call upon Shri Narayn Rao

۶۔ سری ایم برہمگ راؤ (ٹواکری عام) جناب - مکر صاحب میں اوں کے سامنے ایک توبلیج کا سوال تھا ۱۱ ح ۱ اوں اور اسکی حارت چاہا ہوں ۱۱ ح ۱ واقعہ سے تعلق رکھتا ہے واقعہ تاریخ ۲۴ ۱۱ ح ۱ کے سب حائے ہیں کہ ۲۴ تاریخ کو تمام کے تاریخ ۱۱ ح ۱ کے سب مرنا دو سو معص ۱۱ ح ۱ میں اس اوں کے کہ وہ میں گھس پڑا اور برے لگائے ہوئے سوڑ و جل کرتے ہوئے اوں کے کاروبار میں مل ہوا جس کی ۱۱ ح ۱ ر اوں کا کاروبار ہوئی کے لیے ملوئی کرنا ہوا اوں کے سامنے ڈی ماسا میں لی کا ایک اہم سوال درج تھا ۱۱ ح ۱ کے تعلق میں میں بھی حلوس نکالے گئے اور مظاہرے کیے گئے ان ہی مظاہروں کا کچھ حصہ جان چکا تھا اور اسمبلی کے کہ وہ ۱۱ ح ۱ میں داخل ہوگا محض برے لگائے اس عمل کی نسبت میں اوں کی بوجہ ان ح ۱ میں بتول کرا ۱۱ ح ۱ چاہا ہوں کہ میں سے اوں کے پریویلج (Privileges) کی خلاف ورزی ہوئی ہے روجر کے سوال اس سے چلے بھی اوں میں حکمے ہیں لیکن و معص کے رولجر کے مول بھی اس میں سب ہیں کہ عوام کو ر ۱۱ ح ۱ (Representation) کرے ۱۱ ح ۱ درخواست پس کرے کا میں ح ۱ میں لیکن جان عوام کے مسئلہ سمجھتا ہوں موجود ہیں جو عوام کے حقوق کی مانندگی کرتے ہیں اور انکی مطالبات کو میں کرتے ہیں اس سے کسی نو انکار میں ہے کاسی موس میں ہی انکا ہوا ۱۱ ح ۱ (Provision) رکھا گیا ہے لیکن اس طرح سوڑ و جل کرتے ہوئے برے لگائے ہوئے گھس ۱۱ ح ۱ ان میں سے قابل نام ہے اس تاریخ میں

Mr Speaker There should be no lengthy speech

سری ایم برہمگ راؤ میں اس تاریخ میں جناب کی بوجہ میر پارلیمنٹری پراکسی (May's Parliamentary Practice) کی ح ۱ میں بدول کرنا چاہا ہوں ایڈن (۱۱ ح ۱) صبح (۱۱ ح ۱) پر لکھا ہے کہ

'It is a breach of privilege for any number of persons to come in a riotous tumultuous or disorderly manner to either House in order either to hinder or promote the passing of any Bill or other matter depending before such House or to incite other persons to do so'

۱۱ ح ۱ میں جب سی رولنگز دیکھی ہیں میں ان سب کا ذکر نہیں کروں گا میں ۱۱ ح ۱ میں بھی میں جانا چاہا کہ وہ صحیح ڈس آرڈرلی (Disordrly) تھا یا نہیں میں کی بھی وضاحت کرنے کے لیے بار ہوں لیکن اس کی اب ضرورت میں سمجھتا ہوں ۱۱ ح ۱ میں اس اوں کی ڈگنی (Dignity) کو میں (Maintain) کرنے کا سوال ہے کوئی کام خلاف طور ہونا چاہیے ۱۱ ح ۱ میں اوں کے سامنے اس ۱۱ ح ۱ کو لا ۱۱ ح ۱ میں بری درخواست بطور کی جائے اور ۱۱ ح ۱ رولجر کے حوالہ کی جائے تو سامنے ہے

مسیر اسپیکر سولہ ہے کہ کیا درخواست دہندہ کسی
(Privileges Committee) کے موصوے کے لئے جلی کی بات ہے ؟

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I take strong objection to the question of privilege just now raised before the Assembly. The people came here to represent certain matters and to present a petition to you—which is their legitimate right. The Government by imposing Section 144—an uncalled for action—interfered with their rights and it is against that order they wanted to protest. In fact it is they who should file a petition before this House saying that they were obstructed from exercising their legitimate rights by the Home Minister and the Government. I therefore take strong objection to the question of privilege being taken up on this issue. As I said it is their privilege that was interfered with by the Government and as such it is they who should put in a petition which I shall in due course bring before the House.

Under these circumstances I take strong objection to this

Mr Speaker Clause 216 (2) runs as follows

After the member has asked for leave of the Assembly to raise the question of privilege the Speaker shall ask whether the Member has the leave of the Assembly. If objection is taken the Speaker shall request those members who are in favour of leave being granted to rise in their seats and if 14 members rise accordingly the Speaker shall intimate that leave is granted. If less than 14 Members rise the Speaker shall inform the Member that he has not the leave of the Assembly.

Accordingly I ask those persons who are in favour

Shri V D Deshpande In the first place I would request you to consider whether any *prima facie* case exists for treating this matter as a question of privilege because it is said in Rule No 216 (1) that The Speaker if he gives consent under rule 218 and

Mr Speaker I have already given consent under Rule No 218

Now Members who are in favour of referring this question may stand in their seats

L A Bill No 11 of 1958 the Hyderabad
 Currency Demonetization
 (Consequential and Miscellaneous
 Provisions) Bill 1958

(Several hon Members in the Congress benches rose in their seats)

Mr Speaker As there are more than 14 Members I refer this question to the Committee of Privileges

Shri V D Deshpande Sir I rise to a point of information I want to know the parties concerned with this

Mr Speaker The Committee of Privileges will decide whether there is a breach of privileges or not after considering several matters that are connected with it

Legislative Business

Mr Speaker The next item on the Agenda is Shri K V Ranga Reddy to introduce L A Bill No IX of 1958

The Minister for Revenue Exercise Customs and Forests (Shri K V Ranga Reddy) Sir I beg to introduce L A Bill No IX of 1958 the Registrar General of Births Deaths and Marriages Bill 1958

Mr Speaker L A Bill No IX of 1958 the Registrar General of Births Deaths and Marriages Bill 1958 is introduced

L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1958

**Dr G S Melkote* Mr Speaker Sir Demonetization of the Hali Sica is a matter which affects the whole population of Hyderabad Hon Members are aware that I have been drawing the attention of the House to this aspect of the matter repeatedly As contended by some hon Members it is an all Hyderabad question and that all parties political and others are united and demanded with one voice that the Hali Sica should end There is no difference of opinion on that point—and I expected that they would extend their

*Confirmation not received

hand of cooperation in all the measure the Government might take for making this change over as smooth as possible but some hon. Members have put forward that the Treasury Benchers did not take into consideration the difficulties that would be encountered by both the labour as well as the non gazetted staff. I should like to repeat in very clear terms that this is a matter which affects the whole population of Hyderabad and the different sectors of public—Government servants non official section of the public like Doctors Merchants Druggists etc. Labourers Kisans and so on—in different ways. How they are going to be affected I am going to make it clear shortly but my contention is that in these various sectors of population there may be medical men who are poor there may be lawyers who are poor and there may be druggists who are poor. It need not necessarily mean that only the non gazetted staff or the labour classes are affected by this. These two sections of population can organise themselves very well. That section of the population which is least organised is the kisan section. They are not able to bargain collectively with any power—whether it is industries or the Government. That is the most populous section and hence whatever measures we take they should be such as to benefit largest section of the population. In this connection I wish to divide the population into three categories for purposes of this demonetization question namely the upper class the lower middle class and the poorer section—because as I said each of these sections gets affected economically in one way or other though in a different manner. Whatever relief give to the lower middle class and the poorer section will automatically accrue to both the labour class as well as the non gazetted staff. So the plea that is put forward here that this is a special class by itself and should be treated on a different footing etc. does not appeal to me very much. Not that I am not prepared to treat them as a separate class. When the need to be considered like that arises I shall certainly do so. But at this juncture I should say that we are considering the problem as a whole—as this affects the whole population of Hyderabad. When that is the case I am at a loss to understand what is working as a fear complex in the minds of certain people. There are some hon. Members here who say that with the change over from OS to IG currency the price structure would vary. It is not as if that

I 1111 No 11 of 11 the 11/ 30th March 1959 1 77
 le 11 Cu ery D 1 onet at 01
 (Co q t al nd Misc 11 n ou
 P a) Bill 18

the demand is less and the supply is more. The position of supply and demand being the same a change over from one currency to another should not affect the price structure. If it did affect at all it would result in advantage and not act as a deterrent. That is the reason why I have been saying repeatedly on the Floor of the House that this change over will actually reduce the cost of goods rather than enhance it. I shall develop this argument presently in the economic side. I can only say that much at this juncture. Many Professors of Economics tell me that since the change over is from a cheaper to a costlier currency money unit will be less and in view of that there would be deflation and not inflation. That is to say normally speaking in the hands of the people there will be less amount of money but the price structure will not vary.

It has been said that the *pros* and *cons* of this measure should have been worked out much earlier and that people should have been kept informed of every step that the Government intended taking. I must say here and now that this matter has been engaging the very serious attention of the Government for the past three months. When I went to Delhi—the Chief Minister was also present—this question was taken up both with the Prime Minister as well as with the Finance Minister. I think it was somewhere about the end of October. Subsequently when Shri Deshmukh came down here this matter was placed before him. After that when the officers of the Reserve Bank came down here then also this matter was discussed with them. For the past one month there have been endless telegrams, representations and telephonic conversations. Our sole intention is to make this change over as smooth as possible so that the people of Hyderabad are not adversely affected. It was about the 28th of March or so that I finally decided to go over to Delhi. Then the procession and other things followed. It is a different question and I don't wish to dilate on that. As I said I had already decided to go to Delhi to finalise some of the minor matters. Our Government could not take any final decision for the simple reason that currency was a central subject and any change that had to be brought in would have to take place with the concurrence and consent of the Central Government only. It was here we were placed at a disadvantage.

It does not mean that we did not put forth all our difficulties before the Central Government. In this connection I would like to emphasize that Government does not feel that it is a separate entity by itself and that people are different from it. I should say that every difficulty of the people is the difficulty of the Government as such and that Government is one with the people in pressing the legitimate demands to the extent possible. A number of representations waited on me as well as on the Chief Minister. The mercantile Community has placed its grievances before us. The representatives of labourers including those belonging to the INTUC met me and placed their grievances. They were very cordial to me. There may be differences of opinion but the meeting was conducted in a very cordial manner. Besides I have received several representations from many individuals who perhaps after reading the newspapers apprehended that certain factors would develop. Some of them even made valuable suggestions. All these things have been taken into consideration and the Government felt that in a matter like this affecting the whole population we should make the people feel that we are one with them. That was the stand which we have taken throughout. All the decisions that have been taken by this Government after the consultations with the Central Government which was kind enough to look into the real grievances of the people—are as a result of that. Finally the Centre has agreed for certain things and given us some concessions. What those concessions are I shall place before the House later on. For the consideration of this issue what are the things that we should look into? It is not that the people are against it; it is not that the Government is against it; and it is not that political parties are against it. What is wanted is a smooth change-over which would not affect the people of Hyderabad especially the poorer sections. Who are the people that would behave in a manner as to make the people feel that this change-over has an adverse effect? It is again a small percentage of the working class who like to take advantage of the situation and act in an anti-social manner at this juncture. In the past also whenever anti-social activities in any sector affecting the public took place Government always took such measures as would ease the situation and Government will not hesitate to take similar measures even now. That was why the Chief

I A Bill No VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization Bill 30th March 1953 177)
(Consequent to the Miscellaneous Bill 1953)

Minister: My friends, yesterday in Press Conference and also yesterday in the House and I in my reply to the budget debate have appealed for the co-operation of all sections of the population. The people themselves have sometimes to take certain measures to counteract the bad effects of the anti-social activities. It is not that the public at large are helpless in the matter. I may mention here that a section of the trade union actually came to me and placed the matter before me. I said to them, "Day in and day out you shout down with so and so. Today you are not against the Government because the Government is of the people. We want to make the change over to 1 G Currency as smooth as possible. If there are any anti-social activities going on, why not the resistance to such activities start from the people themselves?" We are of course going to have the District and Central Advisory Committees in connection with demonetization wherein there will be representation to various sections and we will count their co-operation. We will tell the people, the merchant class and others that any kind of anti-social activities are against the interests of the people. We will also see that the shops declare that there will be no increase in the price structure consequent on the change over and such of those shops that fail to do this should be condemned by the people. It is in the people's interests that they should not go to those shops. Naturally our instinct tells us that articles should be cheaper. If we do this collectively, no merchant would dare to increase the price structure. I was about to call a Press Conference and the representatives of the different parties including the representatives of trade union and non-gazetted officers and place before them the intentions of the Government. This could have taken place on the 22nd or 23rd March 1953 but unfortunately it did not come off for the simple reason that some of the final touches could not be completed. That was due to factors over which I had no control. As discussion on Budget was going on I could not immediately leave for Delhi. In any case the help and co-operation of the public will to a great extent redress the wrong that we imagine will be done to a section of the people.

But I want to know what are the difficulties that the poorer section of the population are likely to encounter? People

have mentioned various things. I have actually worked out the details in this connection. What worried the Government just as it worried the hon. Members, was the fact of allowing higher denomination notes in circulation for a period of two years and demonetizing the one rupee-notes and small coins (of lesser denomination) from 1st April 1953. Thus Government did not view this point lightly. Let us see in what manner it affects the people. I would like to place before you the economic side of the question. In Hyderabad, the per capita income is somewhere about Rs 160 H S per annum. In Bombay state it is somewhere about Rs 220 and in India in general it is about Rs 250. The per capita income of Rs 160 H S in Hyderabad is comparatively less. In the neighbouring provinces we find that on account of the average income being higher I G pies, i.e. 1/12th of an anna, which was in circulation previously was discarded now. Their transactions now are in I G pies i.e. 1/4th of an I G anna. They have adjusted themselves to that level because of the higher income. Here the income is low. Our denomination also right from wages has been less in value i.e. 1/6th of O S anna. What is operating in the neighbouring provinces today is 1/4th of an anna, while here it is 1/6th of an anna. In view of the less value of O S small denominations the percentage increase in cost of purchase would affect the poor man to the extent of 75.01 when transactions are made in I G pies. That is one dube *versus* one I G pies when transactions are made in this manner one would lose to the extent of 75.01 per cent. when it is 2 dubs *vs* 2 pies it would be 74.99 when it is 3 dubs *vs* 2 pies it would be 16.67 when it is 4 dubs *vs* 3 pies it would be 31.25 per cent. when it is 5 dubs *vs* 3 pies it would be 50.00 per cent. when it is 1 anna *vs* 4 pies it would be 16.67 per cent. when it is 7 dubs *vs* 4 pies it gets equalised when it is 8 dubs *vs* 5 pies it would be 9.88 per cent. when 9 dubs *vs* 6 pies it would be 16.67 per cent. when it is 10 dubs *vs* 6 pies it would be 50.00 per cent. when it is 11 dubs *vs* 7 pies it would be 11.86 when it is 2 annas *vs* 7 pies it goes down to 2.08 per cent, and after 8 annas *vs* 14 pies it is insignificant. It would be seen from this that it is in the lower denominational factors that our people are going to suffer heavily. The earning capacity of our people is less and naturally with coins of smaller denominations they have to purchase smaller quantities and also spend less amount of

money by rounding off the transactions in this manner. I shall now take the index numbers of cost of living for working class in Hyderabad. A poor man or a lower middle class man spends on an average on food 2.25 per cent, on fuel and lighting 6.87 per cent, on clothing 11.03 per cent, on rent 5.81 per cent, on miscellaneous items 10.66 per cent, and on intoxicants 3.88 per cent. Miscellaneous is a very important item where they lose heavily and where they deal in dubs because it is less than two annas. The items under Miscellaneous are pan chalia, beedies, cigarettes, chutta, earthenware, grinding charges, soap, washerman's charges, sweeper's charges, hair oil, bangles etc. This miscellaneous forms about 10.66 per cent. Here the poor man spends money of lesser denominations and where the transaction is in one pice he will lose heavily. What is the alternative for this? We have either to allow the smaller denominations of half anna to continue for a longer period or plead with the Central Government to give us a coin of a lesser denomination. These are the only two measures which we can think of. The higher the denomination, the lesser one will lose, so much so after two rupees the exchange value will be equated and one will not lose much. We therefore strongly represented to the Central Government that the one rupee notes and smaller denomination coins should continue to be legal tender for a longer period. If the higher denominational currency is removed we do not mind, because it does not affect much. People having higher denominational notes naturally reside in cities and as such that currency can be mopped up much more easily. If the currency of smaller denominations and coins are demonetised immediately it will affect the very life of the poor people who are in possession of this currency and coins. It will also take a longer time for mopping up these smaller denomination currency and coins because people do not know yet how to transact in I.G. currency. All these things I wanted to place before the House in my reply to the debate on the 1st reading of this Bill the other day and plead for your co-operation in this matter but in the meanwhile I had to go over to Delhi.

I have represented all these factors to the Central Government and we have come to a reasonable agreement. The Government of India told me that they had already repealed the Hyderabad Paper Currency Act, but they had brought

in a new Bill which had been passed in the Council of States and which would have been possibly moved in the House of the People today. This new Bill would enable both the higher denomination notes and the small coins to continue to be legal tender for a period of two years more. So far as this is concerned it is very good. That by itself will not satisfy us because once the Hyderabad Currency Act is repealed this currency may continue as legal tender but it will be a legal tender only for the purpose of withdrawing and not for the purpose of issue. The issue will be in I.G. Both the currencies will be recognised and if the Government pays in I.G. it cannot be refused. We pleaded with the Central Government that until they gave us coins of smaller denominations in I.G. viz. one pice they should give facilities for exchanging into smaller denominational coins in O.S. to a reasonable extent. The Central Government agreed with us in this respect. In future one rupee coins and notes of the denominational value of one rupee and above would be mopped up by Government and will be gradually withdrawn. On the other hand half anna coins of small denominations up to 8 annas will be made available to a reasonable extent to every one and exchange facilities will be provided by the Government. That means if a Government servant receives his pay in I.G. currency all that he has to do is to go to a shop and if his purchases amount to Rs. 1.40 he can pay one rupee in I.G. and the small change to be paid can be rounded off in half anna coins. Alternatively he will have to carry the small coins of 8 annas and below and pay for their purchases in these coins. This facility of extending the legal tender character and exchange into small coins for a period of two years will result in a great advantage to the people.

Shri V. D. Deshpande I would like to know to what extent the Banks will give exchange facilities into small coins of O.S.

Dr G. S. Melkote To an adequate and reasonable extent. It all depends upon several factors. The Finance Minister at the Centre made it very clear and assured me that he would if necessary go to the extent of minting this money to the tune of some crores of rupees and allow their circulation. That need not worry any of us. This is one aspect

Secondly I have asked the Reserve Bank to supply us with adequate quantities (in lakhs) of I G pies i.e. 1/12th of an anna. If instead of the 1/4th anna coin we take the 1/12th of an anna i.e. 1 pice let us see how it will affect the poor man or the labourer. If with one dube one pice it affects him to the extent of 75 per cent by this I G pie it will affect him to the extent of only 16.68 per cent and as the denomination goes up it will be less and after one anna the effect will be insignificant. Thus if the 1/12th of an anna comes into circulation it will sometimes work out to a greater advantage because it is even less in value than one dube of hahisica. But it has to get into circulation and people have to get accustomed to it. When this aspect of the question was placed before the Union Finance Minister he agreed to our suggestion and the Reserve Bank will be making available to us these I G pies.

What was worrying us was how the general public would behave during the change over. We have extended the life of the smaller denominational coins. We are making available smaller denominations of I G coins i.e. I G pies and we are providing facilities for exchanging into O S small coins of 8 annas and less in adequate and sufficient quantities. We are also arranging for propaganda and publicity. In spite of all these things I am sure there will be certain amount of black marketing in O S coins. What are the punitive measures that we can take in such an event? We have considered the question of punitive measures that we should take and whether any penal sections would be necessary. On this point also we consulted the Centre. In the currency Act itself there are certain punitive measures. These are being examined and we want to take all measures that are possible to put down black marketing. This is the third measure we intend taking.

On the fourth measure I do not want to dilate very much because much has already appeared in the press and hon. the Chief Minister has already placed the facts before the House. The Education Department, the Rent Control Order, house taxes, water taxes and the municipal taxes, R. T. D. fares—all these will be collected in equivalent standard rate of exchange in I G. With these measures I feel we will be able

1784 30th March 1958

L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential & Miscellaneous Provisions) Bill 1958

to remove the edge in the arguments of the opposition and also the acts of the unsocial elements which are making use of this opportunity for their own advantage

I tried to calculate roughly to what extent the people of Hyderabad would suffer if we had not done these things. I may be wrong because I made only a rough calculation. I think a few merchants acting collectively will dupe the people to the extent of 15 crores of Rupees. But if one twelfth of an anna is made available and if the small halli sicca Coins are also made available for a period of two years the people will not be losing anything. If 1/12 one twelfth anna coins are available we may lose only a couple of lakhs of Rupees as against a couple of crores which we originally apprehended. But if halli sicca is available for two years the poor man will not get duped because he will carry with him a sufficient stock of change. This advantage will certainly satisfy the people of Hyderabad for the simple reason that we want to have one people, one country and one currency. All the difficulties that were apprehended have thus been sufficiently removed. There is sufficient time for us because this is not going to inflate the prices in any manner. The poorer sections can make small payments in Halli currency and if any difficulties crop up in their way we are prepared to remove them and listen to any advice that is given. This is the stand of the Government of Hyderabad and these are the measures they intend to take. I feel we have done our best and this House will appreciate and co-operate with the Government to the fullest extent possible.

Mr Speaker The question is

That L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill be read a first time

The motion was adopted

Dr G S Melkote I beg to move

That L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill be read a second time

Mr Speaker The question is

That L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill be read a second time

The motion was adopted

Mr Speaker Some amendments were given notice of this Bill. The first one is by Shri V D Deshpande which says After illustration to Clause 2 of the Bill add the following provisions namely— Provided that in respect of all salaries and wages payable to Government servants and employees it shall be construed as if references expressed or implied to amounts of salaries and wages up to Rs 150 per month in O S currency were references to the same amounts in I G Currency' and the other is by Shri G Sreenamulu

The question is whether these amendments can be admitted. This amendment if accepted would involve extra expenditure by the Government and under Article 207 of the constitution this is a money bill and an amendment to money bill must be moved with the permission of the Rajpramukh.

Shri V D Deshpande I would submit with due respect to your Sir that I cannot agree with the interpretation given by you. If I remember correctly an amendment can be moved to this bill and only for bringing in bills permission of the Rajpramukh is necessary.

Mr Speaker I will read Article 207

A Bill or amendment making provision for any of the matters specified in sub clauses (a) to (f) of clause (1) of Article 199 shall not be introduced or moved except on the recommendation of the Governor and a Bill making such provision shall not be introduced in a Legislative Council. The word amendment is also included in this provision. Rule No 84 of our Hyderabad Legislative Assembly Rules says that An amendment should be relevant and within the scope of the subject-matter to which it relates. Now the subject of this bill is to fix a proportion between O S and I G currency. The same argument will apply to the

1786 30th March 1958 *L.A. Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1958*

amendment tabled by Shri G Sreeramulu In view of Rule 84 of the Assembly Rules of Procedure and also of Article 207 of the Constitution these amendments cannot be admitted

Shri G Sreeramulu I request that the hon Member may be given an opportunity to explain their intentions for bringing in these amendments

Mr Speaker When the amendments themselves have not been admitted there is no question of discussion on them

Shri V D Deshpande It would have been much better if we were informed of this objection earlier I discussed this point with the Secretary but he did not tell me then Had we known this we would have brought in this matter in the first reading itself

Mr Speaker I waited for some time but no one rose

Shri V D Deshpande Our vote was taken on the second reading of the Bill with the understanding that the amendments would be moved later

Mr Speaker The amendments could be moved only if they are admitted

Shri V D Deshpande We wanted to participate in the discussions in the second reading That should be allowed now

Mr Speaker Dr G S Melkote will move an amendment and during that discussion the Members can state what they wish Now Dr Melkote will move the amendment

Dr G S Melkote I beg to move

"That after Clause 2 of the Bill insert the following proviso, namely—

' Provided that nothing in this Section shall preclude a person from paying his dues in equivalent O S currency to the extent and for the purposes for which the same continues a legal tender in Hyderabad State after the thirty first day of March, 1958 "

*The Hyderabad Currency Demonetisation
(Consequential and Miscellaneous
Provisions) Bill 1953* 10th March 1953 1787

Mr Speaker Amendment moved

That after Clause 2 of the Bill insert the following proviso namely—

Provided that nothing in this Section shall preclude a person from paying his dues in equivalent O S currency to the extent and for the purposes for which the same continues as legal tender in Hyderabad State after the thirty first day of March 1953

Dr G S Melkote As the legal tender character of the Hali Sica coins has changed this amendment in the original Bill has become necessary

Mr Speaker Copies of this amendment had not yet been circulated amongst the hon Members. Now it is 7 minutes to five. We will adjourn and meet again at 5.30 p.m. In the meantime copies of the amendments can be circulated amongst the Members.

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock.

The House reassembled after recess at Half Past Five of the Clock.

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Dr G S Melkote

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir, As stated in the Statement of Objects and Reasons of the Bill when the O S currency ceases to be legal tender after the 31st March 1953 and I G currency becomes the sole legal tender in Hyderabad State the money that is payable to the Government in the shape of taxes and such other things will be in equivalent I G currency. But now since hali currency will continue to be legal tender for two more years I have moved an amendment to allow people to pay taxes and other things in Hali Currency also.

I hope the House will accept my amendment.

1788 90th March 1959

L. A. Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1958

* مری وی ڈی دیشاپانڈے : ہاؤس کے سامنے جو اسٹیٹس انا ہے اس میں
 میں جتنا کہ آرٹیکل میں سے پھرے طاہر کا آند بھی عبادتہ کرنسی لنگل سڈر کے
 طور پر مالی حالت کی اس لحاظ سے گزرتی شخص عبادتہ کرنسی میں کسی ادوے
 مطالبے ادا کرنا ہے اس کے لیے بھی با تعب ہیں رہتی انکی ہاں ایک حیرت آمیز
 ہوئی ہے ضروری ہے جس کے لیے میں بھی آرٹیکل میں سے پھرے سے سڈر ہا
 تھا جب دونوں کے کل سڈر کی حسب رکھنے کے ہو کہ عبادتہ کے ہے
 انکار کیے کا تھا ہے جس کے لیے کوئی شخص تک ہے کہ سڈر ہا رو رو کے حالی
 لیا جا رہا ہے تاکہ اسے کسی حالی میں ادا کرے تاکہ دوسری ای کرے انکی
 شخص کو سڈر ہا کو ای سڈر ہا کو حالی کرنسی میں بدل کرنا چاہے و
 کہ اس طرح تک ہے حالی سکہ حاصل کر سکا

Mr Speaker I would like to invite the attention of the hon Member to the words to the extent and for the purposes occurring in Dr Melkote's amendment

Shri V D Deshpande Yes to the extent and for the purposes for which the same continues as legal tender in Hyderabad State after the thirty first day of March 1958

Mr Speaker That means only to the extent and for the purposes That is what appears to me I do not know what the hon Finance Minister has got to say

مری وی ڈی دیشاپانڈے : میں اسے سڈر ہا آرٹیکل میں سے پھرے
 رکھا جا رہا ہوں ہاؤس اب پھر (House of Peoples) میں اس سامنے
 میں حرا تک پس ہوا ہے وہ ہے جاری ہے اور یہ پرووڈ (Provide) کا کہا
 ہے آرٹیکل میں سے پھرے حرا کرانے میں ممکن ہے کہ وہ چاہے ہوں لیکن میں کہوں گا
 کہ جب ہم حالی میں ادا کر سکتے ہیں تو حالی سکہ تک ہے بلکہ چاہے کہ
 اسے جو آپ نے براہوں (Provision) کے لیے نام سمجھا جا سکا اسے
 کہ جو آئے آئے سڈر ہا کوئی انہا کو لیا کر ادا ہو نہیں سکتا اسکی وضاحت
 ہونا ضروری ہے ایک اور حیرت میں ہاؤس کے سامنے رکھا جا رہا ہے وہ کہ آند
 جب ایک روپہ آند کے حرا کرانے کے لیے کوئی سڈر ہا کے لیے وہ ہے کہ
 کون یہ ملیں؟ میں آرٹیکل میں سے پھرے سے معلوم کرنا چاہوں گا حکومت نے
 جو چھوٹے سڈر ہا کے حالی کی اجازت دی ہے میں اس کا حق مقدم کرنا چاہوں
 میں ڈی مانگوں میں سے یہ بھی ایک مانگ بھی جسکو حکومت ہند نے مان لیا ہے

اس کے لئے حکومت حیدرآباد نے قدم اٹھانا ہے اس میں ایسی حسیوں کا اظہار عوام کی جانب سے کرنا ہوں اسکے ساتھ ساتھ مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ای دو ماہوں کی نسبت بھی ترسل نامیں سرور صاحب کریں وہ یہ کہ ڈیمانٹ نائرس (Demonetization) کا آرڈیننس پر یہ دئے جانے میں کیوں تاخیر ہوئی حکومت کو غور کرنا ضروری ہو جاتا ہے یہ انداز کیا جا رہا ہے کہ اس میں سے اضافہ ہونے والا ہے یا کہ کس حد تک ہوگا کہ اس سے معلوم کریں گے ہیں میں حکومت سے یہ امور (Assurance) چاہتا ہوں کہ آئندہ میں جس حد تک اضافہ ہوگا اس حد تک کم جھوٹے واپس بلانے کو ڈیمانٹ نائرس میں اولین ملنا چاہئے یہ ہماری سب سے بڑی مانگ ہے جو عوام کے سامنے رکھی گئی ہے اور کمانڈ اور دوسرے طبقات بھی ایسی مانگ کرنا چاہتے ہیں جو آرگنائزڈ کلاسز (Organised Classes) ہوتے ہیں وہ تو ایسی مانگ میں سے رکھتے ہیں جس میں ان (NGOs) اور درود طبع کی جانب سے مانگی نہیں ہوتی ہیں لیکن اس کے معنی یہ ہیں ہونے کہ وری کلاسز اس مانگ کی مخالفت کرتے ہیں یا سمجھا جاتا ہے دوسری چیز یہ کہ جو لوگ سپروں میں رہتے ہیں وہی نئے بینڈیوں سے راندہ بنائے ہوئے ہیں اصلے وہ ایسی مانگ پس کرتے ہیں اس لیے اس قدر پر کہ پرا موٹ سکریے اما ڈیمانٹ میں کیا ہے اس لیے اسکے رد (Refuse) کرنا ٹھیک نہیں ہے میں کہہ سکتا ہوں اس کے لیے عوامی اسٹیبلائزیشن فنڈ (Stabilisation Fund) جو بن کر ڈال دیا ہے اور حکومت ہند کا اسکو ہم استعمال کریں گے اس میں ٹرانزیشن (Transition Period) میں اس سے اسٹاد کا حاشکا ہے اس کے لیے حکومت ہند کو بھی سوانا پڑے گا ہماری مسئلہ حکومت ہند کے سامنے رکھی جاسکتی ہیں میں حکومت سے کہہ سکتا ہوں کہ اس بارے میں اعلان کرے

دوسری چیز یہ کہ حکومت عام طور پر دوسری سیاسی پارٹیوں کو میں اندر اسٹیبلائزیشن (Misunderstand) کرتی ہے کل ہی میں نے پرس اسٹیبلائزیشن (Press statement) دیا ہے جس میں میں نے وام اور خاص طور پر مرچنٹ کمیونٹی (Merchant Community) سے یہ اپیل کی ہے کہ اس ٹرانزیشن (Transition Period) میں پرائسز (Prices) پر کسی ایجنٹ کیوں رکھا جائے اس طرح کی ڈی مینڈ کی حالت سے میں نے اپیل کی ہے ہمارا اپروچ (Approach) پازسٹو (Positive) ہے اور ہم حکومت کو اس (Embarrass) کرنا یا مسئلہ پیدا کرنا نہیں چاہتے یہ تو یہ ہمارا نصب العین ہے اور یہ وہی ہے ہم پازسٹو آگے ڈھکیں ہیں پانچ مارکسنگ کو روکنے کے سلسلے میں ہمارے سامنے پانچ عہدے ہیں یہ بھی ہوگا

1790 30th March, 1958

L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) 1958

ہے کہ وصول میں اضافہ ہو گا جس کے اس لیے حکومت سے مانگ کی گئی کہ ڈیما نائرس (Demonetization) انویسٹ کیا جائے (Rent) کی حد تک نوکریوں کو حکومت کے انکس میں ہے میں حکومت سے مطالبہ کروں گا کہ آڑ میں کے رہے ۱ ماہ میں لی لاکر انکس اور طرہ سے بھی (Rents) پر کنٹرول کیا جائے گا جو کہ آج میں سکین کا کرنا ہے روپیہ جاری کیا جائے اس کے مالک سکین روپیہ کلڈ کرنا ہے کا مطالبہ ہے کہ اس کے بدلے ضروری ہے کہ حذر ہاد میں ہر سطح کو ای آئی کے کا بر آ دوں حصہ کو ان سکین میں ادا کرنا ہوتا ہے اور اگر اس پر کرہولہ جو ہوا انکا کافی اور ہوگا مال کے طور پر میں انک واقعہ میں رکھا ہوں کہ کانگریس کے ریسس کمی (Reception Committee) کے سکریٹری سری واسو کو ٹاٹک ہمارے سامنے ہے یہ کلڈ لکھوائے ہیں کہ اسٹ آرٹل سے جب کلڈ اس کے آج انکا دو ای سکین کا کرنا ہے روپیہ جاری کی جائے روپیہ کلڈ کر دینگے

صریحی شامانی اسے جب سے لوگ ہیں

شری وی ڈی دھساڈے ہاں جب سے ہیں میں نے ایک سال عاویسے سامنے رکھی ہے جب سے مالک اسے ہیں میں نے جیل سے اس کے سعلق میں اخبار کوئی ہیں اسے حالات میں اس سلسلہ میں حکومت کو شک انہاں ہاں تاکہ ایسی باتوں کی روک تھام ہو میں انہد کرنا ہوں کہ اس کے ایسے میں عدم اچھے جانہ گئے دیکر ان کے ایسے میں بھی دھن ہیں سلا کنٹرول کے بارے میں اس طرح کنٹرول نام کیا جاسکا ہے کہ وہ کوئی رگولر (Regulat) کریں حکومت آج میں ہے میں نے اس میں (Sales Tax) کے ایسے میں کہا جاسکا ہو کہ اس میں اضافہ ہوگا ٹریسٹ آرٹل کے بعد حوصوں میں دوسری رائے کے لیے اضافہ ہوگا اس کو روکنے کے لیے کوئی مورسری (Machinery) نام کرنا چاہیے تاکہ میں میں اضافہ کو روکا جائے اور ہر وہ عا دیکے جاسکتے ہیں اور ہر اطمینان کو جاسکا کہ او (OS) کی جائے ی سی (IG) میں سولہ روپیہ میں آئے کے اس میں رت (Exchange rate) کو ملحوظ رکھتے ہوئے میری میں ۱ روپیہ میں سا سا رکھی جاسکی میں میں و ہر بات آئے حالی میں لاکر میں اب اس کو یا ہو بات آئے حالی میں میں چاہیے ۱ جو آئے کلڈ میں میں چاہیے اس طرح اس طرف حاص وجہ دھاکر رانرگ وائرس (Rising Prices) کو روکا جاسکا ہے میں عاویسے ۱ کروں گا کہ عوام اور سیاسی پارٹیوں کے حالات جو اس بارے میں ہیں ان کو میں انٹر لسانڈ (Misunderstand) ہے کہا جائے جو طریقے اس سلسلہ میں حکومت استعمال کر رہی ہے

وہ وجہ سے رائے میں مدد ہونے والی ہیں مجھے آج ہی اشارے معلوم ہوا مطلب
ہو (Unions) کے کارکن ہر ایک سرسہ لامی خارج کے لاپ کھل مدد
کرنے والے ہیں میں معلوم وہ کس حد تک دفعہ (۲) کا لحاظ کر سکیں و اسی
ایک بلک مسک کر آج ہے اور لاہی خارج کے لاپ مدد کرنا ہے میں
وہ کے لیے آجے موقع مدد کرنا مناسب ہوگا جب و ریل و بیسی ہوم سسر
اور میں سسر کہیں ہیں کہ ہم اسے حالات مدد کرنا ہے میں میں سے کوئی
گرڈ ہوا میں حالت میں اگر وہ لوگ کوئی روسی (Procession) نکلا
ہا ہے میں کوئی سنگا کرنا ہے میں و میں میں سمجھا کہ اس میں مدد کہیں
مدد ہوگا حکومت نے اس اقدام کا اعلان کیا ہے کہ و ایک روئے سے میں کے سکے
کو قائم رکھا ہے میں اس سے میں حوسی ہوں اور اس سے میں میں کم ہوا ہے
اس لیے میں ۱۴ ل کرونگا کہ دفعہ (۲) میں فوراً بحال کرنا ہے تاکہ مسک
کرنے میں عوام کے سامنے وہاں رکھ سکیں حکومت کی جانب سے جو یک رہو
(Positive) مدد انہا گیا ہے میں اس کو و لکم (Welcome)
کرنے میں آرمل ہوم سسر نے کہا کہ میں پھر کی دوار میں ہوں گر اسے
و میں وہ سے اسد کرنا ہوں کہ وہ دفعہ (۲) کو فوراً بحال کر دیکے میں
کم رکھ میں اسی ب ڈی ب ہاری کی جانب سے حکومت کو مدد دلا ہا ہوں
کہ اس میں مدد ہاری طرف سے مدد ہوگا میں مدد کرنا ہوں کہ اور میں ہوا ہاں
میں وہ میں اس میں مدد میں ڈالینگے تاکہ عوام کی میں کو آمد کے سامنے رکھ سکی
میں سمجھا ہوں کہ اس اب کا لحاظ رکھیں ہوئے دفعہ (۲) فوراً بحال کرنا
ہاں اور اس کا موقع مدد ہاں تاکہ ہم ہوا میں حکومت کے سامنے رکھا ہے
میں اس میں رکاوٹ ہو ہم کو اس اب کا میں ہے کہ میں حکومت کے سامنے ہاری
ما میں رکھیں خود جب آرمل میں میں نے یہ کہا کہ ہم میں میں عوام کا ایک
حمیہ میں تو عوام کو بھی میں اب کا موقع مدد ہاں ہے کہ و امی ما میں آپ کے
سامنے رکھ سکیں میں حکومت کو اس حد تک اطمینان دلا ہا ہاں ہوں کہ کوئی اس
میں مدد میں ہوگا اس وجہ سے میں پھر ایک بار حکومت سے اپیل کرنا ہوں
کہ دفعہ (۲) فوراً بحال کرنا ہے اور عوام کو ابھی مسک لانے کا موقع مدد
ہاں انکے علاقہ میں کے مارے میں بھی جو مدد میں اس کو عواموں کا ہے
اور اس معاملہ کو بھی مدد کیا ہے اس عرصہ میں میں اس اسسٹ
(Amendment) کی جو عوام کے سامنے آ ہوا ہے مدد کرنا ہوں

چیف سٹ (سرینی رام کس رائ) سسر مدد میں ہوا اس کا لکھ سکی
(Clarification) کرنا ہاں اور آرمل لڈر آف دی ایڈس نے
اسے میں مدد سکوک و سہا کا طہار فرما ہے وہ کو رفع کرنا ہاں ہوں

ہائس آف اسٹیٹس (Council of States) میں شامل ہوئے اور وہاں سے ان کے پاس (House of the Peoples) میں شامل ہونے کی اجازت دی گئی۔ ان کے پاس (Hyderabad Paper Cur) کے تحت (Repeal) کے تحت لکھنا پڑا تھا۔

Notwithstanding such repeal currency notes of denominational value exceeding one rupee issued under the provisions of repealed Act and in circulation as legal tender in the State of Hyderabad immediately before the commencement of this Act shall be legal tender in this State for such period or periods not exceeding three years from such commencement and to such extent and subject to such conditions if any as the Central Government may by notification in the Official Gazette determine.

ۛ ڈرافٹ بل بھا جو حاور آف ڈی پوسلر می س کائگا چا لیکن اس س کوئی ویری سوئس (Savings) میں ہیں اس کے مدد مے ۛ محسوس کائگا اس کی وجہ سے ہائے عوام کو ب ہوگی اس لحاظ سے اس س ہوڑی س برمس کی ضرورت ہوگی اس کے لیگل ٹندر (Legal Tender) کے ایسے میں انہوں نے ب اس حد تک کھا چاکہ ۛ ایک ری بل ہوئے کے مدد و انجل ٹلڈ رہکا س کے علاوہ اس میں کہیں اس کا ک س چا لیکن جب جان رلوگوں کی حاج سے اس کے سعلق کھاگا اور مے ہی ور ر (pressure) ڈالا جو وہاں دہلی میں ۛ ہوائے کوسل آف اس میں میں دوسرا بل پس کائگا اس کا بلسد ۛ چا

to extend the period during which Hyderabad coins and notes of the denominational value of one rupee may continue to be legal tender to repeal Hyderabad Paper Currency Act No 2 of 1927 F and make certain other incidental provisions

اس طرح اس میں جو احسان بھی ہمارے در و رس (Representation) کے
بد نظر اوس کو دوسہ کردہ اگیا اور ایک ما کی کو حوصلہ آف اس میں پس کیا گیا اور
حوالہ کہ خاور آف دی امر میں جس ہوا تھا اوس کو کا ہوئے وہاں را (Withdraw)
کرنا ہاں ہاں پارلیمنٹ میں جس ہوئے والا ہے اس کے درمہ حیدرآباد (Hyderabad Paper Currency Act)
ایک (Hyderabad Paper Currency Act) کو نوری طرح سے ری پبل
(Repeal) کر دیا گیا ہے اس نل کے منظور ہو جانے سے اس کا نہ ار
ہوگا کہ ہمارا عیانہ سکہ کے سلسلہ میں ایک رو کی نوٹ کا خالص سوچ ہو جائیگا

کیونکہ مکہ عہدہ کے ایک روپے کے نوٹ حوالہ دے کر کسی ایک کے تحت رٹ (Print) ہوا کرتے تھے جب وہ ایک ری ل (Repeal) ہوگا
نواک رو کے نوٹ بھی لایا۔ یہ ح ہوئے بھی وہ بھی کہ گورنر آف
انڈیا نے جاری اس اس کو کہ ایک روپے کے نوٹ کا حق ای رکھا جائے مول
جس کا یہ حق ہمارے آل اس میں حال ہی میں دھلی گئے ہیں وہیں
نے انہ آئے اور وہیں کے حق کے کام (Coins) کی تھی کہ ہم چاہتے
ہے احاطہ ی جوں نے اس کو ان لیا مکمل بڈر کر کے (Legal Tender)
(Character) کے دو چلو ہوئے ہیں ایک چلو لنگل بڈر فار دی رمن اب ایک میں
(Legal tender for the purposes of acceptance) ہونا ہے اور دوسرا چلو لنگل
(Legal tender for the purposes of issue) ہونا ہے
اس میں یک ہیں کہ ان میں سے بھری ہو گئی ہے کہ لنگل بڈر کے معنی
میں لنگل بڈر فار کمیشن اور اس میں دو ہیں لیکن جس احاطہ میں
(Legislation) کے رتبہ اس کو لنگل بڈر مانا جاتا ہے اگر اس میں قواعد مانے
جائیں جس کا کہ اس سلسلہ میں مانا گیا ہے

shall continue to be legal tender in that State for
such period or periods not exceeding two years from such
commencement and to such extent and subject to such condi-
tions if any as the Central Government may by notification
in the Official Gazette determine

یہ اگر اس قانون کی رو سے وہ فوجد اور سرکاری پابندی کا ذکر کریں (اور ظاہر ہے کہ
نوٹیفکیشن (Notification) پاس ہو چکا ہے) وہ ہم اس میں
پس کو دیکھتے کہ اس لنگل بڈر کو ان امور کے لئے لنگل بڈر ہونا چاہیے حالانکہ کوڑ
کی عہدہ کرسی گروہ الٹی (Gradually) دونا کے اندر وہ ڈرا
(Withdraw) ہو جائیگی اور کم اور کم ع کے حد پہر
کوئی عہدہ کرسی حالو میں رہیگی میں لنگل بڈر کو قائم کرنے کی وجہ سے ہی اس
کا وہ ڈرال (Withdrawal) ہوئے اس کو حالو کرنے کی وجہ سے
ہیں البتہ اس اصول سے ہٹ کر ہمارے ہاں کے اور خاص طور پر لوڈ انکم (Lower income)
رکھنے والوں کی نکاح کو اور ان کے اہل خانہ کو مدد رکھ کر آئے ہیں لیکر اس
کے حق کے کو اس (Corn) و (Issue) کے حاطہ کے اور ایک دوسرے
اہل (Reasonable) مقدار میں بھیا کیے جاسکتے ہیں یہ صاف ظاہر ہے
کہ آئے ہیں اور کا حالی مکہ اس (Issue) میں ہوگا اس کو چک اہل
ہیں کرے گا البتہ ان کو ایکسپٹ (Accept) کیا جائیگا گورنر ہی

اکتہ کرے گی ور جنک ہی اکتہ کرے گا ور راوب راکتس (Private Transaction) میں ہی وہ اکتہ (Accept) ہوگا جب کہ وہ اکتہ ہوکر وہ ڈال (Withdrawal) ہو رہا ہوگا سم و ای ہیں رہا
الہ دو سالوں تک جو سکتا رہسکی وں کے لیے انہوں نے ہمارے لیے اکتہ قبول دی ہے ایک جب ی قبول دی ہے جو کسومیں (Consumers) ہیں ان کے لیے جو ی ہو سکی ہیں و ی حد تک دور ہو سکی اوس لی کا ہ
اکتہ (Effect) ہے جس کے لحاظ سے ہ رسم ہاں رہس کی گئی ہے میں سمجھا ہوں کہ انکو مول کرلے جا سکا کہونکہ اس کی وجہ سے اب ایک نری
قبول ہتا ہ گئی ہے اس کے ساتھ ساتھ ہی گورنمنٹ کی جانب سے ۱۵ ارس (Assurance)
(Prices) پر کنٹرول کرنے کی حسی گھاس ہے اوس سے کام لینکر رہرس پر کنٹرول کا جا سکا ہمارے سسٹاکار (State Bank) میں اس کے لیے سسر (State)
ہیں ہم ان سے کام لینکے اس کے علاو ہمارے آربرل فاس سسر نے گورنمنٹ آف انڈیا کو عہدہ کوں (Osmania Coin) کے سلسلہ میں لاکہ مارکت (Black market) کو روکنے کے سعلی وجہ دلائی ہے و اس
سلسلہ میں ایک وی فکتس (Notification) جاری کرنے والے ہیں کہ اگر عہدہ کرسی کی بلاک مارکت ہوو اوس کو پھالی (Penalty) ہزار دہا
جائے حاجہ اس سلسلہ میں بھی احطاب کرلئے گئے ہیں ہاں جو سہاں دھا رہی ہیں ان کے سعلی میں بے کل ہی ایک پرس کانفرنس (Press Conference) میں
واصح کر ا ہے اب رہی ڈعا ای رس الونس (Demonetization Allowance) کی باب نو اس کے ساجل اسیکس (Financial aspects) کا ذکر جائے ہوگا ہے میں آربرل لڈر آف دی ایو رس کو میں دلانا چاہا ہوں کہ گورنمنٹ ان
کے اسس (Intentions) کو میں اندر اساند (Misunderstand) کرنا نہیں چاہی اور ہ ہی کوئی ان سسٹیک (Unsympathetic) طرحہ
ہی اور (NGOs) لہرس ایکسی اور کے نایے میں احبار کرنا چاہی ہے جو پرنک بکل اسیکس (Practical aspects) ان کے بھی
طر ہیں اکتے لحاظ سے میں ہ طاب ہیں دلائیکہ ڈعا ای رس الونس دیا جائیگا ان سلسلس (Facilities) کو عمل میں لانے کے بعد بھی اگر دسی
میسوس ہوں و سیک ہم اس دھور کو سکتے میں نے اس کے جائے بھی عرس کیا ہے کہ ڈعا ای رس (Demonetization) کے سلسلہ میں ایک ڈعا ای رس
کسی (Advisory Committee) قائم کی جا رہی ہے ہاں اکتہ ایو رسوں تک اس کا اعلان ہو جا سکا ونا ہونا ہر دلی اس سلسلہ میں ہر آج گئے دی گئی

اوپر نہ صرف کرکے نہ صرف ہی ہیں کہ ڈیمانی پارس الومس دا جائے بلکہ
اگر کوئی نسواری بد ہوگی تو دوسرے طریقے سے ہی راب (Relief)
دیا جاسکتا ہے۔ لوہ کم ایسلا پر (Lower income employees) کے سلسلہ
میں بعض دیگر عورتوں کا جاسکتا ہے لیکن آن دی او ایس دس احساس
میں (On the eve of this legislation) ڈیمانی پارس الومس کا مطالعہ ہی کا جاسکتا
گورنمنٹ ہلک آرگنیزیشن (Public Organisations) کو میں اثر سادہ
(Misunderstand) میں کر رہی ہے بلکہ ہلک آرگنیزیشن کے
لیڈرس گورنمنٹ کو میں اثر سادہ کر رہے ہیں اور مل رمرگ والو لہجہ کر ڈیمانی میں
(Demonstrations) اور پروسیس (Processions) لانا چاہیے
میں میں ہا ب ادب کے ساتھ ہاور کے جاسے کہا جاتا ہوں کہ گورنمنٹ اس کے لیے
ساز ہیں بڑی ہی ہلک لئی کے ساتھ پروسیس نکالنے کے ارادے کئے جاسکتے ہیں
لیکن حکومت کو انک ہا ب ہی ملج نمبرہ جیڈر آباد اور سکدر آباد کے سپروں میں ہوا
ہے لیکن عوام لہر ان میں اور (NGOs) کے مسائل کے سلسلہ میں
پروسیس (Procession) نکالنے کے ساتھ سپڈر (Methods)
میں ہو سکتے ہیں لیڈر آف دی اپوزیشن (Hon leader of the Opposition) نے
خود مان لیا ہے کہ میں سپروں میں مل گئی ہیں گورنمنٹ بعد اس بات کی کوئی کر
رہی ہے کہ عوام مسائل میں مبتلا ہوئے ہیں لیکن اس کے باوجود کچھ
نہ پروسیس (Representation) صرف ہی معلوم ہوو اس کے لیے ہے کہ
طریقہ ہے کہ ایک ڈیوٹن (Deputation) ہا چ دس آدمیوں کا گورنمنٹ
کے میں جھا جائے لیکن اس طرح اراؤں میں پروسیس نکالنے کی اجازت دیکر لا
اہل آرڈر (Law and Order) کو خطر میں ہیں ڈالا جاسکتا ہم آرمل لیڈر
آپ دی اپوزیشن کے اسپورس (Assurance) دے دے ہذا کر کو روک میں
سکتے ہیں عورت کی ہا ہر ہم آرمل لیڈر آف دی اپوزیشن کے اطمینان دلانے پر
پہرہ میں کر سکتے ہیں جامعہ کل ہی ہو پروسیس (Procession) ہوا آرمل
لیڈر آف دی اپوزیشن اس پر کنٹرول میں کر سکتے ہیں بلکہ اس میں ہاڑی ہی
کچھ خطرات ہوں لیکن میں اس میں کو چھوڑ دیا ہوں پروسیس والو ڈس
کے ہوں اس لیے ہوں جب کہ میں میں مسالہ (Mass mentality) ہذا
ہو جائے وہ طریقے سے ڈیڈہ لہر کے لیے ہی اس پر کنٹرول کرنا اس میں ہو جانا
ہے میں بد جھا ہوں کہ کوئی ہی جیڈر آبادی ہو عوام کا دل وسر (Well wisher)
ہو اور ہو جائے کہ اہل گورنمنٹ (Stable Govt) حلالے کی خواہش
رکھا ہو ڈا ہے پروسیس نکالنے کی اجازت میں جسے حکم کا یہ دفعہ (۱۴۸) میں

1796 30th March 1958

L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1958

جا ب حوسے سے اہالیا ہوں اگر مجھے ۴ اطمینان ہو جائے کہ پریسوں اور ڈیمائرس میں
 میں کیے جانے کے کم از کم آٹھ دن روز تک مجھے اس میں اس کا اطمینان ہو جائے
 کہ لوگ گورنمنٹ سے کوآرڈ (Co operate) کیسے آئی سیکلر کوئل
 کرا چاہے میں اور حکومت کو (Embarrass) سا کر چاہے میں
 ہو لیساً ہم نے جو آرڈر دیا ہے اس کو آٹھ دن روز میں اہالیہ کے اسکے ہم میں
 آرمل لیڈرک دی اور اس کو اطمینان دلائے گئے ہیں اور اسے کوئی وعدہ کرنے کے لیے
 نہیں ہوں مجھے جب اس کا اطمینان ہو اچانکہ آرگنائزیشن (Organisations)
 ۴ سمجھے گئے ہیں کہ ہم کو اس سلسلہ میں ڈیمائرس (demonstrations)
 کرنے اور پریسوں (Processions) نکالنے کی ضرورت ہیں ہے اور
 مجھے جب یہ معلوم ہو جائے کہ اب اس کو کوئی خطر لاحق ہونے والا نہیں ہے اور
 سیکس (۴۴) کو جاری رکھنے کی ضرورت ہیں ہے اور یہ اطمینان ہو جائے کہ اب کوئی
 ان بو ورڈ (Untoward) واقعہ ہونے والا نہیں ہے تو اس وقت ہم
 دہلہ (۴۴) کو انہاد گئے لیکن موجود حالت میں اس کے لیے ہم نہیں ہیں کہ
 ۴ دہلہ برحالت کر دیا جائے ہزاری کیمپ اور گورنمنٹ کی بصری بھی ۴ چاہیے
 کہ ہنگ کے کوآپریس کے ساتھ سپورٹ اور آسانی کے ساتھ ڈیمائرس میں
 (Demonetization) کے قانون کا اہمیت (Implimentation)
) کہا جائے اسی حالت میں آرمل لیڈرک دی
 اور اس اور دیگر پاروں کے لیڈر جو ہاں موجود ہیں وہ کوئی حوا ہوا اس خبر پر
 اصرار کرتے ہیں کہ پریس نکالنے اور سنگ کرنے کی اجازت دہلے ۴ اگر اس
 کے ساتھ کوئی سنگ کرنا چاہے میں اور عوام کو سمجھانا چاہے میں اس کے لیے
 کسٹروپس سے اجازت ملے گی لیکن اگر اس سے ڈرانا دھمکانا مقصود ہو تو پھر اس کے
 ناح دوسرے ہو گئے اگر لوگوں کو ۴ سمجھانا چاہے میں اور لوگوں میں ایک
 اچھی سا کالونی (Psychology) پیدا کرنا چاہے میں و ولس کسٹروپس
 اسی سنگ کی اجازت دے سکتے ہیں دہلہ (۴۴) کے تحت بھی اسی سنگ کرنے
 کی اجازت مل سکتی ہے لیکن اسے پریسوں (Processions) ڈیمائرس میں
 (Demonstrations) کے لیے جس جگہ اس کے لیے خطر ہو میں اجازت دے
 کے ۴ میں ہوں

Mr Speaker I shall now put the amendment to vote The question is

'That after clause 2 of the Bill, the following proviso, namely

Provided that nothing in this Section shall preclude a person from paying his dues in equivalent O S currency to the extent and for the purposes for which the same continues as legal tender in Hyderabad State after the thirty first day of March 1958
be inserted

The motion was adopted

Shri L K Shroff Mr Speaker Sir I have got a doubt about the grammatical construction of the second clause

Mr Speaker The grammatical construction will be seen by the Legal Advisor

The question is

That clause 2 as amended and the illustration stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

Mr Speaker I shall now take up Clause 3 There are amendments to this clause to be moved by *Shri B Ramakrishna Rao*

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

That Clause 3 of the Bill be omitted

Mr Speaker There are other consequential amendments to clauses 4 5 and 6 They may also be moved

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

That consequentially clauses 4 5 and 6 of the Bill be renumbered as clauses 3 4 and 5 respectively and

‘That in line 3 of clause 3 of the Bill as so renumbered the words and figures or section 3 be omitted’

Mr Speaker Motions moved

‘That clause 3 of the Bill be omitted

That consequentially clauses 4 5 and 6 of the Bill be renumbered as clauses 3 4 and 5 respectively and

That in line 3 of clause 3 of the Bill as so renumbered the words and figures or section 3 be omitted

Shri B Ramakrishna Rao I just want to say a few words in clarification of the above amendments

In the Bill as proposed there is clause 3 which refers particularly to the Sales tax Act and the rates at which sales tax is going to be collected. As a matter of fact it is redundant and it is not exactly within the purview of this Bill which is just a consequential legislation after the Bill passed in the Parliament. Therefore I do not think it legitimately forms part of the Bill. That is why I am proposing that it may be omitted. The other amendment is just for renumbering the clauses and is a necessary consequence. The reference to Section 3 should also be omitted because Clause 3 is being omitted according to my amendment.

Mr Speaker There is an illustration under clause 3. When clause 3 is omitted that illustration will also have to be omitted.

Shri B Ramakrishna Rao Yes the illustration also will be omitted.

شری بی ڈی دھسانڈے کلار اوپ (Omit) کا حارہ ہے
کے مابہ ساتھ کچھ مشکلات ہیں۔ اسکی کلکار ایک روپہ کا از حارہ ہے
کا سوال کس طرح حل کیا جائیگا۔ یہ معلوم نہیں ہوا۔ یہ حور کا حارہ ہے کہہ حالی
میں حملہ کاروارہ کئے ہیں۔ میں وائی اسدھے کہ حملہ کاروارہ لکار ہی میں
خلیجے / آہ حوارہ ہے اوکا ساتھ حال کا حارہ ہے آرمل ماس میں سپر دوسرا
ل میں جس کا لاسکے اس میں ساتھ اسکی صراحت ہوگی۔ ساتھ ساتھ ہزار حالی کی
حارے ساتھ ساتھ ہزار کلکار کی لمٹ (Limit) ہوگی اس طرح اس میں کچھ
رلیف (Relief) ہونے والی ہے اس لیے میں حامیوں رہا / آہ حور جاری کرنے کا
وعہ کا حارہ ہے و خلد ورا کیا جائے تو یہ ہوگا تاکہ دیں دور ہوں

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir clause 3 in the original Bill as inserted not as an amendment to the Sales-tax Act but as a consequence of the demonetization that is

proposed. The Leader of the Opposition has intimated correctly. I am going to bring up amendments to the Sales tax Act probably during the course of next week and then many matters pertaining to Sales tax can be discussed. Whether any other facilities will be given in the matter of sales tax will be known to the hon. Members when the amendments to the Sales tax Act are brought up before the House. Today it is too early for me to say anything in this matter. The consideration that prompted the inclusion of this clause was demonetization of Hali Sikka currency and if the currency is demonetized what should be the rate at which Sales-tax should be collected. The rate of sales tax that would be collected would be reflected in the amendments that would be brought up before the House to the Sales tax Act in due course. The Leader of the Opposition can express his views at the time of discussing those amendments. As at present however the amendment proposed by the Chief Minister makes the clause redundant.

Mr. Speaker: The question is

That clause 8 of the Bill be omitted.

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is

That consequentially clauses 4, 5 and 6 of the Bill be renumbered as Clauses 3, 4 and 5 respectively.

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is

That in line 3 of clause 8 of the Bill as so renumbered the words and figures "or section 8" be omitted.

The motion was adopted.

Mr. Speaker: Now I shall put the other clauses to vote. Clause No. 3 is dropped.

The question is

That clause No. 4, 5 and 6 as they stand originally or clauses No. 3, 4 and 5 as amended stand part of the Bill.

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That the preamble short title explanation and commencement stand part of the Bill

The motion was adopted

Dr G S Melkote I beg to move

That L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill be read a third time and passed

Mr Speaker The question is

That L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill be read a third time and passed

The motion was adopted

Discussion on Further Demands for Grants

Mr Speaker Now, we shall take up the next item in the agenda motions for reduction to Demand No 58

Demand No 58 (Head of Account 57 Misc D)—
Rs 1 64 57 000 Payments to H E H and Jagirdars

Payment of Compensation to the Nizam

Shri G Siesaramulu I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1 64 00 000

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1 64 00 000

Payment to H E H and Jagirdars

Shri M Buchiah I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1,60,07 000

Discussion on Further Demands for Grants 30th March 1958 1801

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1 60 0' 000 '

Payment to H E H and Jagirdars

Mr Speaker I think this is the same as the rest of the amendments All these amendments practically cover the same subject

Shri Annajirao Gavane There is a difference in the amounts to be reduced Sir I do not want to reduce all the amounts I want to give something (Laughter)

Mr Speaker In any case the nature of the motion does not change The hon Member can move the motion

Shri Annajirao Gavane I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 91 71 500

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 91 71 500 '

Economy in Payment to the Nizam

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 42 86 000 "

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 42,86 000 "

Payments of Conditional Grants

Shri A Raj Reddy (Sultanabad) I beg to move

' That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 8 48 000 '

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 3 48 000

Economy in Payments to Jagirdars

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1 00 000

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1 00 000

Advisability of Continuation of Payments to H E H and the Jagirdars

Shri Anket sh Rao Ghare (Partur) I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 100

Interim Payment to Jagirdars

Shri K Venkatram Rao (Chinna Kondur) I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 100

Mr Speaker Now we will proceed with general discussion on the motions for reduction. The time at our disposal is very short. Shall we have the general discussion till 7-30? The Minister in charge can then reply.

Shri V D Deshpande I do not think it will be sufficient. We may have to sit till 8-30 today and carry on general discussion till 8. This must have come before the House much earlier but was delayed because the Government could not make sure whether this is a charged item or not.

Mr Speaker This subject is discussed almost every alternative day

Shri V D Deshpande We have not discussed the demand as such

Mr Speaker There will be general discussion till 8 and after that the Minister concerned will reply

* श्री बी राजाराम (भाटनूर) —मिस्टर स्पीकर सर आज जिस बजान के सामन करीब एक लाख बाब जिस बजट के दौरान मैं जिस में गप कर कि जो पसा निजाम साहबको सरफ बांस की गरज से दिया जा रहा है और जागीरदारों को जागीरी अब जिसके के शिक्षिकों में जो सजा दिया जा रहा है उसपर आज हाजिर बहुत कर सकती है और खुसपर नोट लेकर हाजिर होते नज़र या गान कर सकती है अलमता पिछले साल हमने यह बहुत किया कि गहन मत यह चाहती थी कि जिस ससे को बोट पर न रखा जाय अब न मैं जिस पर बहुत हो सकती थी लेकिन मुझे बोट पर नहीं रखा जा सकता था जिसलिय अबे आज बकाबट के बहुत रखा गया था हम जानते हैं अब बहुत गहनमत यह जो चाहती थी कि जिसपर कुछ बहुत हो या जिसे बोट पर रखा जाय क्योंकि अगरल थिएरेशन के अब न मैं आपन मायाम के सामन जो बाबे कि मैं अबे आप पूरा नहीं कर सकते हैं और जो यहाँ पर निम्नो गहनमत थी अलग निजाम साहब को यह सजा कर बकरी छरीके पर दिया था जिसपर कुछ बाबाम का बोट नहीं दिया गया था जिस ससेपर काबस न भी कुछ बकतासाफ राय थी लेकिन बाब मैं कुछ कौम्यमाजिन करके यह तम किया था कि अब जिस बजट सेसन में जिस बायटम को बोट पर रखन मैं कुछ सहज नहीं है फिर आज यह हमारे सामन गया जा रहा है कि हम जिसपर बोट ले सके कुछ समझोता आपस में किया गया कि जागीरदारों को और निजाम साहब को किस तरह पसा नज़र किया जाय

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

कोषस प ठी जिस बीच को किस नखेनजर से देखती है और निजाम साहब और उनके माय बकमे सिलम में जो छरीके से हमेशा बताकर आज अनको मुजाबजा देना जिस कुछ बना होगा जिसके बिनाफ कोषस वाले सब ब खु ही से माय हमेशा बताओ जा रही है मैं कल ही सोच रहा था कि आज जो बीच बीवान के सामन आनबात है खुसपर बहुत ककना और यह बाब करन की कोषिस ककना कि जिस बहुत मैं क्या बकाबस हा सकते हैं और क्या क्या बाबे बकान की जा सकती है

लेकिन जिसके ककम आनदेबल ब फा निमिस्टर न जो बनिबाबी नखरी या पेस किया है कि निजाम साहब को या जागीरदारों को जो एकन काम्नेनसेशन के तौर पर भी जा रही है मुझे हम बाब नहीं बब कर सकते क्योंकि हमारी हुकूमत न इनके साम कुछ बनेटशनस किम है और मुझे तहत यह एकन मुझे ब जा रही है हम जिसको अभी कम करन के किम तयार नहीं है और मैं यह भी

*Confirmation not received

कह सकते हैं कि हमनय मुबतलिफ बीकासपर यह कहा है कि जिस मसले के बारे में आपोपिचन में अपना ओपिनियम (Opinion) कुछ प्रयुक्ति कर लिया है कि हम आगेरबागे को बीर निजाम साहब को बचाया जाहते हैं और बुनका मुजाबबा कम करने के सिध तैयार नहीं है। लेकिन बात बीसा है कि यह बुनको कॉन्स्टिट्यूशन के तहत बिना जा रहा है। यह बात सही है लेकिन मैं पूछता जाहता हूँ क्या कॉन्स्टिट्यूशन में रहकर भी बिसे कम नहीं कर सकते हैं या हम कॉन्स्टिट्यूशन को नहीं बरस सकते हैं? लेकिन हम जाहते हैं कि आबाम का गम्हनमत में बिषवास होना जाहिये कि गम्हनमत कुछ न कुछ कर रही है और जिस सिध निजाम और आगीरबागेका मुजाबबा बर करता जाहिये।

कोरेस पार्टी में बजरत बिसेमशन के बचाने में जो बीज करने का बाबा आबाम से किया और जो बीजान किया था यह सब ताकात में आतके बाब कॉन्स पार्टी मूल गमी और जो बीज बुन करने के सिध कहा था यह भी भुला बी गमी और जिस मारे के चीज जो ओर बा कि हम निजाम को गिकास देग यह पौर में बाब के जब बतन हो गया। य ओप हमसम लगे हैं कि अब पोसिब बँकशन के बाब कुछ हस्तों की जाने गिकास साहब की हथियत हि क्या रही है और जब बुनके हाम में बसी बीनवी छुटा रही है? अब तो ये हमारे हाम की कठमुतकी बनकर बैठ है और जाहिये जब हम नू ह गिकास सकते हैं तो बसी हामत में बुनको कुछ मुजाबबा देन में क्या हब है? हम अब बुनके सरफबास की बीनीन से रहे हैं तो खुड़े कुछ मुजाबिया तो देना ही जाहिये और कोरेस पार्टी के लोग यदि यह समस रहे हैं कि आपके बिध बात को मानने के सिध बाब यहा की आबाम तयार है तो मुसे कहना है यह आप बसी गमती कर रहे हैं।

जिसे सिमिधके ने में हाक वीर पर कहना जाहता है कि जिस बिचुर (Issue) कि गम्हनमेंट ने निजाम साहब को ५ लाख रुपये साकाना देन जाहिय या नहीं या आगिरबागे को मुजाबिया देना जाहिय या नहीं जिस पर किसी ओक कॉन्स्टिट्यूशनली में बिसेमशन कर के देखा बाय कि आबाम सही मान में क्या जाहती है। बिबलिम में अपनी कॉन्स्टिट्यूशनली की मेरी छीट बाको करने के सिध तैयार हूँ और बिधी बिचुर ओक बिसेमशन हो गय बाय। रेंडि हो बाय कली रबिध मसले पर आप आबाम की तरफ से बुनकर बाय तो यह समसोगी कि आपका जो फैसला है वह आबाम को नबूर है। मैं अपनी छीट छोट दूगा और यदि आप जिस बिसेमशन में हार गय तो आप को फिर यह हुजूमत बचाने का कोबी बबिकार नहीं है।

लेकिन यह ओक बिबिबुल बुनियादी मसला है और बहुत मसला है कि यबाया निजाम को यह कॉरपोरेशन बिना जा या या नहीं। बाब निजाम साहब की जो सरफबास बीनीन सरफारने केसी है इसके बपिगिसेशन के वीर पर बुनते यह ५ लाख रुपये साकाना की रकम बी जा रही है यह बकसीध की बात है। यह सरफबास की ओक बाध हिस्ती रही है। यह जो सरफबास की बीनीन की यह निजाम साहब की बी और जिसकी जो गगीर बाबबनी टैक्स बाबि के वीर तर बाया करतो की यह निजाम साहब को जिसकी बी और इसके सिध निजाम साहब खुब फायदा भुजा सकते थे और सरफबास पर जो बर्न हुआ करता था यह गम्हनमेंट बरदाशत करती की बाब तो निजाम साहब को गिम्ही पर्स (Privy Purse) के वीर पर ५ लाख रुपये दिय जा रहे हैं और सरफे बाध के

तो घर फिर मजदूर ५ लाख रुपये वगैरे को क्या कर रहा है ? यह तो अच्छी किसम के ब्यापक पर बाह्य वेमट हो रहा है तो यह मरफकता पर और एकम वेन की जरूरत नहीं भाग्य होती सफाया और जिन्हीं पर के क्या मांग है ? तो जिस तरह बज्जी किसन के मरफ पर बुझा वेमट करन की क्या जरूरत है ? मैं नहीं समझ सका कि जिसने गम्हूनमट का क्या मतलब है मैं कोशिश पाटी को यह कहना चाहता हूँ कि जिस तरह बाह्य वेमट करन की क्या जरूरत है ? कुछ जरूरत नहीं है हाज़ात का यह तकाजा है कि आपको यह एकम बच करनी पड़गी भाग्य जिस चीज को कभी बर्बाद नहीं कर सकती है आपकी जमदुदी ताकत के सामन सिर झुकानाही पड़ना हैदराबाद में तो आज जमदुदी ताकत की कुचरने की कोशिश और शसोगो की जानिब से हो रही है मैं कोशिश गम्हूनमेट को बाँग करना मुनासिब समझता हूँ कि हम जसा महसूस हो रहा है मुझे कहीं कुछ खिल्लाज मिली है कि जिस फिरेकैबादना अहमियत को बतान करन के किम हसन बिहनी दुर्बली आप तक की है वह फिरेकैबादना अहमियत फिर से अपना सिर झुका रही है निजाम साहब के सम्बन्ध में जो हिंदू लोग काम कर रहे हैं वह निकाल कर जिस अगल गल लोग लेन की कोशिश की जा रही है और हैदराबाद में फिरेकैबादना अहमियत के लोग काम करने लग गये हैं और फिरेकै गम्हूनमट बिच फैलाया जा रहा है जिसकी मजह से सरकार को बहसे भी काली मुकसान झुठाना पड़ा नहीं जाके फिर से काली गली तो मुझे किम सरकार ही बिम्बेदार होगी यह बात मैं आज सिल बयान के सामने रखना चाहता हूँ जिस निजाम साहब को आज आप ५ लाख बज्जी दे रहे हैं वही निजाम साहब और मुनके साथी मने कम मैं यह कम्प्यूनल की किम फैलाना चाहते हैं और मुनके बाधपास रहनेवाले लोग जिस बाधत को बाधत कीशिश कर रहे हैं आज बैसे लोगों को खून बिबी से नहीं छोड़ना चाहिये वे सारे लोग बिकदूदा होकर फिर से साबिध कर रहे हैं और यह कीशिश की जा रही है कि हैदराबाद में आज जो हिंदू और मुसलिम बाधन अलग से रहे रही हैं मुझे कुछ न कुछ साबना पैदा हो जाय मानने में अकल पड़े बिधसे फायदा मुठा कर हम फिर से अपना राज बूक करे और अनहूर और बाया है जूते बतान करे

मुझको यह भी मालूम हुआ है की निजाम साहब का जो साबक सिपायाकार है मुझ निजाम साहब को यह कहा और यह मजबिरा दिया कि सरफ बाध के बदल जो हिंदू मुसलिम आज काम कर रहे हैं मुनको निकाला जाय बरखास्त किया जाय अगर जैसा कीबी हिंदू मुसलिम हैं जिसकी उमर ७५५ वर्ष की हो तो मुझे कपलसदी रिटायरमेट किया जाय और जो मने लोग सफाया गये हैं मुनको किसी न किसी तरह निकाला जाय और मुनकी जगह पर सब मुसलिम लोगों को किया जाय और मैंने सुना है कि अखि बात को निजाम साहब ने मजूर भी कर दिया है तो ये कहना चाहता हूँ कि यह फिरेकैबादना जो बात है वह बाधकल फिर से ब रही है किसी भी जगह पर तर्बीह देते समन ताकिम मियार और काबिलियत का किताब होना जरूरी है और तभी लच्छ लोग बिल घकते हैं और गम्हूनमेट को किसी क्पाकात को तर्बीह देनी चाहिये और जिसकी मेयारे काबिलियत बूझ अगल के किम काली हो मुन्नी को तर्बीह देनी चाहिये महज फिरेकैबादना अहमियत को सेकसर बयान किसी को तर्बीह भी जाती है तो ठीक नहीं है मैं गम्हूनमट का ध्यान बिध और फैलाना चाहता हूँ कि काली जो कारबाबीया हो रही है मुन पर तर्बीह के साथ निगरानी रखी जाय और यह जो नापाक कोशिश हो रही है मुनको बिलकुल सक्ती के साथ दोषा जाय

मिस्त्रे जी न ब य व्हा मान भी कहना चाहता हू कि सायब निजाम साहब बुनिया के दोस्तमदो म हुनरे नबर पर आते हू लेकिन सायब कोयस लोगो का यह एवाक होना कि मुनको दूसरे नबर पर भयो हम मुनको पहले नबर पर जाना चाहते हू और चाहते हू कि हमारे राजमनुष वहे नबर पर आय बिबर हुदराबाय की ओ सगते हू वह पसे की कमी की बजह से ठबाह हो रही हू और बस टर्फ आप निजाम साहब को ५ लाख खप दे रहे हू सगती की फरीम देन के किद कपिटल नही मित्र रहा हू और यहा कुछ लोगो के पास करोडो खप का कपिटल बकार पडा हू यह जो निजाम साहब के पास करोडो खप पड हू वह सगता के छिय हासिल करन की कोशिस करनो चाहिय यह तो हुकमत रही कर रही हू और सल्ट निजाम साहब को ५ लाख खप सालाना दिय जा रहे हू निजाम साहब के पास बाज जो पमा हू बसका बजाया कोबी लगता हू कि मुनके प म ५ अरब खप न हो कोबी कहता हू कि उनके पास १ अरब खपना हू अगर आप चाहते हू कि हमारे यहा का सगते बड दो आपको बसको कपिटल देन की बहुत जरूरत हू और जिसके छिय आपको निजाम साहब को कहना चाहिय आपको कपिटल देना चाहिय आप यह बजात नही चाहते हू सायब आपको जगता होगा कि यह बात यदि हम जानते हू कि राजमसा को कुछ न दिया जान तो फिर हम यहा बठन के छिय नही मित्रना लेकिन न बजाना चाहता हू कि आप यदि यह बजावजा सब भी करेग तो भी कोबी बजह नही हू कि आपको जिसन कोबी सिनिस्त मानो आप न आपको यकिन दिजाना चाहता हू कि आप यह बिमाब तक भा होयी हू तो हम बसा नही मानग कि यह गन्तमद पर आवन अवमाय हू और गन्तमद का अपनी जगह छोडनी चाहिय आप यदि यहा मान रहे हू तो यह बिना बुनियाव बात हू आप जिस बिमाब को फेर हो आप की छिय लेकिन फिर भा हम आपको दूसरी बज पर रखन के छिय तयार हू हम बीधा नही मानग कि यदि यह बिमाब तक होता हू तो मुसका मरुब गन्तमद पर बविरबास हू किसी नबर से यदि गन्तमद बिसका देन रही हू तो बिसके छिये बरन की कोबी बात नही हू गन्तमद को यह नही सोचना चाहिय कि यदि यह बिमाब जेन होयी हू तो हमारी गन्तमद गिर जायगी और सिफ जिस किन यह बिमाब पड होगी चाहिय बसी कोबी बात नही हू यह बिमाब न मजूर करन न आपका कोबी बिफिन नाही हू यदि हम बिसको नामजूर करे और बिसका जो बबबा पडा हू मुते यदि बाज जो बहुत ग्ही फल्टरिया किमिबड हो रही हू उनको नबर देन छिय बाज करे तो बहुत मन्का होगा निजाम के पास भी बाज जो बिठनी रकम बायी हू वह कहा से बायी हू ? गम ७

८ साकसे हुदराबाय की बूचकर और नबरानो की सकक म और दूसरो मसल्लिक सककम यह निजाम साहब न हासिल की हू बिस सारी रकम पर आबाम का राबीट (Right) होना चाहिय और हमारा यह जो राबीट हू मुते हुकूमत न भी ठसकीम करना चाहिय हुकूमत बाज यह बात मजूर करन के छिय तयार नही हू लेकिन सही देखा तो बिस पैसे पर हुकूमत का कब्जा होना चाहिय लेकिन यदि हुकूमत यह रकम ओनछन की सकक म नो निजाम मे न पपास काटी दो मन्का होना चाकि यह निजाम साहब को भुजाबिब के दार पर दे रही हू बाज हम बिस सकक म बविरबास साहब को निनिट सक के छिय भी बरबास नही कर सकते हू

मैम सुना है कि मूब निजाम साहब न बसी पिछा प्रगट की थी और वे बूब अपन २५ लाख खप मैम मौरन के छिय तयार न और बिस तरह को बाँकर मुन्हीन गन्तमद के पास रखी थी लेकिन हमारी कोशिशें गार्नेमैंट बूचको मैम करन के छिय तो तयार नही हू बलिक मुसको ज्यादा बड़ायी

मसको मागम ह कि अ प जकर मजर करनवासे ह क्योकि ने तो मापके मजदूरी ह ना ? अनको माप कसे खोज सकते ह यह मजदूरी कर रहे ह हम मानम ह कि माप जकर देन बाकि ह आप तो अनको मज मजदूरी करन बाके ह आपके आज तक के काम का हिस्सा म काफी टलत हुआ ह

यहा जो दूसरा मागम ह यह ह जागीरदारो को सम्मूहजन व देन ना अनके कारनाम जो निजाम साहब से कम नही ह कि मूलको कुछ रिमायस बी काम हमारे बस्तूर की बात नही जाती ह बस्तूर म यह प्राप्तिना ह कि किसी की कामना ऐनी हो तो उसके निज मजदूरी देना बाहिम और आज हम बस्तूर मजदूर करता ह कि हम निजाम साहब को और जागीरदारो को भी मजदूरी देना बाहिम ऐनिम म यह कहता बाहता ह कि बस्तूर म यह नही बातना गयाप ह कि माप-सेशन का रेट क्या होना बाहिम हिस्सा के सामन जो यह मजदूरी ह लेकिन मा यदि किस से बाहते ह तो जिस भी मुसलामा बा सकता ह उसे कारिगर ने अपने देन म रिफा म न के निज कास्टिडयूम होते हुन भी कुछ न कुछ रास्ता निकाला ही किया बा मुसली मिला हमारे सामन ह हमारी हुकूमत बाहते तो सब कुछ कर सकती ह और जिस कास्टिडयूम म से भी रास्ता निकल सकता ह और हम ५ लाख रुपये या जागीरदारो को भी पाला मुजदूरी देन की मजदूरी नही ह हम सम्मूहजन व के रेट अपने तौर पर भी फिक्स कर सकते ह आज मजदूर समय को एकम सिफ जागीरदारो के मुजदूरी के लिय बी बा रही ह यह बहुत ज्यादा ह हम बाहे तो जिसे काम कर सकते ह ऐनिम आपकी मजदूरी ही नही है जब जिस तरह लेकिन रेट्स तय करने के बारे म तो बस्तूर म कुछ नही कहा गया ह कास्टिडयूम म सिफ मिला ही कहा ह कि मुजदूरी देना बाहिम मुसली मिला कोभी पाटनी नही हो बा सकती ह लेकिन माप-सेशन का रेट तो माप तय कर सकते ह वही तरह जिस बीच को ज्यादा प्रायिटी (Priority) बी बा सकती ह जिसे भी माप तय कर सकते ह मामनर सिमिलिटा जन जो ह उसके बहुत गैंग ५ परसेंट अपने से बाज करने के लिय बार ह और ये कहते ह कि सिफ बाकी ५ परसेंट हम मजदूर नमत के पास से मिला बाहिम आबाम ५ परसेंट देन से निज तयार होते हुन भी सम्मूहजन ५ परसेंट मजदूरी बाज करन के लिय तयार नही है मिला ही नही मजदूर हुकूमत के पास ही आबाम को कर्जा देने के लिय भी पसा नही ह कहा जाता ह स्टल एक्चक्चर (Stale Exchequer) के पास पैसा नही ह जबतो पैसा न होत हुन भी प्रायिडि निजाम साहबको और जागीरदारो को मजदूरी देन के लिय बी बा रही ह और मुझे यह कामे सेशन दिया जाता है और फिर कहा जाता है कि हमारे पास पैसा मही है प्रायिटी फिस्ट म फिफ बीच को प्रायिडि बी काम यह तो सोचने का सवाल है मजदूर तरीके से प्रायिटी फिस्ट हो सकती ह लेकिन बाज की मापकी फिस्ट में तो कारिगर और निजाम ही पहले जाते ह जो किने मटेब असेम्बली ह नृसे रेट माफ सम्मूहजन तय करने का मजदूर है लेकिन जब यह रेट्स तय किम तय जब कोभी डिफेन्स बाकी तो भी नही और पुराने को कॉन्फिडेंस से मुहोत रेट्स यह तय किम म बिचका नतीजा यह हुआ कि ज्यादा रेट्स कोट (Rates quote) हुन और मजदूर किने गय ऐनिम बाज तो यह मजदूर डिफेन्स बाज के सामने पहली मजदूरी बाया है और डिफेन्स बाज की बिचपर काफी सजीदगी के साथ सोचना बाहिम और जिस पर और करना बाहिम कि क्या कामे सेशन कमसे कम दिया बा सकता है और मुसली रेट क्या होना बाहिम बाज

बा रेट बाफ कम्पेन्सेशन(Rate of Compensation)ह वह बहुत ही अन्यायदर(Exorbitant)ह व जो बड़ा विस्थापन ह व कोभी विमान माहुर के कम नहीं ह व यह नहीं कहना चाहता कि सभी जमींदारों को व आगीरदारों को शिक्षित कम्पेन्सेशन ही न दिया जाय व जायता ह कि जो छोट छोट जगहदार व और जिनके पास आमवादीकी हूखरा कोभी खर्चिया नहीं व और जिनकी जागीर सर दर न लेती ह उसे लोगों को अच्छे कम्पेन्सेशन देना चाहिये जिस दिल इसे म म यह कहना चाहता ह कि जो आगीरदार उसे ह कि जिनका मुआबिजा १२ खस सालका राय किया व व ह व जो उनको मिलता ह उसे आगीरदारोंकी वह मुआबिजा ६ साल तक बनको देना चाहिये और जिनका मुआबिजा १२ खस ज्यादा का छावाता ह मुमक यह तरकम पीर नबव करनी चाहिये व जो बड़ा बड़ा जमीनदार या आगीरदार ह उनको मज विषा अब देन को कोभी जरूरत नहीं ह ऐकिन सिजके बारे म तो गम्हनमत कुछ नहीं कर रही ह यह यदि किया जाय तो कि स्ट कम्पेन्सेकर पर ज्यादा बाग नहीं पड़गा और व हुसमत के लिय पड़े महुया कर सकेग और तरफका के कामो के लिय ज्यादा खया दिया जा सकेगा ऐकिन जिन लोगों को अब वा से ज्यादा दरया देन म ही गम्हनमत अपनी तरफकी समझ रही ह

पीक मिनिस्टर साहब न कहा कि अपोविधान के लोग को तकरीर करते हु मेह रभुपठिराम रायब रामाराम के बसे एक साथे की रहती हु वीर खी तकरीर मेरे अपर कोवी असर नही करन बांधी हु तो खी हाकत न अब मेरा क्यावा बोलना बकार सानी होना पुमाथे अब न क्यावा बोलना नही चाहता हु अक्षर न कोषस बैसेस और टक्की बैसेस से यह अपील करना चाहता हु कि आप बिद बिमालस को न पास करे और जो बिद बिमालिटी (Inequality) बाब समान न हु असे बूर करन की यह को एक स ही हु अउपर न प पचड बितात कहकर न अपना मागन समापत करता हु

سری اے راج ریڈی سہرا نگر سر ہرے ساے جو ستاہ امواہ
 حاگر رون کے معاویہ کے ارے میں طام صاحب کے ف ص ح کے معاویہ کے ارے
 میں من بستانہ میں معاویہ دے کی حوار اور عوام کے اس ارے میں حوہ احباب
 میں ون کی مصلحت رہ گئے ہیں (کیونکہ ایک معزز رکس نے کافی روسی من و
 ڈالی ہے) کچھ عرصہ کرنا چھا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ اس ارے میں عوام کی ا
 اس اول کی وزاں میں ہوئیں نہ الگ اب ہے اک حاجت رسوا مدار
 آحالی کے بعد کچھ مصلحتیں نا اور اور ہی اس کے حوار میں ان کرنے
 طام اور حاگرداروں کو برسا امارا پس کروڑ روپہ در من سال کے عرصہ میں
 دے جا کے نہ رقم ہم کو خارجہ آمدن (Charged items) کے تحب
 ای گئی ہے سری اب جو ہم سے کہی جارہی ہے وہ ہے کہ جو معاویہ ہم دے
 رہے ہیں وہ حوسی ہے جس سے رہے ہیں لکھ جارا کا کسی موس کہتا ہے کہ معاویہ
 دنا جائے لہذا ہم معاویہ دیے رجوز ہیں ورہ ہم نوچیں حاجت ہے کہ معاویہ
 دن اس قسم کی ای کر کے کا کسی موس کا کوڑ (Glover) پوس کوڑی کی
 کوسپی کٹا رہی ہے میں جان پر ایک دو حسن عرض کرنا چاہتا ہوں یہ چاروں ملک

मिस्टर ब्रिटिश वीर व पको भी मौका दिनेवा
बिरोधी पक्ष के सम्मुख व प कठमोक्ष देने तो सोचन क ठक त बी
भी अनु चन रेखडी व पके सगहन क करण नही ह
भी ही बी देशप के विरुधमान नक्सटव नीयन
का चन रेखडी नह करन बात ह

भी अन्त वीर व गनु व बाव क मतन बहुत जहम ह वीर बहुत से क व अपन वि
विन मत बाहुर करना व हते ह जिसके पहले भी नह मानन न अस के स मन बाव ह
विमार्क के सक्त म न बाव हो लेकिन कभी मतव विस पर बहुत ह थक ह विमार्क जो
बायोरेकार को न मनाववा दिया जाता ह व सको कम करन या बर करन के मत ठा यहा
मन न अपन कियालात पार किम ह वीर व फ विनिस्टर साध्य वा अनाव म नही म
ह अनुते कह गय व कि व वीरवारी क मनाववा कम किय बाव ह व ह न कह वा कि
हम बायोरेकार को बकान भिक कतर नही करना व हते व प देशप वि विमार्क वीर वा
बायोरेकार का पुरा मनाववा जान करन के किम मन अनइमत नही रख ह लेकिन अनको कुछ
देना चाहिन अस मन कह व वीर बाव भी म यही कहवा चाहता ह व एवज व फ मिनि
मिनिस्टर व कय व मिनिस्टर (Co cened M n ste) व अस जानिक के नबर से
व व प ह नह जाता ह कि न ठाव म वीर ऐसगान म कह ह वीर को व व स क न कोय
वरेखान ह व नके किम बाव पका कथ करन चाहिन तो कह जाता ह कि फ वीर विमार्क
सरकम ऐव (F nanc al c rcumstances) जये ह कि हम बाव कथ नही
कर सकते म पूछन चाहता ह जये कि अभी अक्ल न वरेख मबर न कह कि व प ह वर
विटेरेस्ट Vested Interest) को न मानिकगी कये ह परन्तु व प कोन हुयेस मिस्टर
वकाल मो (Mixed economy) को न के कये ह हम मानते ह लेकिन व व विमार्क
वकालमो यह कहती ह कि व व साव लोग मुदास्तिर हो तो व नके किम ठीक १ साव सय व व
किम बाव वीर वी कोय पहले से साव व व अपन व व न किम व व ह अनुको वीर विमार्क प
वायी बाव व व नह कभी विमार्क वकाल मो का विविपल हो सकता ह कि व व व व
यह विमार्क वकालमो ह बाप विमार्क को सफास के किम साव का मनाववा देते ह
हम किम व व के किम विमार्क को मनाववा देन वा रहे ह विस पर वीर करन चाहिय व
यह सफास विमार्क की सचमन बावबाव ह बाप अगर विविपल को देशप तो पता
वलेवा कि यह विमार्क के ककर होन क हसोवत ये व नका व व व न के किम व व व व
रकम देन के वनाव व नको यह वरिदवार विन गया वा कि सफास के विस के से जो कुछ
बावबावी होयी मुधन से सारे सफास बाव के बाव वीर व व रहेगी मुधन यह अपन व व व व
वका सकते ह बाव मिनिस्टरों को व गये विन गय ह अनुको मकाल का किराम देन के
वनाव ह न कहते ह कि बिना किरामा विन वगलो म मुधन म रहिय लेकिन विस मिनिस्टरों से
हटन के बाव ने नह सके कि यह बावबाव हमारी ह विस व व से व व बाप सफास
विमार्क की बावबाव कहन के किम व वार ह विमार्क व व व व व व व व व व व व व
व नको कोनी रोकनाका नही वा विविपल व व व व व व व व व व व व व व व व व व व

के लिये मिलती एक मिलनी व हिम आबिद नव वस्त जो बर्गमिनिस्ट्रस (Admirals) मुकदर किम गव मे वही की तरफ से किम गव व वे वही के साथी मे बर्गमिनिस्ट्रस का साथ गान के साथ जो एक बनेगी वह मेरे लिय होगी जिस तरह का जितनाय नुहोन करवा किमा या अब जब हवराबाय स्टेट ही बाकी नहीं रही ह तो सर्वसाध का मुजाबबा देन की भी नय जरूरत ह नही कास्टीट्यूशन म कह कहती ह कि वह मुजाबबा देना चाहिय निजाम को सर्वसाध का मुजाबबा देन की बात कास्टीट्यूशन की बाब म या मुक्त के तहत नहीं जाती ह कि वह देना ही चाहिय लेकिन कास्टीट्यूशन म कसी कोभी चीज नहीं ह कि जिसकी वजह से यह मुजाबबा की एकम रही बाय म मानता ह जते कि आनरेबल चीफ मिनिस्टर न कह ह कि हम अकानामिक कल नही करता चाहते क्या आप यह कहते के लिय तयार ह कि ५ लाख कम करन से लाख हजार की बीबी और बच्चे भुख म मुक्तिवा होतवाते है १ निजाम के पास जो पसा ह वह कहा से आय १ सच पूछा बाय तो यह पसा कहा के लोगो का ह कहा के लोगो से निजाम ने लडबडोट कर के नून म कर के हासिल किया ह मुक्त पर ह्माप पूरा हक ह लेकिन जिस बात को अगर ज्ञाय बाय तो चीफ मिनिस्टर चाहत कहते है कि आप जगह बताते ह कि यहां बाका बाकी लेकिन म बाका बाकनवाका नहीं ह जो चीज हमारी ह मुक्त पर काजा करन का नसरत बाका बाकना नहीं हो सकता ॥ जिस पर हम हक हक रखते ह जिसको नून के तीर पर हमसे किया गया ह मुक्तो बापिस देना बाक नहीं हो सकता यह हालत होन के बावजूब जब हम मुक्तो पचास लाख खय देते ह तो यह किम तरह से चली कहा का सकता ह हवराबाय की ताथुक हाथ के बारे म हर वस्त कभी चीज कहा पैस की जाती ह और व बाय की मलाबी की कोभी चीज रबी जाती ह तो हर वस्त फाजीलाधि रिजक्त सरभम्टस्ट्रेच हमारे सामन रखते ह और कहते ह कि हम मिस्त्र अकालामी को मानते ह वह किम तरह की मिस्त्र अकालामी ह १ निजाम जो अपन पाठ जवाहिराध और करोबो खने की बायबाय रखते ह मुक्तो और ५ लाख खय देने के लिय आप तयार ह लेकिन हुधरे मोव जो फाकाकसी म मुक्ति ह उनके लिये पस काज करन के लिय तयार नहीं ह कास्टीट्यूशन के तहत आगीरबादो की मुजाबबा देना बागना चाहिय म नहीं जिसके बाबत आनरेबल मबरान को हम समझान की कोशिश करते है लेकिन आनरेबल मेबरान समझना नहीं चाहते किसी चीज को समझान का सकता ह लेकिन अगर कोभी समझना नहीं चाहता तो उसके लिय दुनिया म कोभी क्या नहीं ह आगीरबादो की मुजाबबा देना जरूरी ह जिस चीज को अगर व प तखीन करते ह तो आनरेबल मिनिस्टर म गवमन्ट जिसको और तरीके से हक कर सकते व म पूछना चाहता ह कि क्या गवमन्ट ने आगीरबादो की पूरी बायबाय मुक्त के मकानात मुक्त की आराधियाध सब पर काजा किया ह १ असा नहीं किम गया ह थिक मुक्त बर्गमिनिस्ट्रस किमा है तारीख बताती ह कि आगीरबादो न नून और जबरैस्ती से बायबाय हासिल की ह और वे मुक्त के फायदा हासिल कर रहे ह लेकिन अब आगीरबादो की आगीरबाद का बर्गमिनिस्ट्रस केन के बावजूब वे फाकाकसी म मुक्तिवा नहीं हुन ह मुक्त की अकानामिक कल नहीं हो रही है जिसके बावजूब भी मुक्तो १८ करोड मुजाबबा के तीर पर देते का फसल किम व रहे ह जिसकी क्या जरूरत ह १ निजाम के राज में जिसन मुख्य लोगो पर होते व मुक्त के कभी मुना जलम आगीरबादो ने अपनी रिवाया पर किम ह

अनैतिकीय (Illegitimately) दिया था की कूटखलोट की गयी है । लोगों की हासत बरबाद की गयी थी और मुनको जीना की मुक्ति कर दिया था । अरे लोगों को मुना बना दिया था रहा है तो क्या कहा जाय ? अगर आप समझते हैं कि कास्टीटपूशन की मुनको ३३ न कुछ मुनाबना देना चाहिए तो न कमीर का मुनाहुरन आपके सामने पेश करने के लिये । है कहा पर जागीरदारों को कितना मुनाबना दिया गया और किस तरह से मुनको खदान किया गया ? कास्टीटपूशन का सिद्धान्त रखते हुए मुनको कमीर न खदान किया गया कास्टीटपूशन को बालायेष्टाक रख कर नहीं किया गया । बिना और पूछ की जागीरदार की । बिना की जागीरदारों का खालाना जिनकम ४ हजार के करीब था । लेकिन जब मुनकी जागीरदार गवर्नमेंट न अपन कब्जा न की तो यह तय किया गया कि मुनको सी या दो सी कम माहवार मुनकी बिबरी तक दिया जाय । मुनके पमिली सबसे को देखते हुए यह रकम तय की गयी और कोबी बायबाब मुनके पास नहीं छोड़ी गयी । जिस तरह से यहा के जागीरदारों ने मुनक और अबबरी से लोगों से बायबाब हासिल की थी मुसी तरह से यहा के जागीरदारों न की थी । लेकिन यहा पूरी बायबाब गवर्नमेंट ने अपने कब्जा न के ली । बिबरी तरह से पूछ की जागीरदार की हासत थी । यहा दो बेंक बेंक जागीरदार की मानवनी बस बस लाज की होती थी और यहा के जागीरदार की यह खान की कि वे किसी किसान की खानरखिण दू रि प्रापर्टी (Ownership to the property) नहीं मानते थे । और किसानों की यह हासत की कि बाज किसान यहा है तो कब यहा है । लेकिन जब मुन सब को खरम कर दिया गया है । न बक कम्पना कि यहा के जागीरदारों को बिबरी बड़ी रकम देन की क्या जरूरत है ? कटमोषान्द न बो बताना गया है कि १ ६४५७ और ६२ लाख और ४२ लाख को निजाम को दिये जा रहे हैं वह देन की जरूरत नहीं है बक पाबी नी देन की जरूरत नहीं है । बाकी को पचास होती है मुनको दी जाय । लेकिन मैं यह कहना कि मुनको पाब बस था सी कम माहवार देन के बजाय बक मुनक रकम दी जाय ताकि वे अपन जीवनविवाह का कुछ खानन बूझ सकें कुछ बचा कर सकें । बाज हमारे यहा बहुत कम अरे जागीरदार हैं जिनकी हासत बहुत खराब है । अरे जागीरदारों को बिबबाब देन के लिये हम जरूरत नहीं है । लेकिन जो बक बक जागीरदार हैं मुनको किसी तरह का मुनाबना देन की जरूरत नहीं है । अगर कास्टीटपूशन का खानन पेश होता है तो कमीर की तरह मुनके मेन्टनन्स (Maintenance) के लिये आप कुछ रकम मुनको देना चाहते हैं वो सी या दो सी कम माहवार वे सकते हैं । जिस तरह से आपकी कास्टीटपूशन का खानन भी खरम हो सकता है । लेकिन आप बिबकी नहीं करना चाहते । यहा खच करना चाहिए यहा खच नहीं किया जाया लेकिन यहा जरूरत नहीं है यहा ज्यादा रकम खच की जाती है । मासूम होता है कि निजाम के अबाहुरत यहा से बबबी जाते हैं और यहा से खरम जाते हैं या और कहा जाते हैं मासूम नहीं । गवर्नमेंट बिबकी बबबी तरह से जानता होगी । यहा के लोगों की बायबाब जिस तरह से यहा से बिबक रही है । बजाय यहा की रिवाया को जिस बायबाब का फायदा मिलने के यह बाहिस्ता बाहिस्ता बाहर जा रही है और बाहर खरम की कोसिध हो रही है । बेंक मानरेबक सेंबर न कहा कि यहा क्या क्या जाते हो रही हैं लेकिन मुनका मुनक बिबन न होन से न बूझ पर तकरीर नहीं कम्पना । लेकिन कास्टीटपूशन की बाज केकर सेंक खच को पचास लाख देने की हमारे गवर्नमेंट को कोबी जरूरत नहीं है । मुनकि

हृदय यह अन्धकार आयागा कि हृदय अपने को छाप बाधा किया था । हमारे नेताओं ने मुझे छाप बाधा किया था । जिसविषय देना पड़ता है लेकिन मैं पूछना चाहता हूँ कि क्या वह पत्र या आपके नेताओं ने अन्धकार से जो बाधे किया वह उनको वह पत्र पुरा किया है ? एक शब्द का बाधा पुरा करना चाहते हैं लेकिन अन्धकार के साथ किया वह हमारी बाधा को पुरा नहीं करते उनको मुक्त करते हैं । सुप्रसन्न जब कि वह जिसकी मुक्तिका म पड़ी हुयी है । बड़ी हास्य म जो रक्तम भारी जाती है अन्धकार को माना जा सकता है ? बाधा तो अन्धकार से किया जा सकता है जिसने अपनी दिव्य या के किये जा कम से कम अपने मुक्त के किये कुछ अच्छे काम किये हैं । जिसने अपनी दिव्यया को मुक्त है मुक्त पर प्रत्यक्ष किये हैं अन्धकार की है औरतो भी जिसका को अन्धकार पहुँचाया है अन्धकार के बाधे की पावनी करने के किये आप तैयार हैं लेकिन अन्धकार से जो बाधे किये गये थे वे पूरे करने के किये आप तैयार नहीं हैं । अन्धकार के बाधे पहले पूरे करने चाहिये । अन्धकार आपके नेताओं ने अन्धकार गलत बाधे किसी से किये हैं तो आपको महत्ता चाहिये कि हृदय मुक्त बाधे को पुरा करने के किये तैयार नहीं हैं । और जिसविषय हम जिस रक्तम की नयनी के किये जिज्ञास्य नहीं वे सकते ।

شری محمد داؤد حسنی (طام آاد) میر سیکر سراج نارنگ کا اک ورا
وری لٹ کر اس انوان میں آاھے علی حصرت میر عیان علی حان

شری وی ڈی دسپانڈے ہڈکن عالی

[illegible]

[Mr Speaker in the Chair]

۴۔ اوس زمانے کی بات ہے جب میں کالج میں زیرِ تعلیم تھا کالج سے باہر نکل کر میں نے بھی اس ڈھنگ سے کام کرنے کی کوشش کی تھی۔ ہم نے ایک ایک باغ ہاں میں جس

نے راجل گورنمنٹ (Responsible Govt) قائم کرنے کے بعد کو ایسے سامنے رکھ کر کام کرنے کی کونسی کی جماعت اتحاد و (Congress Union) کے نام سے کام لے رہی تھی۔ لیکن اس کے خلاف ہی راجی سارسی کا فرما ہے کہ اس کا جو مسئلہ اور لی لی ہے وہ اس جماعت کے رکن ہو گئے ہیں۔ راجی ریس کا سکار ہو گئے دو لے ہی روزانہ کے مکتب پر راجی خاصہ کا حوالہ دلا۔ ان میں سے ایک راجی کہہ رہے ہیں کہ جماعت مسلمانوں کے خلاف جانے والی جماعت ہے۔ وہ اس سے اسکا دہا دوسرے ہی روزانہ اس خاصہ جماعت کا نام دے رہے ہیں۔ اس میں خاصہ کی کیا جماعت ہے اس سے اب وہ ہے کہ اس میں تمام کو گوا جوسوی مذکور عالی محل ہو گئی اس لیے کہ کہو بیگا کہ حیدر نادر کی عوامی حکومت کو قائم ہونے سے روکنے کی اگر کوئی سبب دیکھ رہے ہو وہ میں جاننا میں کی واحد سبب ہے۔ میرے لایں دوست لڈر آف دی سوسلسٹ آرگن لے رہے۔ تاکہ انسی سارسی آج بھی ہو رہی ہے اور وزیر ریک میں اندر اعلیٰ کے حاصل کرنے کی کونسی کی جارہی ہے۔ مسلمان اس سمر کے کہ

مسلمانوں کو سبب ہو جانے کے اندر اعلیٰ جان

مسلمانوں کا میری سبب ہے۔ میں جان

میں میرے دوست سے اب کے ساتھ کہو بیگا کہ وہ مسلمانوں کو اس ہوا اور کم عمل سمجھے ہیں کہ کہنے کے بعد اور جہاں علی جان کی رہا۔ دو ایوں کا سکار ہونے کا انکال ہے۔ وہ انکی ہول ہے۔ حیدر آباد کا مسلمان ساری میں معاد سون کے لگے ہوئے میں میر میں آکر اس سبب کہو بیگا اور صرف ملزب اور حد س گراوی کے حد درجہ اندک رسکا ہوا ہو۔ آج بڑی حد تک ہم دیکھتے ہیں اعلیٰ سے دیکھ رہے ہیں۔ بعد مسلمان درجہ کی بھوکوں کھا رہے ہیں اب و کسی طرح اسی معاد پر سا سارسی کا (اگر اس میں کی لواصی کوئی اصل ہے) سکار میں ہو سکتے ہیں۔ آج دکن کے مسلمان پریشان ہیں۔ انکے دماغ راگندہ ہیں۔ لیکن ان پریشان حال افراد سے حکومت کی حربہ سیاسی جماعتیں ہندوؤں کا اظہار اس طرح سے کریں ہیں اور اس میں لگی ہیں۔ حوالہ پر جان دماغوں میں میرا اس سار اور پریشان پیدا کر کے ان میں جھوٹی امید قائم کر رہی ہیں۔

اسی کے نام میں حملہ ساری جماعتوں سے کہ اہل کرنا ہیں کہ اگر ان میں اس میں کی در برابر بھی واس نامی ہے۔ ان کو ہرگز نہ چاہیے کہ وہ مسلمانوں کی لے سے سیاسی اغراض کیلئے ناچار فائدہ حاصل کریں۔ بلکہ صحیح اور اصولی نقطہ نظر سے ہر اہل ملک کے ساتھ انکے فائدہ کیلئے جو ہو سکتا ہے وہ کیا ہے۔ مسلمان کی حالت یہ ہے کہ گتھوں سے رہا نہ ہو رہی ہے۔ وہ مطمئن ہونا ہے۔ کیونکہ حیدر آباد کے ساتھ دوزخ میں انہوں کے درمیان بکواسا ہار کا یہ ناری کا عالی نادان ہے۔ مسلمان اپنے لیے صحیح طریقہ عمل تبدیلہ حالات کی سبب سے معنی میں کر سکتے ہیں۔ انکے لیے میرا فائدہ ہے۔ انہوں کی راہ پر لہجائے والے ہیں ہو سکتے اور یہ انکے لیے کوئی صحیح حل نام ہو سکتا ہے۔

اگر کسی جماعت کو واقعی وہ کے مسائل سے لڑنی ہے وہ ہمدردی کے اور ملک کے ساتھ وری اب ورجہائی کے ساتھ کی جائے اور ان کو حالات سے مطلع ہونا پڑے کی طرف جائے کی کوہ میں کھائے تاکہ وہ سچائی کے واسطے پر رھکر صحیح طریقے سے ان کے وری اور رفاہ کو سوسلوں سے دیگر اہل ملک کے ساتھ اپنا پس پالنے کے ذریعہ لاس کریں آج کے سالانہ پھول پکا میں ہے کہ وہ میں صلح کی لومہ و راہ ماریوں کا مرکز بن کر ہو جائے آج سالانہ اس قدر ہی گھر میں ہے کہ وہ کسی طرح سے میری علی حاکم کی ماریوں کا بن کر ہو جائے

شرعی سی راہ راہ اس کے سر آر لی میر کو غلط سمجھی ہوئی ہے میں نے
عام مسلمانوں کے بارے میں نہیں کہا ہے اس بارے میں نظام صاحب کے طرف لوگوں
رہے ہیں جو ان کے ساروں میں سرک رہے ہیں میں نے ان سے سبلی کہا ہے کہ آج
پھر وہی کارروائی شروع کر رہے ہیں میں نے عام مسلمانوں سے سبلی نہیں کہا

ڈاکٹر ارم حیات بٹلی سادات آر بی مصر کی رائے بدل گئی ہے

سری داؤر جس میں جات دے مائیکہوگا کہہا کہ میرا علی خان
ای فرہ رسی میں سلا میں ہلنوں کو ہلنوں کی وجہ سے اپنے اس سے
ملا سوں سے کال رہے ہیں اس کا کام معلوم ہو سکا ہے۔ حال میں نے ابھی حد تک
آئرسل میری میر کا جو معلوم سمجھا میں کا میں نے کہ ۱۵ حیدر آباد کا سٹاپ
سایں میں اتحاد لسمیں کے نعروں کا سٹار خوا تھا اتحاد لسمیں کا مقام اور اسکو
نہیں اب جائے ہیں اور امواں حانا ہے کہ واحد سرعہ علی خان کی بغداد پراسا م ساروں
اور درپرد رہہ دواہوں کا سچہ بھی اٹل نہیں ہے جو معاہدہ ہونے والا تھا اگر
و تکمیل پاھا ۱ حیدر آباد پر پولس کس جوتا مگر سرعہ علی خان کی ساروں
اور انکے سرکا کار کے رہہ دواہوں سے ۴ معاہدہ عمل میں ہیں اسکا اور حیدر آباد میں
پولس ایکس کی ناہی آئی میں ساروں میں سرک رہے والی ایک خسی کا بھی نام لے
کی اشارت دھے نواب د ن ارحنگ جو میں رہائے میں کسٹر کو والی بھی عوام کے
اس مجمع کو ۴ روک سکے جو معاہدہ لکڑھانے والے ہاں (Plane) کو روکے
کھلے جارہا تھا حالانکہ کسی طرح باور میں کہا جاسکا کہ ایک مفید کسٹر
پولس فوج کی ہاری تعداد کے باوجود اس مجمع کو روکے میں ناکام رہ سکا تھا اس
ساروں کے نائب حیدر آباد اور اٹل ن گورنٹ کے درمیان پیمبل اگر ٹھٹ (Peaceful
agreement) جو سکا ہی وعدہ کہ د ن ارحنگ نا اسی قسم کے اور لوگوں کو
انکے ساتھ وفاداریوں کے انعام میں سرعہ علی خان نے ابھی د بڑھی ہے واسطہ کردنا
ہے جو ۴ سرعہ علی خان کی فرہ وار میں ہیں بلکہ اپنے مقصد کے دنا اور کو
سرگزار کرنا ہے جس سے عام مسلمانوں کو کوئی بھلی نہیں ہو سکا اس وقت
بھی اعلمیہ کی داب سے صرف انک حاضی گروپ کے لوگ ہی اسماع

[illegible]

انکی نسبت ہم یہ دکھنا چاہتے ہیں کہ وہ آدے عوام کا کس حد تک خیال رکھتے ہیں اور کس حد تک عوام کیلئے حد انتہا ہو سکتی ہے۔ اگر ہمارے اس معاملے میں وہ ناکام ثابت ہوں تو آئندہ سال ہم اس کو دیکھیں گے۔ اسی صورت میں ہم پلٹ جیرو اور ان سوالوں سے حواس کے بہار میں یہ مطالبہ کر سکتے ہیں کہ ان معاہدات میں ساری تبدیلی کی ہے۔ ہم غلام سے بھی مطالبہ کر سکتے ہیں کہ وہ اپنی جگہ سے اس رقم کو نہ کر کے عوامی ہمدردی کا مظاہرہ کرے۔ وہ عوام کے فائدہ کے لئے ہم آگے جیرو کو استعمال کر سکتے ہیں۔ آئندہ عروج پیدا ہو۔ ان حد الفاظ کے ساتھ میں حکمت کے مطالبہ کی ناسمجھ کرنا ہوں۔

* شری وی ڈی دیشپانڈے: میرے یہ خیال کہ اس میں ہونے والے (Item) اور دوسرے اٹال کی کوئسٹن کی وجہ سے ہاؤس میں ڈسکس (Discussion) کیلئے آنا ہے۔ میں سارکساد دسا ہوں اور میں دلی سارکساد دینگا کہ اس حساب کے آرٹیکل میں اس ڈیمانڈ (Demand) کو ٹھہرا دینے میں اور آرٹیکل میں اس کو بھی دانا چاہوں کہ اگر وہ اس ڈیمانڈ کو ووٹ نہ دیکر اسکو ناکام کر دیں تو اس کے معنی کبھی نوکانڈس (No confidence) کے لئے ہیں۔ ہم اسکو ٹھہرا سکتے ہیں۔ میرے طور پر ٹھہرا کرنا ہے۔ اگر آپ اسے ٹھہرا دیں تو اس کے معنی عدم اعتماد کے ہونگے۔ اس میں سے ہم یہ عرصہ کرنا چاہتا ہوں کہ یہ لوگ دھوکہ دے رہے ہیں اور یہ دھوکہ میں لے رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ جان دھوکہ کون دے رہا ہے اور دھوکہ میں کون آ رہا ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس (Item) کو بھی رکھنا چاہے۔ حکومت یہ مشورہ دیتی ہے کہ ہم نے اسکو منظور کیا ہے۔ آپ بھی آئندہ اسکو منظور کیجئے۔ فریڈ وارن کا یہ الٹا ہونا کہ انک آرٹیکل میں لکھا ہے کہ یہ نظام کے پیچھے ہیں۔ اسی صورت میں آگے کوئی نہ چاہئے؟ بلکہ میں تو یہ کہہ گا کہ اگر تمام ان بھی نظام کے پیچھے ہوں تو اس طرح اسی بڑی رقم ہر ماٹ (Parasite) کو چھوڑ دینا چاہئے اور میں کہہ گا کہ میرے اس مطالبہ کو ملک کے ۹۹ فیصد لوگ مانے کیلئے تیار ہیں۔ انکی ایک طبعی کانسس میں (Consciousness) آپ کے دل میں ہے۔ کانگرس پارٹی کے یہ دارو و رسد اسکا اور ہیں دے۔ حالانکہ اس کے بارے میں کوئی دل چاہے ہے۔ اس میں ہونی چوہا آرٹیکل میں یہی دہر رہی ہے۔ (Constituency) میں اس کی کانسس میں (Constituency) میں نہیں ہے۔ لیونے کوئی خبر اس میں نہیں ہے۔ میں یہ معلوم ہو کہ معاوضہ کے روئے میں کوئی رکاوٹ ہے۔ آل جیرو میں اس کے بارے میں کہا تھا کہ نظام کا اسی ہوب (Institute) ایک ڈڈ ہارس (dead horse) کا ہے۔ میں وجہا چاہتا ہوں کہ انڈین گورنمنٹ میں یہ ڈڈ ہارس کوہن پرٹ (Present) کیا ہے۔ ہم اسے آگے نہیں رکھتے ہوئے ہیں اور اسکی درگاہی ()

پہل رہی ہے۔ کون ایسے اہر ہسک ہیں دا ۱۱۹ ہے کم اہر کہ نہ نہا نہیں
 ح حکمت ہندے ہی ریش (Present) کھائے جسے سالانہ اک کروڑ
 رو نہ کھلانا ڈاھے ریٹ سب سب اس نہا ہی کا نا احر راسب ہیں
 کسکی میں حکومت نے کہا جائے کہ وائے اس ہی کو وائے اس
 کے اس سے ناع عام ہیں وہاں واکو ل کی ہے مکی ہاری کرب کا ہی
 (Bankrupt economy) ہے داسب ہیں کہ کی عوام لیکن ماہ ہیں
 ہے نہ کم گا کہ نہ اندر آباد کے عوام ہی حیدرا د کے مسعمل کی سب فصلہ
 کرا کے سب جان کروڑوں عوام کا یہ مطالبہ ہے کہ نظام جو باہر ہے واک ل
 ہی سب اوم سب سب اوم سب سب سب وے کون ہی کہیے کہ عام کو رکھ کر
 اس رکھوں ہائے سب کا ایک کروڑ روپہ ح کھا رہا ہے؟ میں کہوگا کہ اگر آپ
 وہپ (Whip) نہ ہال نہ کن واکو ل طو رلے طام کرے کا موب دا حائے
 نو میں کم گا کہ آپ کے نہ دوپوں ڈمانڈس (Demands) کر سکتے ہیں
 لیکن آپ کی سب اکائی (Mix economy) سبناہ دارا ماو حاکم دار نہ
 اسس (Interests) کا نہ ط کرنی ہے میں دوے کے ساہ کم ہوں کہ
 سب اکائی آج ہل (Tail) ہو چکی ہے آج نہ آپ کے اس کاسب ہیں ہو سکی
 نظام ہے نہ کم گا کہ وہ لاکھ معاوضہ میں کم ارکم مہصد کی کر کے صرف
 ۲ لاکھ روپہ لی سب معلوم ہوا چون نے کہا کہ سب طام کے ریلے سے انکے
 حادث کے ۳ ہزار لوگ ۲ لاکھ روپے سے ورس ہلے ہیں لو ناں روپہ و لیسے
 ہیں میں وجہا حائا چون کہ حود اکا دای ہو کی کروڑ روپہ ہے اس میں سے ان
 لوگوں کیلئے کون ح ہیں کر لے؟ اور آپ ہیں کہ اس ڈھنگ کو حا حائے ہیں
 حالانکہ طام کے ۳ اس وٹ اس میں ہے کہ واک لوگوں کی سب درہب نا کم ارکم
 ۱ سب یک آسانی ہے روس کر سکتے ہیں میں ایک ای دیے کی سرو ب ہوگی
 میں حلیح کرا ہوں کہ اب کمی نہیں کا سی سوس (Constatuency)
 کو کل کروہاں ووٹ لے لے آہ (Whip)
 اسمال نہ کہجے عوام کی رائے نظام کی سب سب سب واضح حائکی کمی کب
 تک سوں کے آڑ میں چھی رہیگی؟ ایک نہ ایک و و اہر اسکی اب نظام کے
 حائل ہم انہائے کیلئے کن ڈرے میں سب کہ آپ سبھی ہیں کہ وام آپ کے ساتھ
 ہیں میں ح واک کہ حود آکے (Benches) میں کی آرمل میں
 اسکو ہسب ہیں کہے وہ ہے میں کہ اس ال لاکھ کی رقم واکر دنا حائے لو
 پراسوی رس کیلئے دھے ولی رقم آ ل سال سے نہ کر نے کیلئے حکومت ہند
 حواہس کی جائے نا کم ارکم نہ رقم حیکری حائے سب اب گراہوالہرم
 (Gradualism) واکل کرنا حائے ہیں واک ہی آپ کی طریقے کہ نہ کہجے
 کٹ (Cut) کیا حانا حائے یا کب سوس انا حائے یا آپ نو پوی رقم سب
 کہتے ہیں چھی ہیں انکی کم وپ ہے کہ کسی حورے اگر کھلے کیلئے ڈموب نہی

بوجھ تک کھانا کھا لیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کا دعویٰ دیا صحیح ہے۔
میں نے اب ان کے توسط سے ملٹ پرو او حکومت ہند کے اس چھاننا چاہا ہوں کہ
کیا آپ اکیلے نظام سے کیا ہوا وعدہ زیادہ اہم سمجھتے ہیں یا بے وجہ دیکروڑ
اساتوں سے جو وعدہ کیا ہے اور اہم ہے؟ تاکہ حد تک چاہے کہ ہم ایک کروڑ
روپے اٹھا کر ایک شخص کے حوالہ کردیں؟ ملٹ رو کو آج حسطرح آندھ کے نام
کے بارے میں عوام کی مبالغہ کو مانا ڈالیں اس طرح اگر آج اس آواز سے معصہ طور
مبالغہ کی جائے کہ نظام کو دنا جائے والا () لاکھ روپے لکھا جائے کوئی شک
ہی کہ اس عوام کا یہ مطالبہ مانا ہی پڑگا (Cheers) میں نہر
عرص کرو گا کہ آپ کی مکمل اکائی (Mixed economy) ہے جس میں
حاکم دواؤں اور سامانہ اورنگ کا چاہئے و مساب کو اس بارے میں روکیے رہ سکے

دوسری مرحلہ گزرداروں کے بدلے میں ہاور کے سامنے رکھا جا رہا ہے۔ میں نے
ہاور کے سامنے بنے ہیں انکالی (Appeal) اور رول (Proposal)
رکھا ہے۔ لیکن اس کو جس مانگا پھلے میں ساتوں میں گزرداروں کے لاکھوں
کروڑوں کا معاوضہ حاصل کرنا ہے۔ یہ بھی اگر مان لیا جائے کہ کاسی بوس کے
بھٹ معاوضہ دنا چاہئے تو وہی معاوضہ دنا چاہئے جو بھٹ کمیشن
ہو سکا ہو۔ میں نے اس سلسلہ میں علوم کرنے کی کوشش کی وہ حلاکتہ اس بل
انک کروڑوں ایک کروڑ کس لاکھ تک روپہ معاوضہ دینے کے لیے رکھے گئے ہیں
پچھلے دو ڈھائی سالوں میں جو معاوضہ اول کو دیا گیا وہ حارک وڑ چاہیں لاکھ
اسا معاوضہ اول کو مل جائے تو پھر انہار کروڑ اسلہ در اس سال میں کون سا
چاہئے؟ ابھی تو ایک حودہائی معاوضہ بل گا اسی صوب میں اچاناً میں نہ
نوجھنا اہوں کہ کیا اس سے زیادہ معاوضہ اول کو ملنا چاہئے؟ جب حاکم دواؤں کو
معاوضہ دے ملے کیا گیا تھا اوس وقت ان حیروں کو جس طرح میں رکھا گیا کہ اوس وقت
حاکم دواؤں میں کیا اسسٹ (Assessment) تھا وہاں تو دیوان کے معاملہ
میں دوگا لگنا جو گیا دھار نام تھا آکس امل ہٹل (Auctionable heads)
کے بھٹ جو معانی دیوان علاقوں میں دیگی وہاں میں دیگی دیوان علم میں
جو کمیشن (Compensation) دنا گیا وہیں آئے آئے ان تھا لیکن وہاں جو
کہ میں دے گا وہیں اس طرح ایک حودہائی معاوضہ میں دنا گیا اوس
کے علاوہ اور حاکم دواؤں علاقوں میں کوئی جس بل لگ و نہ کے کام میں ہوئے اس
لیے اگر ہم کہیں کہ اسی صوب میں () کروڑ کے معاوضہ میں سے صرف ایک
جہاں معاوضہ ی اول کو ملنا چاہئے تو کیا ہم کہیں میں جس حالت میں ہو سکیں؟
اگر اول ناون کو پس نظر رکھا جائے جو میں نے ابھی کہی ہیں تو معلوم ہوگا کہ
اب تک جو معاوضہ دنا گیا ہے وہ اول کے لیے کافی ہے و دن کا واقعی معاوضہ ہے اس
سے بڑھ کر کچھ نہیں دنا چاہیگا اول کو ایک جہاں معاوضہ بل حکا ہے اگر آپ کمیونیس

ایک (Commutation Act) کے تحت معاویہ دیا جاتا ہے جس میں نوچے ہوئے
 حاکم کو معاویہ دیا جاتا ہے وہی ملک حاکم کے علاقوں میں سے ملک کے
 نام سے ہوتا ہے وہاں کے زمین کے حصے ہوتے ہیں وہ کوئی بھی شخص نہ وہ جس کا
 جس میں ہوگا اور حاکم کے علاقوں میں دوائی سے راند اور رحر کرور و
 وصول کیے گئے ہیں اور گروڈس آل کے عرصہ کو سامنے رکھا گیا معلوم ہوگا کہ
 انہوں نے وہاں سے کیا انکم (Income) حاصل کیا ہے اس لئے کہ لوگ اب
 ہار کر وڑو معاویہ کے جس میں ہوئے کر وڑو کے رومور کے معیار
 کو جس طرح رکھکر ان کے معاویہ کا میں کیا جائے تو میں دعویٰ ہے کہہ سکتا ہوں کہ
 ساڑھے کروڑ سے ایک ان نہیں راند ان حاکم داروں کو جس میں ہوئے بھلے بھلے
 سالوں میں انہیں ۱۱ ورہ سے ملے گا اور ان کا جس میں ہوئے کے تحت انہیں ایک نام
 نہیں جس میں ہوئے انکی اس کے ساتھ ساتھ میں ہے کہ ہوگا کہ مائے بھلے نہیں
 ہیں جس میں انہیں کو اور کو سے ان کو وڑو کو ان کے حصہ اور کو جس کے اس
 اس میں کے سادویرا کی راند میں کوں رہے رکھا جائے ہیں اور
 جس میں سے کہا کہ ان میں ان حاکم داروں کو اور اور گروڈس ہوئے رکھا
 جائے ہیں ۱۹ لوگ کو راندوں پر بھا ہوا دکھا جائے ہیں؟ وہاں وہم نے
 میں سوچا ہم وہاں سے ہیں کہ انکی راند میں (Rehabilitation Fund)
 اے لوگوں کے لئے نام کا کیا جائے جس کو انکم وڑو معاویہ مذکور ہے
 جس میں ہوگا میں ہاؤس کے معلومات کے لئے کچھ فیکٹس ہاؤس کے سامنے لا جائے ہوں
 میں حاکم داروں کو جس میں دیا جائے ان کی داد (۲۲) ہے ان کے (۲)
 حصہ دار ہیں اور گرانٹ (۹۹۸) میں ان میں سے اگر لاس (Laon share)
 کے طور پر جس لوگ کو سالانہ ۴ سو روپے کم آئے گی میں ان کو نکالا جائے تو
 ان کی تعداد (۸) ہوگی ۴ اسے حاکم دار ہیں جس کا معاویہ انک روپے سے لکر
 ۴ سو روپے سالانہ ہے ۱ سے یہ چلتا ہے کہ ان (۲۲) حاکم داروں میں سے
 (۸) اسے حاکم ہیں جس کو بھڑا سا معاویہ ملتا ہے اور ان میں ۴ ہیں ان راند
 رقم ملے حصہ ان کی (۹۳) ہے ان میں سے (۲) اے گ میں
 جس کو بار سو سے کم رقم ملے گی ان میں سے بھر لوگوں کو زیادہ رقم ملے گی میں
 طرح (۹۹۸) گزار ہائوں میں سے (۸) اے لوگ ہیں ۴ میں ۴ سو سے کم رقم
 ملے گی ہاں اور کی ملان ان میں سے بھر لوگوں کو ملے گی میں ہاؤس سے بوجھا
 جائے ہوں کہ ان لوگوں کا معاویہ کیوں نہ میں کیا جاتا؟ جس کا میں نے کہا نازا
 سو سے بچے جس کو رقم ملے گی ان کو معاویہ جاری کیا جائے لیکن ۴ سو سے اوپر
 حاکم ہیں ان کی رقم مذکور جائے و ان کے جسے وڑو کہ میں سال تک جائے
 رکھا جائے میں سال تک وڑو کو مع دیا جائے چاہے اگر ۱ طرح عمل کیا جائے
 تو معلوم ہوگا کہ میں صرف (۲) لاکھ روپے ان میں سالوں میں ۴ سو سے کم ملے گا

ایک بوطام کو جو (۲۲) لاکھ روپہ دے جانے والے ہیں اوس کے مسئلہ میں (۱۹۵۷) سے اور دوسری جاگیرداروں کو معاوضہ دینے کے تعلق سے ہے جاگیرداروں کے معاوضہ کا جہاں تک تعلق ہے مجھے اس مسئلہ میں کچھ کہنا ہے۔ کیونکہ اس راج میں لکھ اس کے چلے بھی کسی مرید بھی دلائل اور وہی صاحب ہم نے سے جو آج کہے گئے اور اوں کا جواب بھی دنا چاہتا ہے اوں کا مرید جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے البتہ دو ضابطہ کی طرف میں انواں کی بوجہ مبدول کروانا چاہا ہوں

ایک مال کے اس عرصہ میں آرڈرل میں ہار اہاگوڑ کے پاس رپورٹیں (Representation) ہونے کے بعد اس حد تک ہو اے ہیں کہ چھوٹے چھوٹے جاگیرداروں کی حد تک معاوضہ دنا انہوں نے قبول کرنا ہے

شری وی ڈی دنسانائے ہم نے ری ہابیلیٹیشن (Rehabilitation Fund) قائم کرنے کے لیے کہا تھا اور یہ کوئی نیا بات نہیں میں نے چلے بھی اچانک کہا کہ جو چھوٹے چھوٹے لند لارڈ (Landlord) ہیں جو چھوٹے چھوٹے جاگیردار ہیں اور انہیں اور کوئی دوسرا رسہ ہیں ان کی حد تک میں ری ہابیلیٹیشن کا انتظام کرنا چاہتا ہوں یا اصول ہیں

شری گوپال راڈا کو نے ممکن ہے رائے بدل سکی ہو میں انہیں مبارکباد دنا ہوں کہ اب وہ مسند گئی ہے اس چلو ر عور کرنے لگے ہیں ہمارا مطالبہ یہ تھا کہ اس مسئلہ کے تعلق میں اوسل اپروچ (Emotional approach) یا سنی سئل اپروچ (Sentimental approach) نہ کیا جائے میں آرڈرل میں سے یہ ادب کے ساتھ عرض کروں گا کہ جب کسی مسئلہ پر سادی طور پر آب عور کر رہے ہیں تو آب کو اوسل ہیں ہونا چاہیے اس انواں کے ایک دمہ دار رکن کی حسب ہے انواں کے یہ عوام کے تعلق سے جو مسئلہ رکھا ہوا ہے اوس کے حل کے تعلق

سوجنا چاہیے ایک سال کے عرصہ میں اب پارسل ریلنسک (Partially realistic) ہی گئے ہیں جو رپورٹیں اب کے پاس ہوا اور وہاں نو آج وہاں اب کے کانوں میں پڑی رہیں اوسکی ہا پر اب پارسل ریلنسک ہونے چاہیے ہیں مجھے کوئی محبت نہ ہوگا اگر اب آئندہ سال نہ کہیں کہ کاسی سوس بھی ہا رکھا جائے اور پورا معاوضہ بھی ہا رکھا جائے ناں لیبرل اگر ہم (Bi lateral Agreement)

دوڑنے کی جو کوسس وائلٹ (Violent) اور آکسپل مپل مپل (Objectionable methods) کے ذریعہ کی جا رہی ہیں وہ اب میں ٹھیک ہیں

معلوم ہو رہی ہے جو اگر ہمب کا گیا وہ ہوئے ایک ڈاکوسٹ (Document) ہے اس لیے اوس کو ریسپکٹ (Respect) دنا ضروری ہے دوسرے (وہ) ممکن ہے کہ یہ مارے دلائل بندہ سال تک اس جانب سے آرڈرل میں پیش کر سکیں اور ایک ریلنسک اپروچ کرنے ایک حد تک ہمارے ساتھ آجائیں یہ کہنا کہ ایک

طرفہ معاہدہ کو بڑا حاشکا ہے اور اس کا حل نکالا جاسکا ہے دوسرے ہیں بلکہ
دوبوں میں اس مسئلہ کا حل نکالنا بڑا مشکل ہے۔ ۱۹۴۷ء میں کانسی موب
اسمبلی (Constatuent Assembly) کے میں اسسج دے ہوئے کہا گیا تھا
کہ (Human memory is proverbially short) لکن میں کہتا ہوں کہ
(Politician's memory is still shorter) تو انہوں نے جو حملہ کیا وہ نہ تھا کہ
(To meet in October 1946 is something vitally different from
meeting in August 1947) ۱۹۴۷ء میں دس کو آزادی مل بھی
اور دس کے چواڑ کی وجہ سے ناکسان کا مسئلہ بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا اور اسی زمانے میں
انڈین انڈین ایکٹ (Independence Act) کے درجہ جو سو ریاستوں کا مسئلہ بھی اٹھ
کھڑا ہوا تھا پیرامونٹی (Paramountcy) لیا میں (Lapse) ہو گئی تھی اور
دوسرے (۲) کے عہد حوالوں سے گئے تھے اور اسے فائدہ اٹھائے ہوئے ہیں جو سو ریاستوں
نے آزادی کا اعلان کر دیا اور دس کے لیے وفاق میں آگئی ان مسائل کو حل کرنا
معمول کے درجہ حل میں تھا جاسکا تھا بلکہ ڈپلوماسی (Diplomatically)
حل کا حاکم ضروری تھا ایک سہ ۱۹۴۷ء میں ایک ان جو سو ریاستوں کا
میں طرح نمونہ کیا گیا میں اور کی نمونہ میں انوں کو لانا میں چاہا
حافظہ دار کرنے کے لیے حد ہادی انوں کے سامنے رکھا ضروری سمجھا ہوں
ایک سہ ۱۹۴۷ء میں نا کسور سہ ۱۹۴۷ء کے حالات پر غور کرتے اس کا حل سہ ۱۹۴۷ء
میں سہ کر کرنے کی بجائے میں چاہا ہوں کہ اس سہ ۱۹۴۷ء میں
کے حالات کو پس نظر رکھ کر ان مسائل کی طرف دیکھیں جو سو ریاستوں کا جو
مسئلہ تھا اس کے متعلق آپ کہتے ہیں کہ وہ تو حل ہو گا وہ کوئی عہد معمولی
مسئلہ میں تھا کہ دوا دھکا نا اور حل ہو گا میں کہتا ہوں کہ درجہ وہ مسئلہ انا
آسان میں تھا جو رہا میں پرچھوڑ کر انگریز چلا گیا تھا اس کو حل کرنا انا آسان
میں تھا اس مسئلہ سے جتنا تو میں لوگوں کا کام تھا جہوں نے لوہے کے جسے
جائے تھے انہوں نے میں کا حل نکالا اور ۴ حل کالاکہ ریاستوں کے متعلق جمع
کرنے کا بولیں میں میں میں کر دیا نا پروفیسر (Provinces) سے اور
کو ملا دیا گیا نا ان کی یونین (Unions) سادگی نا دو میں ریاستوں
کو ملا کر اور ان کا ایک ڈپلوماسی موب (Valuable Unit) سادہ تھا اس کو
وہم رکھنے کے لیے انہوں نے کچھ نوٹس (Treaties) نا معاہدے کیے
جائے وہ معاہدے پر نوٹس (Privy purses) کے متعلق ہیں جو نا جائے وہ کانسی
ٹھوس کو ان ریاستوں سے متعلق کرنے کا نہ کرنے سے متعلق ہوں ایک سہ ۱۹۴۷ء میں
ایک سہ ۱۹۴۷ء میں میں میں اور جو سو ریاستوں کو جو سہ ۱۹۴۷ء میں
اعلانہ ہوجائے کی وجہ سے اپنے آپ کو آرد سمجھتی ہیں، نمونہ ہو گا اور نو سہ ۱۹۴۷ء میں

کو طام نے بھی فرماں کالا اور چارے اس اصول کو تسلیم کر لیا کہ دوسروں کا سبب سبب اس لی میں بطور ہوئے والا ہے اسکو میں حدرا آد سے متعلق کروگا اور وہ سارا دوسری ڈھانچہ جو اس سلسلہ میں نکلے گا وہ و حدرا آد سے متعلق کر لیا جائے گا جب ہمیں جے ج ب مزاج سے ۲ ج میں سہ کر اس مسئلہ کی گہرائی اور اہمیت کو ور جو سیکے فار رینجنگ اسلیکسیس (Far reaching implications) ہو سکتے ہیں انکو اس رسی سے () سمجھنے سے باہر رہیں لکن اس لوگوں کے ہاے میں مسائل کی ناگ ڈور ہوئی ہے ناں پر سا لی کو سلجھانے کی ذمہ داری ہوئی ہے وہ مسائل کا حل نکالنے وہ تمام حروف ر عور کرتے ہیں ۲ حوں سے ج کو بروری نرس (Privy purse) کے متعلق سے طام سے ایک اگر سے (Agreement) کا گا ور انک وعاٹ بر (White paper) بھی سامع ہوا نو ر سے ۲۹ ج اور ۲ حوری سے کو جو معاہدے ہوئے نا اس کے متعلق طام نے جو رماں نکالا اوئے اگر اب ملاحظہ کرنے نو معلوم ہوا کہ ہسکتی (Basically) جو حوں مارٹ (ی) اسٹ کے لیے ضروری نہیں اویں کو انہوں نے اصول کا چاری سب نو اس کے حاوی عمل کرنے کی ن ہے جب ہمیں ہے کہ اس کے متعلق سے آ کے پاس کوئی ریسکٹ (Respect) نہ ہو کیونکہ جہاں عر ذمہ دارانہ طریقہ ہر مسئلہ پر عور کا جانا ہے وہاں اسی حروف کی اہمیت جی رہی لکن ہمیں سادی طور پر مسائل کو سلجھانا پڑا ہے اگر سٹ حائے بر نوری پرس کے متعلق ہے جو نا کاسی پیس کو متعلق کرنے سے متعلق باہر خاص کا معاویہ دے سے متعلق ہو ایک طرف و باں لپیرل اگر سٹ (Bilateral agreement) ہے اور دوسری طرف وہ دلائل ہیں جو میں انواں کے سامنے لانا چاہا ہوں وہ دلائل ۴ ہیں کہ اس شخص کے ہاے کچھ گننے ہیں انکاں ہیٹیں (Unclean hands) ہیں ۴ سے جو ندراہ کی سکل میں نا محبت طرعوں سے پیدا کر لیا گیا ہے و پتہ عوام کا ہے اور عوام کے اسواں آنا چاہیے و اس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے کہ صرف خاص کا جو معاویہ دنا جانا ہے اویں کو رحم ڈر دیا جائے اویں کا جو اسٹ ہے وہ بھی واسلے لیا جائے او اویں کو کوئی معاویہ نہ دنا جائے نہ دلائل ہیں جو خاور کے سامنے آرہے ہیں میں آتے ہو چھا چاہا ہوں کہ کیا ایسے ذرائع اور مس (Means) اس انڈ (End) کو حاصل کرنے کے لیے کیا آپ مناسب سمجھتے ہیں ؟ نہ نو چاروا بھی معصہ ہے کہ جاگر ارانہ طام اور سرانجام سماجی کو رحم ہو جانا چاہیے ہم اس پر عور کر رہے ہیں کہ اس کا لاسٹوسج (Last vestige) بھی رحم ہو جانا چاہیے لکن آتے میں اور ہم میں نہ فرق ہے کہ آتے کے ہاے سٹ (Tainted) معلوم ہوئے ہیں چارے ہیں ہم اویں میں (Means) ایسے ہی کیں (Clean) رکھا چاہیے ہیں جہاں کہ چاروا انڈ (End) کیں (Clean) ہے ایک طرف نہ دلائل ہیں کہ

حاضر ہیں کہ جو یہ اب (۱۹۴۳) سے کیا ہو رہا ہو وہ ناچار
راسوں سے حاصل کیا گیا ہے و دھم مار کر چھ لیا جائے لیکن دوسری طرف میں
آپ سے یہ دوجھا چاہا ہوں کہ کیا نظام کے بعد جاگیر داروں سے جاگیرداروں کے
بعد رہسداروں سے اور رہسداروں کے بعد کھیتوں سے عرصہ میں لوگوں کے پاس
آپ کے معاملہ میں درمیانی رہا دولت ہو تو کیا آپ ان سے چھ لیا چاہتے ہیں؟
میں دوجھا چاہا ہوں کہ کیا اسے ذرائع اختیار کر کے آپ ان کو محرم کرنا چاہتے ہیں؟
ہمارے پاس ایک کالسی ہوس ہے ہم کالسی ہوس کے تحت عمل کرنا چاہتے ہیں
کنسٹ آف پراپرٹی (Concept of property) کے تعلق سے کالسی ہوس میں
بصورتاً ظاہر کردے گئے ہیں اس کی اصل (Preamble) میں ظاہر کردے
گئے ہیں منڈائیل رائس کے پرنسپل (Principles of fundamental rights)
ظاہر کردے گئے ہیں ڈائریکٹو پرنسپل کے حوالہ (Charter of the directive)
Principles () میں ۴ جہوں میں ظاہر کر دی گئی ہیں مجھے یہ
کہتے ہوئے دراسی بھی چھٹک رہی ہے کہ ہم نے کنسٹ آف پراپرٹی (Concept of
property) کو مول کیا ہے اور اس پر ڈال رہا چاہتے ہیں اور ڈال
رہے ہیں ہم نے کالسی آف پراپرٹی کو کالسی ہوس کے درجہ مول کیا ہے اور جاری
حکومت اس کو بدلنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتی ہم میں اور آپ میں جی فری
ہے آپ وائلس (Violence) اور ناچار راسوں کے درجہ اسی بدلی
چاہتے ہیں کیونکہ آپ کے پاس نو انوری ہنگ اور (Every thing is fair) کا اصول
۱

شری وی ڈی دسائیلے ہم بھی اس ادوار کے درجہ بدلی لانا چاہتے ہیں

شری گوپال راؤ آکوٹے ہم نے جاگیر اناہس ایکٹ (Jagir Abolition Act)
نالد کر دیا ہے اور اب ہم یہ چاہتے ہیں کہ آہستہ آہستہ یہ جہ محرم ہو لیکن اب یہ
چاہتے ہیں کہ چونکہ ان کے پاس برابری رہا ہے لہذا وہ نے لہجے میں لنگے میں جو
اصول آپ نے اختیار کیے تھے وہی اصول اب ہر جگہ راج کرنا چاہتے ہیں کمیونسٹ
پارٹی کو دو حصہ چھوڑے لیکن جب جی دلائل سوسلسٹ پارٹی کی جانب سے پاس کیے
جائے ہیں تو مجھے محبت کے ساتھ سامنے سرمنڈگی بھی ہوئی ہے کہ یہ سرود ۴ مذہبات
(सर्वोप विचार) کے ماننے والے بھی آج یہ کہہ رہے ہیں یہ دیکھ کر
مجھے السوں اور دکھ ہوتا ہے کیا دھرم بھی سکھانا ہے؟

شری سی راجہ رام کا دھرم جی سکھانا ہے کہ غداری کرے والوں کا ساتھ
دیا جائے؟

شری گوپال راؤ آکوٹے سوسلسٹ پارٹی خود بھی معیوں کو مل کر اسے
راسے پر حملے کے لیے آمادہ نظر آ رہی ہے جو نلنگے میں افسار کا گیا تھا اچھوٹے

اسی طرح افسار کئے جانے کا ایکس میں نہیں آتی یہاں سے کھڑے کی بوس
 تک آگئی ہوں بے مانیوں کے سے کھڑے کا ریکارڈ سٹ کیا ہے میں آنکھ سے
 دیکھا کہ اب ابھی سکی () کو اس طرح کرنا نہ کہتے ہیں دسوی
 طرح افسار کئے جائیں جسے جو ہم نے منظور کیا ہے اس کے رجحانوں کو
 ہم نے افسار کئے ہیں جن کو چھوڑنا چاہیے میں میں دلانا چاہا ہوں کہ ہر
 معاملہ میں آپ میں اور ہم میں اختلاف نہیں ہو سکتا بشرطیکہ آپ صحیح راستے افسار
 کریں جہاں کی مسائل پورس (Financial position) کمزور ہے
 اسکو درست کرنے اور سکو مضبوط کرنے کے لیے جو طریقے ہیں افسار کئے جائیں
 ان کے مسائل سے (Financial aspects) کے تحت غور کرنا چاہیے اور
 بیلیمینٹل ایگریمنٹ (Bilateral agreement) کے تحت جس طرح رینڈکس
 (Reduction) لانا چاہیے اسے اس طرح افسار کئے جائیں تو میں ہے کہ
 حذبات جرمینائی کے درمیان ہم سے کچھ کر سکتے ہیں مانگے کا بھی ایک طرفہ ہوا
 ہے حاصل کرنے کے اچھے راستوں سے جب وہ رقم مل جائیں تو ہم انہیں پینل
 ڈولمنٹ (National development) پر خرچ کر سکتے ہیں جو کام
 ہم جرمینائی کو قائم رکھ کر سکتے ہیں افسار () کے اصولوں کو
 قائم رکھ کر سکتے ہیں اس میں جو محمولہ حذبات سے کام لیا میں سمجھا ہوں کہ
 کوئی صحیح طریقہ نہیں ہے اس (End) (ایک ہی ہے ام) (Aim)
 ایک ہی ہے جہاں ہم جانا چاہیے ہیں وہ منزل مقصود ایک ہی ہے مری صرف
 اس ہے کہ اب کا اور ہمارا راستہ ایک ہی ہے

شرعی رام کس راڈی مسٹر اسپیکر ان دونوں ڈیمانڈس کے سلسلہ میں جو
 چرچا میں ہوئی بدقسمتی سے ساری چرچا میں میں نے سکا لیکن میں سمجھا ہوں کہ
 نہ سے کی وجہ سے میں نے کچھ کہو نہیں ہے کیونکہ ان چرچوں کا سلسلہ کوئی
 نہیں ہے مجھے اسکی توقع نہیں تھی کہ کوئی ہی بات سے میں ابھی مجھے میں
 ہے کہ سے حذبات میں بھی کوئی ہی بات نہیں کہی گئی سے متعلق آرسل مسٹر
 آف دی ایوریس نے جب میں میں کہیں انہوں نے کہا کہ نظام اور حاکم داروں کی
 میں ایکسیس کے وکالت کرنے والا وکیل ہوں مجھے اسکا اعتراف ہے کہ وہ رول
 (Role) مجھے ملے (Play) کرنا ہے

مری وی ڈی ڈشپائڈلے وکالت لائس میں ہے

شرعی رام کس راڈی میں میں نظام (حوالہ دیکھ لیں) اور حاکم دار
 ان دونوں کی لائس میں آئے ہوئے میں آج وکالت کر رہا ہوں نہ میں میں ہے
 اپنی ڈی ادا کر رہا ہوں ان مسائل کی طرف دیکھنے کا حوالہ دیکھ لیں
 ہے اس میں مری ہے اسکو ہر بار دہرانے سے و مری نہ کم و سکا پھیلانہ نہ پھانہ

[illegible]

والی اداروں تکلیفی میں اور گنہگار ہونا چاہیے۔ ان وجوہات سے کہ اس کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔

میری وی ڈی ڈنساٹے نے جوئے کی ضرورت ہے لکھے ہیں ہم نے جوں جوں

میری بی رام کس رائے میں ہیں ان کا یہ کام سرگرم (Struggle) کیا ہے اس کی کڑواہٹ ہی اس کا راز ہے۔ بالکل کھلی ہوئی صورت ہے اس کوئی راز ہی نہیں رہا۔ دہشت کے کچے سے کوئی فائدہ نہیں

مدرسوں کا موڈ نارم و نظام میں ہم ہوئے ہیں کسی اور کے سروکار کی وجہ سے ان اور کو بھول کر کہہ دیا کہ ہم نے کیا اور کیا جھٹک جڑی کے حلقوں میں انہوں نے حد نہ مہم کیا اگر وہ دیکھے کہ کیا ہوا اگر نظام صاحب کے حد سے اس وقت بھٹک گیا ہو اور اسے اگر (Last Agreement) کہ لکھ لیں وہ اب کہیں ہوئے اس کے لئے کون سی جھلی مہتری (History) کو بتائے گی؟ یہاں پہلے ہوئے دہشت اور پھر اب بھی حال میں کہیں کہ گمراہی میں نہ رہا۔ اس کے علاوہ ملاقاتیں ہیں اح کیا جاتا ہے کہ گریڈ 15 دے نام کو پرنسپل (Privy purse) دینا کیا ضروری ہے اس دینا؟ کون سا گا؟ میں سمجھتا ہوں اب اس کی جگہ دے دو کہیں؟ میں دعوت دیتا ہوں در اس پر سوچئے کہ اگر ب میں در ما ہی در ہوا وہ اب کس قسم کا اگر ب کرتے ہیں کہ اس وقت اب رکویہ داری میں ہے اس لیے یہ ساری باتیں کہیں

جاسکتی ہیں۔ رے کی میں وہ کہ حالت میں پولیسکل ڈولمنٹ (Political development) کا زمانہ کیا ہے۔ ہندوستان کی کیا حالت ہے؟ جس طرح انہوں نے سلسلہ (Settlement) کیا اس طرح کوئی دورا نامہ ملک کی کوئی

پولیسکل ہزاری میں معافی سے مکرر کی ہے اس میں میں (Bloodless Revolution) اگر کسی اور نامہ سے لائے کی کس کی حالت میں میں سمجھتا ہوں کہ بددینوں تک استعارہ کرنا یا اپنے ناموں ہم اے اسکرگزار واقع ہوئے ہیں کہ ابھی حار سال میں ہوئے کہ ان کے ہوئے وعدوں کو ان کے اگر میں (Agreements) کو فراموش کرنا چاہئے ان بھگوانا چاہئے ہیں انہوں میں ہے ہارے کرکٹر (Character) ر انہوں میں ہے ہاری میں (Character) پر اب کون کہیں ہیں کہ سردار مل و ہند ہوا مل میں ہارے میں ہیں حکم اب ان کے کہے ہوئے وعدوں کی مدد کی ہے؟ یہ اگر میں کہے ہوئے حار میں ہیں کہ ہم اگر میں کو بھگوانا چاہئے ہیں میں کہہ دیتا کہ آئین کو بھگوانا چاہئے اور حکومت ہندوستان کے عالم اگر میں (Solemn Agreements) میں صبر رکھتی چاہئے اس لیے میں یہ سپور دیتا ہوں کہ

As representatives of the Indian People

دوں کے عوم و ر بوسا کی حاکمیت سے ہونے کی وجہ سے
ہی بکری (Suffering) کو صرف عام کھانے لکھ ڈھا نا چاہیے جس کی وجہ
سے ہا نام و ر کے جو کرنا چاہیے نہ ظام سے جو اگر بکری کا گا و کسی
حالات میں کا گا حاکمیت کو ان (Abolish) کرنا ضروری ہے ان
حاکمیت داروں کا ڈے سے چلے روٹ کی ہی کہ ظام کا یہ کہ حالے ان کے
سائے برر حب (Fair treatment) کرنا ضروری تھا کیونکہ انوں نے
سرسندر (Surrender) کیا ہے ہمارے سے بکری کی نہ ہی ہے کہ حب
کوئی سرسندر کرے و ان کے سائے برر (Tan treatment) کرنا
چاہیے میں طرہ ہم نے اے رزگوں ۔ نہ کہ ہے رہنے کا ورکا رہر کل حالے
کے بعد سے چھوٹے اسکا رہر کل نے کے بعد ان کی کا رہا ہے ؟ اے حے ہی
کہ رہر کل نہ ہی کل حالے کے بعد ہی اسے ہر سے کھل دنا حالے

شری گوپٹی کنگارڈی اس کے بہ میں ہے ہی ا

شری بی رام کس رائے لکھا چھوٹے بہ میں ہے ہی ہونے ہیں
ہی اب معلوم ہونے کہ چھوٹے بہ میں ہی ہے ہونے ہیں

مرہمی شاہ جہاں سنگ لکس چھوٹے بہ لکھی و بکری کے
حم ہوئی ہے میں ان کی ہے لکھی ہے اور و کل نے ہیں

شری بی رام کس رائے اے ہے میں نے خوب کہا کہ چھوٹے اویں و ب
دا ہونا ہے حب اویں ان حم ہو جائے ہے حہ ہ ہوساں ہیں جو حاکمیت ر
بوری طرح سطا ہیں ہوں

نو بات ہے کہ پولس ایکس (Police Action) کے بعد حب سرعام
کے انٹگریشن (Integration) کا سلسلہ شروع ہوا تو بکری گورنر (Military
Governor) نے ظام سے ایک اگر حب (Agreement) کیا انوں نے
اول سے ہ معاہدہ کیا کہ یہاں لاکھ روپہ بطور ہری ہری (Privy purse) دے
جائے جس کی دہ داری گورنر اب انڈیا نے کاسی ہوس کے بہ اسے پری رہا
سرعام کا معاہدہ تو دوسرے بہ حطرح معمولی سے معمولی آدمی کی حاکمیت لکھا
ہے تو معاہدہ دنا حانا ہے حطرح اور لوگوں کو معاہدے دے گئے اویں طرح اسکا بھی
بصیرہ کنگا حب سرعام کا بٹ دن کروڑ کا تھا اب اس سے احراہات حانے کے
بعد سوا کروڑ کی حالص بہ ہو کر ہی اویں علاقہ کو جسے سرعام کہا حانا ہے
بم کر لیا گیا اور اسکا معاہدہ بکری کیا گیا یہ بصیرہ کا گیا کہ انکم (Income) کے
معاہدہ میں ۲ لاکھ اور اسٹاف و بکری کے لیے ۲ لاکھ اسطرح لاکھ دینگے یہ معاہدہ
اسوجہ سے کہا گیا تھا کہ اسٹاف و بکری کے جو احراہات ہیں ان سے کا سرعام کے بٹ

پر اور برتا تھا جب سرحدات کا انٹیگریشن (Integration) ہوگا تو
 ظاہر ہے کہ سرحدات کے لائبلز (Liabilities) مسئلہ کرے ہوئے ۴
 سروری سمجھا گیا کہ انکم کے معاوضہ میں کچھ دنیا سروری ہے حاجہ ۲ لاکھ سوا
 وعہ کے خرچ کیلئے اور ۲ لاکھ انکم کے معاوضہ میں گونا اصطرح ۱ لاکھ دے
 جائے ہیں ۲ لاکھ روپے سرحدات کے ۲ ہزار ملازمین کی تنخواہوں گراہوئی
 (Gratuity) وعہ کیلئے دے جائے ہیں ان حساب کی طویل فہرست ہے
 جسے اب میں بھول چکا ہوں کچھ عرصہ پہلے تک مجھے یہ نام یاد تھے راج پریکٹ کے
 مجھے ۴ اطمینان دلانا ہے کہ وہ ان ۱ لاکھ روپوں میں مرشد ۳ ۱۱ لاکھ روپہ سرنگ
 کر کے سالانہ مرشد ۲۸ لاکھ روپہ اس ام (Item) پر خرچ کرے ہیں اس کے علاوہ
 واقعہ ۴ ہے کہ ہم انہیں جو ۱ لاکھ روپے دے ہیں وہ صرف کاغذی عمل ہے صرف
 کاغذی مل جمع و خرچ ہوا ہے ۱ لاکھ سکہ عبادت کی جائے وہ ۱ لاکھ سکہ کاندھار اب
 کے ڈولمنٹ ورڈ (Development purposes) کیلئے وام کرے ہیں اور نہ
 رقم سنبھلنا برائے کسی لگائی جارہی ہے اسکے علاوہ کسی اور روپیہ دینے ہیں

سری وی ڈی دیشپانڈے انکوائری کا جواب ہے ؟

میری بی رام کس راڈی خان میں مصالحت پلاوگا اس میں سبک ہیں کہ وہ
 ایک ٹریڈ دھواں ہیں عموماً پورے حلیو میں اس کے برابر کوئی دھواں ہیں
 ہمارے تک دوپٹے لے انداز لگانا کہ نئے پاس ارب روپے ہیں اسیوں ہے کہ میں
 تو ایسی معلومات نہ کر سکا مجھے اس سے صحت ہیں لیکن میں اپنا سرورج کہو گا کہ جب
 بھی ان کے سامنے گورنمنٹ کی سروریوں کا اظہار کیا گیا پلان (Plans) جائے
 گئے انہوں نے رقم دی انہوں نے عرب عرب ۹ کروڑ روپہ حیدر آباد انسٹیٹیوٹ
 سیکورٹیز (Securities) میں انویسٹ (Invest) کیا ہے ۱۸ کروڑ
 روپہ گورنمنٹ آف انڈیا کے سیکورٹیز میں انویسٹ کیا ہے ساڑھے دس سالہ حاکم کروڑ
 روپے پلاسٹیدی عرب گورنمنٹ آف حیدر آباد دے لئے ہیں بعض روپیہ میں سود کی شرح ۳
 فیصد بعض میں ۳ ۱/۲ فیصد ہے جہاں جہاں رٹ آف انٹرٹ (General rate
 of interest) سے کم بلکہ بعض شرح انہوں نے اپنی روپیہ گورنمنٹ آف حیدر آباد
 کی سیکورٹیز میں انویسٹ کی ہیں میں نہ جس میں دلیل کے طور پر ہاؤس کے سامنے دس
 ہیں کر رہا ہوں بلکہ واقعات کو ہاؤس کے سامنے رکھ رہا ہوں جب میں حیرت ایسی
 ہیں حکا گورنمنٹ نے اعلان نہیں کیا ہے بھڑائی درکیلئے اگر میں نہ مان بھی لیا
 ہوں کہ وہ چونکہ معمول آندی ہیں اس لئے انہیں () ۱ لاکھ روپہ دے جائے کی سرورج
 ہیں لیکن جس کا جی ٹیوس اور قانون کی ہم مابندی کرے ہیں کم از کم اس میں
 اس طرح اس اور عرب کی تعمیل ہیں ۴ اسلئے ہم اسے اسٹاپ نہیں کر سکتے
 آ پل ممبر آف دی ایورس کے اصولوں کے لحاظ سے نہ دلیل نہیں کی جا سکتی ہے
 لیکن ہمارے مسئلہ طریقے نہ درست ہیں ہو سکتا ہمارے کا جی ٹیوس کے لحاظ سے رچ

ایڈیٹر (Rich and poor) کی طرف سے ہمارے پاس اکیوالٹی (Equality) ہے کوئی ڈسکریمنیشن (Discrimination) نہیں ہے اور یہی ہے کہ جب کسی کی رائے لحاظ میں ہو سکی رین اسل ایڈیٹر والو (Reasonable and fair value) دہائی ہر روزی ہے ایک سبب اب کی رائے حاشے کچھ بھی ہو آپ کی رائے میں ممکن ہے نہ غلط ہو لیکن جو کچھ بھی ہو ہمارا موجود قانون ہے کالسی سوں میں اسکو ہمیں مول کتا ہے گورنمنٹ آف انڈیا نے اس کے لحاظ سے اگر ہمیں (Agreements) کیے ہیں اس کے بموجب نظام سے آفرایڈ ایکسپنس (Offer and acceptance) ہوا ہے اور آج ہاؤس میں اس کی سبب ڈیمانڈس (Demands) ہیں اس میں صورت میں ہیں سمجھا کہ آپ اس کو ووٹ ڈالیں (Vote down) کر کے کلیئر کٹ چلے جائے (Plead) کر سکتے ہیں؟ ہاں آپ اس قانون اور اس اصول کو بدلنے کیلئے دوسری ڈیمانڈ مار کر سکتے ہیں اب اس سے نیگوسیت (Negotiate) کچھ ہے اس میں ملانے کے عوام کے ساتھ اور ان سے اس لیے ہم رقم نہیں دے سکتے نا صرف اپنی رقم دے سکتے ہیں آپ سر سلی (Seriously) نہ کہہ سکتے ہیں مگر اس میں کیا حاشا مجھے انصاف اس بات کا ہے کہ اس مسئلہ کو اسلی میں لانا چاہیے میں نوٹ ہو گا کہ آپ کو اس ام (Item) کیلئے ووٹ (Vote) دینا ہو گا اور مجھے اس لیے کہ اس جانب کے آرٹیکل میں بھی اس ڈیمانڈ کی ناسد میں نہ لیا جائے اگر اس کی سبب کوئی کالسی ٹیوٹیل ملتی ہو تو ہم ہر روز اس عمل کر سکتے لیکن یہ ٹوٹ ہو ہم اس کالسی میں کو مانے ہیں اور اسی پر عمل کرتا ہے نہ سمجھئے کہ عام طور پر یہ کچھوں کو راندہ روم میں دہائی ہیں حیدر آباد گورنمنٹ اور اندنا گورنمنٹ کے راج پر کچھ کے ساتھ اسے اگر ہمیں کہیں اس لیے انکی ناسد کرنا ہر روزی ہوئے اس کے خلاف عمل کرنا ہر روزی ہو سکتی ہے خلاف ہے ہمارے اصولوں کے خلاف ہے ہر روزی کے خلاف ہے

شرعی محدود بھی ایس (حصہ بزرگ) لیکن کہا لاکھوں عوام کے ساتھ کیے ہوئے وعدے کوئی چہرہ؟

شرعی ہی رام کس رائے عوام کے ساتھ کیے ہوئے وعدوں کا لحاظ کرتے ہوئے ہی عمل کیا جا رہا ہے آرٹیکل میں حضور نگر کی فلاسفی کے لحاظ سے ممکن ہے ان کے نزدیک اگر گورنمنٹ کے خلاف عمل کرنا قابل اعتراض بات ہو وہ چاہتے ہیں کہ جو چہرہ شریعہ ہوئے والی ہے وہ جسم رتن میں ہو جائے ایک لمحہ میں ہو جائے اگر میں اب کی فلاسفی کو مول کر دوں تو ممکن ہے اس میں ہو سکے فوراً حلا ہو گا یہ فلاسفی تو ہی تو کنگ کو بھی ہے جسم رتن میں آپ کا مقصد پورا ہو جائے گا لیکن اس کا کہ میں نے کہا ہے ہمارے اساد نے ہمیں نہ بات نہیں سکھائی ہے کہی ہوں قانون کو میں پھر دھرانہ ہر روزی میں سمجھا

صرف اس میں جاگرواؤں کو دے جانے والے معاوضہ کی سب سے عرصہ کر کے میں ہی سرورج کر دوں گا میں کہہ رہا ہوں کہ ٹرمینل اسکرابی کریں کروپ لے رہے ہیں جس سے معلوم ہونا ہے کہ وہ نام کی طرف توجہ لانا چاہئے ہیں میں بھی اسکو مانا ہوں

جاگرواؤں کی سب سے اعداد و شمار روزانہ روزنامہ میں چاہا کہنا گاہے کہ ۲ ۲ میں لیکن ہمارے رکارڈ سے نو ٹی تعداد ۲ ہے ایک لی نہیں اس سلسلے میں ٹرمینل لٹرا آف نی او ریس لے ن کیا تھا جاگروں کے جامعہ کیلئے تمام امور رسالہ (Solemnly) جو کرنے کے بعد اس وقت کی قانون مار انہاں لے جاگرواؤں کے سب سے گورنمنٹ (Commutation Regulation) نام کا ۴ اس گورنمنٹ لے ہی مرے سے نام میں ہیں کرنا لکھ گورنمنٹ آف اندانے بھی اس میں بدل دیا کہ کئی اس مسئلہ پر غور کیا گیا سکے لے جاگرواؤں سے بھی نگوی اس (Negotiations) ہوئے اور ناہی سمجھنے کی ما ر معاوضہ قرار پانا جسکو گورنمنٹ لے قانون کی شکل دینی قرارا ہی ہیں بلکہ ہاوس آف ی ہسٹر (House of the Peoples) میں کالسی وس کے (۲) وں آرکھ میں نرم ہوئی اور ان دونوں میں کو سٹوڈ (۹) میں شامل کر کے کویس کنگی کہ انہیں کوئی مائع (Challenge) کرنے بہ حال ۴ ہمارے لک کا اکریسٹ لا (Existing law) لے جسکے لحاظ سے ہم کو سٹ (Payment) کرنا پڑنا ہے یہ کہنا درست ۴ ہوگا کہ رسوں سے ۴ لوگ ابھی جاگروں سے سمجھ ہوئے آئے ہیں ان کے اب دادا ہی ان جاگرواؤں سے فائدہ حاصل کر چکے ہیں اور ہم بھی انہیں (۲) برس سے معاوضہ ادا کرتے آ رہے ہیں سلیے اب اس معاوضہ کو بند کر دینا چاہئے اس دلیل کو سمجھنے سے نو ہر دماغ غامض ہے میں اس میں کو ہیں سمجھ سکا کہنا چاہا ہے کہ ۱۲ سو روپہ سالانہ تک پائے جانے والے جاگرواؤں کو معاوضہ تا اب کے لحاظ میں ہی ہا ہا سس الوں (Rehabilitation Allowance) دنا چاہئے اور ہا ہی تمام لوگوں کا معاوضہ ہم کر دنا چاہئے میں اس لائن کو بھی میں سمجھ سکا کہ آہر اسکا معیار کیا ہے ہم جو اسٹیل کے ممبر ہیں (۲) روپے ماہانہ الوں لے لے ہیں اور ۲ ۱/۲ روپہ روزانہ دینے لے ہیں میں نہ کہیں کہنا کہ نہ معاوضہ بلحاظ جان ہونے والے کام کے زیادہ نا ہم سب سے حق کر کے ہیں

شری وی ڈی دسائے جاگرواؤں کی آمد لی ہے

شری بی رام کس راڈ میں صرف معیار کی سب سے کر رہا ہوں (۱۲) روپے سالانہ کا جو معیار نا اہانہ و کس نا پڑے ۹ میں نہ عرصہ کرنا چاہا ہوں

شری جی سری راملو اگر آت نظام کا معاوضہ نہ کریں تو ہم بھی اپنا معاوضہ ادا کر لیں گے ہمارے

۱۹۵۸-۵۹

شریفی رام کس رائے (Predecessors) کے لئے اس کی آمدنی کریں میں یہ گرام کرونگا کہ مسائل کو حل کرنے کا یہ طریقہ ہیں میں حکومت کی جانب سے یہ میں دلانا ہوں کہ لے بوجھ ہیں ری حار ہے ہم خود اس رجسٹرڈ ہے میں گورنمنٹ آف انڈیا سے برائے ہو رہی ہے اور حارہ انداز کے درجہ ان مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی حار ہے میں لے بر م مسٹر (Prime Minister) کے سامنے بھی یہ رکھی ہے جب تک اس میں تاوی بدلی یہ ہم اس ڈیمانڈ کو منظور کرنے منظور ہیں اس سے ڈھکری عرصہ کراہیں حارہ ہم ایک دہہ دارا یہ جس سے لچھلیو اس میں آئے ہیں اور لچھلیو اس میں کے ما دارا ریل مسٹر کی یہ ہے جہاں اس سے () ہیں ہمارا عرصہ ہے کہ گورنمنٹ کے معاہدات کہ پس نظر رکھ کر کام کریں اور ان دو ڈیمانڈیں کلمے و ب د

Mr Speaker I shall now put cut motions to vote

Payment of Compensation to the Nizam

Shri G Sreeramulu Sir I want my cut Motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 1 64 00 000

The Motion was negatived

Payment to H E H and Jagirdars

Shri M Buchiah Sir I want my cut Motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 1 60 07 000

The Motion was negatived

Shri M Buchiah Sir I demand a division

Division

Ayes—57

Noes—85

The Motion was negatived,

Discussion on Further Demands for Grants 30th March 1953 1897

Payments to H E H and Jagirdars

Shri A. Majrao Gavane Mr Speaker Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 91 71 500

The Motion was negatived

Economy in Payment to the Nizam

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 42 86 000

The Motion was negatived

Shri V D Deshpande I demand Division of the House

The House Divided

Ayes—57

Noes—85

The motion was negatived

Payment of Conditional Grants

Shri A. Raj Reddy Mr Speaker I want my cut Motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 8 48 000

The Motion was negatived

Economy in Payments to Jagirdars

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir I want my cut motion to be put to vote,

1888 90th March 1958 *Discussion on Further Demands for Grants*

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 1 00 000

The Motion was negatived

Advisability of Continuation of Payment to H E H the Nizam and Jagirdars

Shri Ankush Rao Ghare *Mr Speaker* Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Interim Payment to Jagirdars

Shri K Venkatrama Rao *Mr Speaker* Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 100

The Motion was negatived

Mr Speaker I shall now put the Demands to vote
The question is

That a sum not exceeding Rs 3,48 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1954 in respect of Demand No 58—Miscellaneous—Mahal e-Sherat (Conditional Grants) The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That a sum not exceeding Rs 42 86 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day

of March 1954 in respect of Demand No 58—Miscellaneous—Payment to H E H The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That a sum not exceeding Rs 1 18,28 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1954 in respect of Demand No 58—Miscellaneous—Payment to Jagirdars The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

Mr Speaker I shall now take the supplementary demands

The question is

That a further sum not exceeding Rs 84 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges coming in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 58—Miscellaneous—Payments to Jagirdars The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That a further sum not exceeding Rs 42 86,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges coming in course of payment during the year ending the 31st day of March, 1958 in respect of supplementary Demand No 58—Miscellaneous—Payment to H E H The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

The House then adjourned till Three of the Clock on 31st March, 1958
